رحمتِ الٰہی کے مستحق لوگ

محمد عظیم حاصلپوری حفظہ اللہ

www.KitaboSunnat.com

دار القدس
DAR-UL-QUDAS

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

رحمتِ الٰہی کے مستحق لوگ

محمد عظیم حاصلپوری

دارالقدس
DAR-UL-QUDAS

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: رحمت الٰہی سے مستحق لوگ

ترتیب وتہذیب: محمد عظیم حاصلپوری

ناشر: دار القدس پبلشرز

دار القدس پبلشرز

الفضل مارکیٹ اُردو بازار لاہور

COPY RIGHT
All rights reserved
Exclusive rights by Dar-Ul-Qudas Lahore Pakistan. No Part of this publication may be translated, reproduced, distributed in any form or by any means or sorted in a data base retieval system, without the prior written permission of Publisher

Ph: 042-37221565
Mob: 0300-7452885

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آئینہ مضامین

- عرضِ مؤلف ۱۵
- متقی رحمت کے مستحق ۱۶
- تقویٰ کا معنیٰ ۱۶
- تقویٰ کیا ہے؟ ۱۷
- پہلے پچھلے لوگوں کو تقویٰ کا حکم ۱۷
- رسولوں علیہم السلام کو تقویٰ کا حکم ۱۷
- اہلِ ایمان کو تقویٰ کا حکم ۱۸
- تمام لوگوں کو تقویٰ کا حکم ۱۸
- میں تمہیں تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں ۱۹
- تقویٰ کے فوائد ۱۹
- اللہ تعالیٰ کے ہاں عزت و تکریم پانا ۲۰
- معزز کون ہے؟ ۲۰
- محبوبِ الٰہی بننا ۲۰
- اللہ تعالیٰ کا متقیوں کے ساتھ ہونا ۲۱
- گناہوں کی معافی، اجرِ عظیم ۲۱
- فرقان و نور ۲۲

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

- دشمنوں کے مکر سے بچاؤ ۲۲
- کاموں کا سدھرنا ۲۳
- مطیع رحمت کا مستحق ۲۳
- اطاعت کے لائق صرف اللہ اور اس کا رسول ﷺ ۲۴
- جو محمد ﷺ کی اطاعت کرے گا وہ اللہ کی اطاعت کرے گا ۲۴
- میری اطاعت جنت کی ضمانت ۲۵
- میں تجھ سے کبھی کلام نہیں کروں گا ۲۶
- میری سنت کا تارک مجھ سے نہیں ۲۶
- جنت میں لے جانے والا عمل ۲۷
- رسول اللہ ﷺ نے لعنت کی ہے ۲۸
- اگر موسیٰ علیہ السلام زندہ ہو جائیں ۲۸
- ایک لفظ میں بھی نافرمانی کی اجازت نہیں ۲۹
- رسول اللہ ﷺ کی وصیت ۳۰
- اطاعت سے روگردانی کا انجام ۳۱
- اطاعت ہو تو ایسی! ۳۱
- مدینہ کی گلیوں میں شراب بہنے لگی ۳۲
- جنت میں رفاقت رسول ﷺ پانے والے ۳۲
- سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ کیوں دیا ۳۳
- صحابی نے انگوٹھی پھینک دی ۳۴
- اتباع کی ایک روشن مثال ۳۴
- اصحاب رسول ﷺ کی اطاعت ۳۴
- رحمت کے قریب، نیکی کرنے والے ۳۵
- نیکی کیا ہے۔۔؟ ۳۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہ ہوگا ۳۶
- نیکی کرنے میں خود انسان ہی کا فائدہ ہے ۳۶
- نیکی کرنے والوں سے دنیا اور آخرت میں نیک سلوک ہوگا ۳۶
- نیکی کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتے ہیں ۳۷
- نیکی کا ثواب (صلہ) بہت زیادہ ہے ۳۸
- نیکی گناہوں کو مٹا دیتی ہے ۳۸
- نیک لوگ ہی جنت اور پاکیزہ زندگی حاصل کریں گے ۳۸
- صابر کا انعام رحمت الٰہی ۳۹
- صابروں پر رب کی رحمتیں نازل ہوتیں ہیں ۳۹
- زوجین کے صبر کی مثال ۴۰
- صبر پر اللہ نے پیغمبر خاوند عطاء کر دیا ۴۱
- صبر کریں اور اللہ سے ثواب کی امید رکھیں ۴۲
- صبر سے بہتر کوئی عطیہ نہیں ۴۳
- مومن کا ہر کام اس کے لیے بہتر ہوتا ہے ۴۴
- صبر تو یہی ہے کہ صدمے کے آغاز میں کیا جائے ۴۴
- جنتی عورت دیکھو گے تو۔۔! ۴۵
- صبر عزت وشرف کا سبب ۴۶
- آل یاسر! صبر کرو ۴۶
- نرمی، رحم وکرم ۵۰
- اللہ تعالیٰ اپنے انہی بندوں پر رحم فرماتا ہے جو۔۔۔! ۵۰
- چھوٹوں پر رحم اور۔۔! ۵۱
- تم دوسروں پر رحم کرو، تم پر رحم کیا جائے گا ۵۱
- جو (مخلوق خدا پر) رحم نہیں کرتا۔۔۔۔! ۵۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اگر رب ہی رحمت وشفقت چھین لے ۵۲

جانوروں اور پرندوں پر رحم ۵۲

پرندوں پر شفقت ۵۲

استغفار ۵۳

استغفار کرو، رب کی رحمت پاؤ ۵۳

تم اللہ سے بخشش مانگو، اللہ بخشش دے گا ۵۳

اپنے پروردگار سے معافی مانگو! ۵۴

دل کو سیاہ ہونے سے بچاؤ ۵۴

انسان کو چھ گھنٹے مہلت ۵۴

گناہ کو بڑا سمجھو اور استغفار کرو ۵۵

اللہ اپنے بندے کو بخشتا چلا جاتا ہے ۵۵

سید الاستغفار ۵۶

فیاضی سے کام لینے والا ۵۷

وہ جنت میں داخل ہو گیا ۵۷

احادیث حفظ کرنا اور آگے پہنچانا ۵۷

حدیث سیکھنے والا رحمت کا مستحق ۶۰

فرائض الٰہی سیکھنے اور سکھانے والے کے لیے دُعائے رحمت ۶۱

احادیث لوگوں کو سکھانے والے کے لیے دُعائے رحمت ۶۲

زکوٰۃ ۶۳

زکوٰۃ کی ادائیگی رحمت کا موجب ۶۳

اصل نیکیوں میں زکوٰۃ دینا بھی ہے ۶۴

زکوٰۃ اموال کی حفاظت کا باعث ۶۵

زکوٰۃ، صدقہ وعشر گناہوں کو مٹا دیتا ہے ۶۵

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

- صدقہ روز قیامت مومن پر سایہ کرے گا ۶۵
- زکوٰۃ نہ دینے والوں کا انجام ۶۵
- میں ہی تیرا خزانہ ہوں، میں ہی تیرا مال ہوں ۶۶
- میں ان سے ضرور جنگ کروں گا ۶۶
- سونے چاندی اور زیورات کی زکوٰۃ ۶۷
- موجودہ کاغذی کرنسی کی زکوٰۃ ۶۸
- مالِ تجارت کی زکوٰۃ ۶۸
- گندم وغیرہ میں عشر ۶۸
- صدقۃ الفطر (فطرانہ) ۶۹
- مصارفِ زکوٰۃ ۷۰
- وہ لوگ جنہیں زکوٰۃ نہیں دینی چاہیے ۷۰
- زبان کی حفاظت ۷۲
- جنت کی ضمانت پانے والا ۷۲
- حضرت محمد بن واسع رحمہ اللہ کا قول ۷۳
- حضرت حسن بصری رحمہ اللہ کا قول ۷۳
- اپنی زبان پر قابو رکھو ۷۳
- اپنی زبان کو کنٹرول میں رکھ ۷۳
- مسلمانوں کی عزت کا خیال ۷۵
- دوسرے کی عزت کا دفاع کرنے والے کا اللہ دفاع کرتا ہے ۷۵
- مسلمان کو بے یار و مددگار مت چھوڑو ۷۶
- مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع ۷۶
- رات کا قیام ۷۷
- اپنی اہلیہ کو نماز کے لیے بیدار کرنے والے کے لیے دُعائے رحمت ۷۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- اپنے خاوند کو نماز کے لیے بیدار کرنے والی عورت کے لیے دُعائے رحمت ۷۸
- قیام قربِ الٰہی کا سبب ۷۸
- افضل نماز تہجد کی نماز ہے ۷۹
- رات کا قیام، شیطان سے دفاع ۷۹
- رب سے راتوں کو مانگو ۸۰
- کاش رات میں وہ تہجد کی نماز پڑھا کرتا ۸۰
- نماز پڑھنا ۸۱
- اجرِ عظیم کے مصداق لوگ ۸۱
- حقیقی مومن ۸۲
- فرشتوں کا سلام پانے والے لوگ ۸۲
- نمازی جنت کا وارث ۸۳
- چرواہا تو جنتی ہے ۸۳
- نمازی کو اللہ ضرور معاف کر دے گا ۸۴
- نمازی کو دیکھ کر اللہ خوش ہوتے ہیں ۸۴
- اللہ کا محبوب عمل ۸۴
- نماز جنت کے دروازے کھول دیتی ہے ۸۵
- روز قیامت سب سے پہلا سوال ۸۵
- گناہوں کے کفارے کے لیے بہترین چیز نماز ۸۶
- نمازی کے لیے جنتی ضیافت ۸۶
- نماز گناہ مٹا دیتی ہے ۸۶
- باجماعت نماز کی اہمیت ۸۷
- بندے اور شرک و کفر کے درمیان فرق کرنے والی ۸۷
- کیا بے نماز کافر ہے؟ ۸۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- بے نماز فرعون کا ساتھی 88
- خاموشی سے قرآن سنو 90
- تلاوت کرنا ایمان کی علامت 90
- مومن کی صفات عالیہ 91
- مومن قرآن سن کر ڈر جاتے ہیں 91
- قرآن کیسے پڑھا جائے؟ 92
- نبی ﷺ بھی قرآن سنا کرتے تھے 92
- جنوں نے بھی قرآن سن لیا 93
- قرآن پڑھنے والے اور نہ پڑھنے والے کی مثال 94
- اللہ کی طرف سے دو نور 95
- چور پکڑا گیا 95
- شیطان نے سچی بات کہی 97
- سورۂ بقرہ و آل عمران پڑھنے کا ثواب 97
- سورۂ کہف کے شروع یا آخر سے دس آیتیں پڑھنے کا ثواب 97
- قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ کا ثواب 98
- اللہ تعالیٰ کو اس سے محبت ہے 99
- معوذتین پڑھنے کا ثواب اور فضیلت 99
- سفارش کرنے والی سورت 100
- پاکیزہ کھانے اور پاکیزہ خرچ کرنے والا 101
- اخوت رحمت کا سبب 102
- مومن تو ایک جسم کی مانند ہیں 102
- اے اللہ کے بندو آپس میں بھائی بن کر رہو 103
- کینہ رکھنے والوں کی مغفرت نہیں 104

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- باہم محبت اور نفرت کی بنیاد ۱۰۴
- میں نے ہر ایک کے ساتھ خیر خواہی کی بیعت کی ہے ۱۰۴
- یہ سونے کا گھڑا تمہارا ہے ۱۰۵
- انفاق فی سبیل اللہ ۱۰۷
- قابل رشک لوگ ۱۰۸
- خرچ کی راہیں ۱۰۸
- گن گن کے خرچ مت کیا کرو ۱۰۹
- صدقہ ضرور کیا کرو ۱۰۹
- تو جتنا چاہے مال لے لے ۱۱۱
- نبی کریم ﷺ سب سے زیادہ سخی تھے ۱۱۳
- آپ ﷺ سخاوت میں بے مثال ۱۱۳
- جذبات انفاق ۱۱۴
- چادر صحابی کو اوڑھادی ۱۱۵
- وہ مانگتے گئے آپ دیتے گئے ۱۱۵
- راہ خدا میں جوڑا خرچ کرنے کا اجر ۱۱۶
- صدقہ مال کم نہیں کرتا ۱۱۶
- زیادہ مال زیادہ حساب ۱۱۶
- صدقے کا ثواب مثل پہاڑ ۱۱۸
- خوف الٰہی سے رونے والی آنکھ ۱۱۹
- قیمتی آنسو ۱۱۹
- تنہائی میں خوف الٰہی سے آنکھیں رودیں ۱۱۹
- میری راکھ کو پیس کر ہوا میں اڑادینا ۱۲۰
- خوف الٰہی سے رویا کرو ۱۲۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- حق بات کہنا 122
- ہمیشہ اچھی بات ہی کہو 122
- اچھی بات نہیں کہہ سکتے تو خاموش رہو 123
- ہر بات سوچ کر کرو ورنہ خاموش رہو 123
- درود بھیجنے والا 124
- درود بھیجنے والے پر رب کا سلام 124
- میں آپ پر کتنا درود پڑھوں؟ 125
- آپ پر درود وسلام کیسے پڑھیں؟ 126
- ہر اذان کے بعد مجھ پر درود پڑھو 127
- حج میں سر منڈوانے والے رحمت کے مستحق 128
- دعائے رحمت پانے والے 130
- حضرت ہاجرہ علیہا السلام کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائے رحمت 130
- حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے دعائے رحمت 133
- حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لیے دعائے رحمت 136
- سیدنا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے لیے دعائے رحمت 136
- سیدنا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ کے لیے دعائے رحمت 136
- سیدنا عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہما کے لیے دعائے رحمت 137
- وفد نجیب کے ایک فرد کے لیے دعائے رحمت 140
- سیدنا خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ کے لیے دعائے رحمت 141
- سیدنا عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ کے لیے دعائے رحمت 141
- سیدنا عباد بن بشر رضی اللہ عنہ کے لیے دعائے رحمت 142
- بھولی آیت یاد کروانے والے کے لیے دعائے رحمت 142
- عصر سے پہلے چار سنتیں پڑھنے والے کے لیے دعائے رحمت 142

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- خلفاء کے لیے دُعائے رحمت ۱۴۳
- اہل وعیال کو ادب سکھانے والے کے لیے دُعا ۱۴۳
- اللہ کے راستے میں بیدار رہنے والی آنکھ کے لیے دُعائے رحمت ۱۴۴
- دنیا کی نظر میں کمزور لوگوں کے لیے دُعائے رحمت ۱۴۴
- بیٹے کی اعانت کرنے والے باپ کے لیے دُعائے رحمت ۱۴۴

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرضِ مؤلف

نرمی، شفقت و پیار اور دوسروں کے ساتھ خیر و بھلائی کرنے کا نام رحمت ہے، رحمت کا سب سے بڑا مرکز اللہ رب العزت کی ذات پاک ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ﴾ (الاعراف:۱۵٦)

"اور میری رحمت ہر چیز سے وسیع ہے۔"

اللہ کی وسیع رحمت دنیا میں ہر نیکوکار اور نافرمان کو یکساں پہنچتی ہے۔ جبکہ روز قیامت یہ صرف متقین اور اہل ایمان کو ملے گی اور یہ بات بھی مسلّم ہے کہ کوئی بھی اللہ کی رحمت کے بغیر جنت میں نہیں جا سکتا۔

فرمان نبوی ﷺ ہے:

''کوئی شخص اللہ کی رحمت کے بغیر جنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔" ①

زیر نظر کتاب راقم نے ایسے لوگوں کے شمار میں جمع کی ہے جنہیں اللہ کی وافر رحمت ملتی ہے۔ اس سے قبل الحمد للہ ہماری کتاب "رحمت الٰہی سے محروم لوگ" طبع ہو کر پذیرائی حاصل کر چکی ہے، یہ اسی سلسلے کی دوسری کڑی ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ اسے میرے لیے، میرے اہل و عیال، میرے اساتذہ اور میرے والدین کیلئے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

اخوکم فی الدین

محمد عظیم حاصل پوری

---

① مسند احمد(۱۱۰٦۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متقی رحمت کے مستحق

رحمت الٰہی کے اسباب میں سے ایک تقویٰ۔ اللہ کا ڈر، نیکی کی محبت، برائی کی نفرت اور خوف الٰہی ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَ اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾﴾

"اور یہ ایک کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے، بڑی برکت والی، پس اسکی پیروی کرو اور بچ جاؤ، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔" (سورۃ الانعام:۱۵۵)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾﴾ (سورۃ الحدید:۲۸)

"اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو اور ان کے رسول پر ایمان لاؤ، وہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا حصہ دیں گے اور تمہیں نور عطا فرمائیں گے، کہ تم اس کے ساتھ چلتے پھرتے رہو اور وہ تمہارے گناہ معاف فرما دیں گے اور اللہ بڑا بخشنے والا، انتہائی مہربان ہے۔"

تقویٰ کا معنی

معنی ابن المعتز کا قول ہے:

خَلِّ الذُّنُوْبَ صَغِيْرَهَا وَكَبِيْرَهَا ذَاكَ التُّقٰى
وَاصْنَعْ كَمَاشٍ فَوْقَ أَرْ ضِ الشَّوْكِ يَحْذَرُ مَا يَرٰى
لَا تَحْقِرَنَّ صَغِيْرَةً إِنَّ الْجِبَالَ مِنَ الْحَصٰى

"چھوٹے بڑے گناہوں کو چھوڑ دو، یہ تقویٰ ہے، کانٹوں والی زمین پر چلنے والے کی طرح کرو، جو کہ ان کانٹوں سے بچتا ہے، صغیرہ (گناہ) کو معمولی نہ سمجھو، بے شک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہاڑ کنکریوں سے بنتے ہیں"۔ (۱)

تقویٰ کیا ہے؟

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ نے تقوی کے متعلق سوال کے جواب میں فرمایا تھا "کیا آپ کبھی خار دار راستے سے گزرے ہیں؟

انہوں نے جواب دیا "ہاں"۔

انہوں نے پوچھا تو آپ نے کیا طریقہ اختیار کیا؟

انہوں نے جواب دیا جب میں کانٹوں کو دیکھتا ہوں تو ان سے دور یا ہٹ کر یا ان سے سمٹ کر نکل جاتا ہوں۔

آپ نے فرمایا: یہی تقوی ہے۔ (۲)

پہلے پچھلے لوگوں کو تقویٰ کا حکم

﴿وَ لَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ اِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ﴾ (سورۃ النساء:۱۳۱)

"اور یقیناً ہم نے ان لوگوں کو جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تمہیں بھی وصیت کی تھی، کہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو۔"

رسولوں علیہم السلام کو تقویٰ کا حکم

﴿يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝ وَ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ۝﴾

"اے رسولو! حلال چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو تم جو کچھ کر رہے ہو اس سے میں بخوبی واقف ہوں، یقینا تمہارا یہ دین ایک ہی دین ہے اور میں ہی تم سب کا رب ہوں پس تم مجھ سے ڈرتے رہو۔" (سورۃ المومنون:۵۱، ۵۲)

---

(۱) جامع العلوم والحکم لابن رجب (۱/۴۰۲)

(۲) فتح القدیر (۱/۵۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہل ایمان کوتقویٰ کا حکم

﴿ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝﴾ (سورۃ آل عمران:۱۰۲)

”اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو، جیسا کہ اس کا تقویٰ اختیار کرنے کا حق ہے اور تمہاری موت آئے تو اسلام پر۔“

﴿ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝﴾ (سورۃ الحشر:۱۸)

”اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو، اور ہر جان دیکھے، کہ اس نے کل (یعنی روزِ قیامت) کیلئے کیا تیاری کی ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ بلاشبہ تم جو کرتے ہو، اللہ تعالیٰ اس سے خوب باخبر ہے۔“

تمام لوگوں کوتقویٰ کا حکم

﴿ يَاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ۙ﴾ (سورۃ البقرۃ:۲۱)

”اے لوگو! اپنے اس رب کی عبادت کرو، جس نے تمہیں پیدا فرمایا اور ان لوگوں کو، جو تم سے پہلے تھے، تاکہ تم متقی بن جاؤ۔“

﴿ يَاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝﴾

”اے لوگو! اپنے اس رب سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا فرمایا اور اسی سے اس کی بیوی کو پیدا فرمایا اور ان دونوں سے بہت سے مردوں اور عورتوں کو پھیلا دیا۔ اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو، جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور قطع رحمی سے بچو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان ہیں۔“ (سورۃ النساء:۱)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

میں تمہیں تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں

حضرت عرباض رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے، کہ انہوں نے بیان فرمایا: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن ہمیں نماز پڑھائی، پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ہمیں انتہائی مؤثر وعظ فرمایا، کہ اس بنا پر آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور دل ڈر گئے۔ ایک شخص نے عرض کیا: "یا رسول اللہ! (ایسے معلوم ہوتا ہے کہ) جیسے یہ الوداع کرنے والے کی نصیحت ہے۔ آپ ہمیں کس بات کی ذمہ داری سونپتے ہیں۔؟"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ، وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَإِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا ك))

"میں تمہیں تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں اور سمع واطاعت کی، اگرچہ (امیر) حبشی غلام ہو......" ①

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے، کہ انہوں نے بیان کیا: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((اتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُ مَا كُنْتَ! وَأَتْبِعِ الْحَسَنَةَ السَّيِّئَةَ تَمْحُهَا، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ))

"تم جہاں کہیں بھی ہو، اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو، برائی کے پیچھے نیکی لگا کر اس کو مٹا دو، اور لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔" ②

تقویٰ کے فوائد

تقویٰ اختیار کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ کئی ایک انعامات سے نوازتا ہے، جن میں سے چند ایک یہ ہیں۔

① صحيح سنن أبي داؤد، كتاب السنة، باب في لزوم السنة (٤٦٠٧، ٣٨٥١)(٣/ ٨٧١)

② جامع الترمذي، أبواب البر والصلة عن رسول الله ﷺ، باب ماجاء في معاشرة الناس (٦، ٢٠٥٣/ ١٠٤)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کے ہاں عزت وتکریم پانا

﴿ يَاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝۱۳ ﴾ (سورۃ الحجرات: ۱۳)

”اے لوگو! ہم نے تمھیں ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے، اور تمھیں جماعتیں اور قبیلے بنادیا ہے، تاکہ تم ایک دوسرے کی شناخت کرسکو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تم میں سے سب سے زیدہ باعزت وہ ہے، جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ یقیناً اللہ خوب جاننے والے اور خوب باخبر ہے۔“

معزز کون ہے؟

ایک مجلس لگی ہوئی تھی دربار رسالت سجا ہوا تھا کسی نے اٹھ کر سوال کر دیا۔

اے اللہ کے رسول ﷺ:

((مَنْ اَكْرَمُ النَّاسِ؟ قَالَ أَتْقَاهُمْ))

”لوگوں میں سے زیادہ معزز کون ہے۔۔؟“ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو ان میں سے سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہے“۔

لوگوں نے کہا ہم یہ عام بات نہیں پوچھتے، فرمایا: پھر سب سے زیادہ معزز، بزرگ حضرت یوسف علیہ السلام ہیں جو خود نبی تھے نبی زادے تھے، دادا بھی نبی تھے پردادا تو خلیل اللہ تھے۔ انھوں نے کہا ہم یہ بھی نہیں پوچھتے، فرمایا: پھر عرب کے بارے میں پوچھتے ہو۔؟ سنو! ان کے جو لوگ جاہلیت کے زمانے میں ممتاز تھے وہی اب اسلام میں بھی معزز ہیں جبکہ وہ علم دین کی سمجھ حاصل کرلیں۔ ①

محبوب الٰہی بننا

ارشاد ربانی ہے:

---

① صحیح بخاری، التفسیر، تفسیر سورۃ یوسف (۱۹) ومسلم (۲۲۷۸)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

﴿بَلٰی مَنْ اَوْفٰی بِعَهْدِهٖ وَ اتَّقٰی فَاِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ۝﴾

"جی ہاں! کیوں نہیں، جو شخص اپنے عہد کو پورا کرے اور تقویٰ اختیار کرے، تو یقیناً اللہ تعالیٰ متقی لوگوں سے محبت کرتے ہیں۔" (سورۃ آل عمران:۷۶)

﴿اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ﴾ (سورۃ التوبۃ:۴)

"اللہ تعالیٰ متقی لوگوں سے محبت کرتے ہیں۔"

امام مسلم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے، کہ انہوں نے بیان کیا "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

((اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِیَّ الْغَنِیَّ الْخَفِیَّ))

"بلاشبہ اللہ تعالیٰ ایسے بندے سے محبت کرتے ہیں، جو متقی، غنی اور خفی ہو۔"①

اللہ تعالیٰ کا متقیوں کے ساتھ ہونا

ارشادِ ربانی ہے:

﴿وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ۝﴾ (سورۃ البقرۃ:۱۹۴)

"اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو اور یقین کر لو، کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ متقی لوگوں کے ساتھ ہیں۔"

﴿یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِیْنَ یَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَ لْیَجِدُوْا فِیْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ۝﴾ (سورۃ التوبۃ:۱۲۳)

"اے ایمان والو! ان کفار سے لڑو، جو تمہارے آس پاس ہیں اور چاہیے کہ وہ (جنگ میں) تمہاری سختی محسوس کریں اور یاد رکھو، کہ اللہ تعالیٰ متقی لوگوں کے ساتھ ہیں۔"

گناہوں کی معافی، اجرِ عظیم

ارشادِ ربانی ہے:

﴿وَ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یُكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَ یُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝﴾

① صحیح مسلم، کتاب الزہد والرقائق (۱۱/۲۹۶۵)(۴/۲۲۷۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اور جو شخص اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے گا، وہ اس کے گناہ معاف فرما دیں گے اور اس کو اجر عظیم دیں گے۔" (سورۃ الطلاق:۵)

﴿وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴾ (سورۃ آل عمران:۱۷۹)

"اور اگر تم ایمان لے آؤ اور متقی بن جاؤ، تو تمہارے لیے اجر عظیم ہے۔"

فرقان ونور

ارشاد ربانی ہے:

﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴾ (سورۃ الانفال:۲۹)

"اے ایمان والو! اگر تم اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو گے، تو وہ تمہیں (فرقان) دے گا تم سے تمہارے گناہوں کو دور کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والے ہیں۔"

دشمنوں کے مکر سے بچاؤ

ارشاد ربانی ہے:

﴿وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴾ (سورۃ آل عمران:۱۲۰)

"اور اگر تم صبر اور تقویٰ کے ساتھ رہو، تو ان کا مکر تمہیں ذرا بھی ضرر نہ پہنچا سکے گا۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کا احاطہ رکھتے ہیں۔"

﴿وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ ﴾ (سورۃ الطلاق:۲،۳)

"اور جو شخص اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کیلئے چھٹکارا کی صورت نکال دیتے ہیں اور اس کو ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتے ہیں، جہاں اس کا گمان بھی نہ ہو۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کاموں کا سدھرنا

ارشاد ربانی ہے:

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ ﴾ (سورۃ الاحزاب: ۷۰، ۷۱)

"اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو اور سیدھی بات کہو، اللہ تعالیٰ تمہارے کام سنوار دیں گے اور تمہارے گناہوں کو معاف فرما دیں گے۔ اور جس شخص نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی، اس نے بڑی کامیابی کو پالیا۔"

﴿ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۝ ﴾ (سورۃ المائدہ: ۲۷)

"اللہ تعالیٰ متقیوں کا ہی عمل قبول کرتے ہیں۔"

مطیع رحمت کا مستحق

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ ﴾ (النور: ۵۶)

"نماز پڑھو، اور زکوٰۃ دو، اور اطاعت کرو رسول اللہ ﷺ کی تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔"

﴿ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ ﴾ (التوبۃ: ۷۱، ۷۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے، اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے جنتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے اور جنت ہائے جاودانی میں نفیس مکانات کا (وعدہ کیا ہے) اور اللہ کی رضامندی تو سب سے بڑھ کر نعمت ہے، یہی بڑی کامیابی ہے۔"

اطاعت کے لائق صرف اللہ اور اس کا رسول

﴿يَآأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝﴾

"اے ایمان والو! اللہ اور اسکے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو اور تم سنتے ہو۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے (خدا کا حکم) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنا۔ کچھ شک نہیں کہ خدا کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں سنتے۔" (الانفال: ۲۰ تا ۲۲)

﴿مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ﴾ (النساء: ۸۰)

"جس نے رسول اللہ (ﷺ) کی اطاعت کی اس نے درحقیقت اللہ کی اطاعت کی۔"

﴿يَآأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ﴾ (النساء: ۵۹)

"اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اسکے رسول کی اطاعت کرو۔"

جو محمد ﷺ کی اطاعت کرے گا وہ اللہ کی اطاعت کرے گا

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرشتے (جبرائیل و میکائیل) نبی کریم ﷺ کے پاس آئے، آپ ﷺ سوئے ہوئے تھے، ایک نے کہا یہ سوئے ہوئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں، دوسرے نے کہا ان کی آنکھیں سو رہی ہیں لیکن ان کا دل بیدار ہے، انہوں نے کہا کہ تمہارے ان صاحب (محمد ﷺ) کی ایک مثال ہے پس ان کی مثال بیان کرو۔ تو ان میں سے ایک نے کہا کہ یہ سو رہے ہیں، دوسرے نے کہا کہ انکی آنکھیں سو رہی ہیں اور دل بیدار ہے انہوں نے کہا کہ ان کی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے ایک گھر بنایا اور وہاں کھانے کی دعوت کی اور بلانے والے کو بھیجا، پس جس نے بلانے والے کی دعوت قبول کر لی وہ گھر میں داخل ہو گیا اور دسترخوان سے کھایا اور جس نے بلانے والے کی دعوت قبول نہ کی وہ گھر میں داخل نہیں ہوا اور دسترخوان سے کھانا نہیں کھایا پھر انہوں نے کہا کہ اس کی ان کے لیے تفسیر کر دو تاکہ یہ سمجھ جائیں۔ ایک نے کہا کہ یہ سو رہے ہیں، لیکن دوسرے نے کہا کہ گو آنکھیں بیدار ہیں پھر انہوں نے کہا کہ:

((فالدار الجنة والداعي محمد ﷺ فمن اطاع محمداً ﷺ فقد اطاع الله ومن عصى محمداً ﷺ فقد عصى الله ومحمد فرق بين الناس)).

”گھر تو جنت ہے اور بلانے والے محمد ﷺ ہیں پس جو ان کی اطاعت کرے گا وہ اللہ کی اطاعت کرے گا اور جو انکی نافرمانی کرے گا وہ اللہ کی نافرمانی کرے گا اور محمد ﷺ اچھے اور برے لوگوں کے درمیان فرق کرنے والے ہیں۔“ ①

میری اطاعت جنت کی ضمانت

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((كُلُّ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ أَبَى قَالُوا وَمَنْ يَأْبَى؟ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ أَبَى)).

”میری امت کا ہر ایک شخص جنت میں داخل ہو گا مگر جس نے انکار کر دیا (وہ داخل نہیں ہو گا) آپ ﷺ سے دریافت کیا گیا وہ کون شخص ہے جس نے آپ کا انکار کیا آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری تابعداری کی وہ جنت میں داخل ہو گا اور جس

① صحیح بخاری، الاعتصام بالکتاب والسنة، باب الاقتداء بسنن رسول الله ﷺ (۷۲۸۱)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

نے میری نافرمانی کی اس نے انکار کر دیا ہے۔“ ①

میں تجھ سے کبھی کلام نہیں کروں گا

سیدنا ابو سعید عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہادت کی انگلی یا انگوٹھے پر کنکری رکھ کر مارنے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ یہ کنکری نہ شکار کو قتل کرتی ہے نہ دشمن کو زخمی البتہ یہ آنکھ کو پھوڑ دیتی ہے اور دانت کو توڑ دیتی ہے۔ اور دوسری روایت میں ہے کہ عبداللہ بن مغفل کے ایک رشتہ دار نے انگلی پر کنکری رکھ کر ماری تو انہوں نے اسے اس سے روکا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسطرح کنکری مارنے سے منع فرمایا ہے اور آپ نے فرمایا یہ کسی شکار کا شکار نہیں کرتا، لیکن اس کے باوجود قرابت دار نے دوبارہ یہی کام کیا تو عبداللہ بن مغفل نے کہا میں تجھ سے بیان کر رہا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع فرمایا ہے اور تو دوبارہ انگلی پر کنکری رکھ کر مار رہا ہے، میں تجھ سے کبھی کلام نہیں کروں گا۔ ②

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سن کر اس نے عمل نہیں کیا تو صحابی رسول نے اس قطع کلام کرنے کا عندیہ دیا، ثابت ہوا کہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کو سن لینے کے بعد بھی اس پر عمل نہیں کرتا اس سے قطع کلامی جائز ہے۔

میری سنت کا تارک مجھ سے نہیں

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

”تین آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے گھر آئے، ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت سے متعلق پوچھتے تھے، جب ان کو (اس کی تفصیل بتلائی گئی) تو گویا انہوں نے اسے کم سمجھا اور کہا کہ ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا مقابلہ؟ آپ کے تو اگلے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں (اس لیے ہمیں تو آپ سے زیادہ عبادت کرنے کی ضرورت ہے) چنانچہ ان میں سے ایک نے کہا، میں تو ہمیشہ ساری رات نماز پڑھا کروں گا۔ دوسرے نے کہا، میں ہمیشہ روزے رکھوں گا، کبھی روزے کا ناغہ

---

① صحيح بخاری، الاعتصام بالكتاب والسنة، باب الاقتداء بسنن رسول الله ﷺ (٧٢٨٠)

② صحيح بخاری، الادب، باب النهي عن الحذف (٦٢٢٠)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

نہیں کروں گا، تیسرے نے کہا، میں عورتوں سے کنارہ کش رہوں گا اور کبھی نکاح نہیں کروں گا (رسول اللہ ﷺ کو جب یہ باتیں پہنچیں تو) آپ ان کے پاس تشریف لائے اور ان سے پوچھا، تم نے اس اس طرح کہا ہے؟ (جب اس کا جواب انہوں نے اثبات میں دیا تو) آپ نے فرمایا، خبردار! اللہ کی قسم! میں تم میں سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور اسکا سب سے زیادہ خوف دل میں رکھنے والا ہوں۔ لیکن میں روزے رکھتا بھی ہوں اور چھوڑ دیتا بھی ہوں (رات) کو نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور میں عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں (پس یہ سارے کام ہی میری سنت ہیں) اور جس نے میری سنت سے اعراض کیا، پس وہ مجھ میں سے نہیں (یعنی مجھ سے اس کا تعلق نہیں)"۔ ①

جنت میں لے جانے والا عمل

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نبی ﷺ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے کہ اگر میں اس کو کروں تو جنت میں داخل ہو جاؤں تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((تَعْبُدُ اللهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئاً وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ)).

"تو اللہ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر اور فرض نماز پڑھا کر اور فرض زکوۃ دیا کر اور رمضان کے روزے رکھا کر"۔

اعرابی نے کہا مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ میں اس سے زیادہ عبادت نہیں کروں گا پھر جب وہ چل دیا تو نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هٰذَا)).

"جس شخص کو یہ بات اچھی معلوم ہو کہ وہ اہل جنت میں سے کسی کو دیکھے تو اس شخص کو

① صحیح بخاری، النکاح، باب الترغیب فی النکاح (۵۰۶۳) صحیح مسلم (۱۴۰۱)، سنن نسائی (۳۲۱۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیکھ لے۔"①

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

اللہ تعالیٰ نے گودوانے والیوں اور گودنے والیوں پر لعنت بھیجی ہے، چہرے کے بال اکھاڑنے والیوں اور حسن کے لیے آگے کے دانتوں میں کشادگی کرنے والیوں پر لعنت بھیجی ہے کہ یہ اللہ کی پیدا کی ہوئی صورت میں تبدیلی کرتی ہیں۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ کلام قبیلہ بنی اسد کی ایک عورت کو معلوم ہوا جو ام یعقوب کے نام سے معروف تھیں وہ آئی اور کہا مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نے اس طرح کی عورتوں پر لعنت بھیجی ہے؟ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا آخر کیوں نہ میں انہیں لعنت کروں جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے اور جو کتاب اللہ میں ملعون ہے اس عورت نے کہا کہ قرآن مجید تو میں نے بھی پڑھا ہے لیکن آپ جو کہتے ہیں میں نے یہ کہیں نہیں دیکھا آپ نے کہا اگر تم نے بغور پڑھا ہوتا تو ضرور مل جاتا کیا تم نے یہ آیت نہیں پڑھی ہے کہ:

﴿وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ﴾

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو تم کو دیں اسے لے لو جس سے منع کریں اس سے باز آ جاؤ۔"

اس نے کہا پڑھی ہے تو آپ نے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان چیزوں سے منع فرمایا ہے اس پر عورت نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ آپکی بیوی بھی ایسا کرتی ہے آپ نے فرمایا جاؤ اور دیکھ لو۔ وہ عورت گئی اس نے دیکھا اسطرح کی کوئی معیوب چیز اسے یہاں نہ ملی۔ پھر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میری بیوی ایسا کرتی بھلا وہ میرے ساتھ رہ سکتی تھی۔ ②

اگر موسیٰ علیہ السلام زندہ ہو جائیں

ایک دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ آتے ہیں ہاتھ میں تورات کا ورق ہے پڑھ رہے ہیں صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بھی پاس بیٹھے ہوئے ہیں کتنے بانصیب وہ لوگ تھے، کتنی عظمتوں، رفعتوں اور

---

① صحیح بخاری، الزکاۃ، باب وجوب الزکاۃ (۱۳۹۷)، صحیح مسلم (۱٤)

② صحیح بخاری (٤۸۸٦) وصحیح مسلم (۲۱۲۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بلندیوں والے وہ لوگ تھے جو حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے چہرہ انور کا دیدار کیا کرتے تھے۔ دعا کیا کرو اللہ ہمیں وہ اعمال کرنے کی توفیق عطاء فرمائے جن کی وجہ سے کل قیامت کے دن حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا دیدار ہمیں نصیب ہوجائے۔ سرورکونین نے دیکھا کہ عمر رضی اللہ عنہ تورات کا ورق پڑھ رہے ہیں وہ حسین وجمیل چہرہ، وہ مسکراتا ہوا چہرہ متغیر ہوجاتا ہے، ماتھے پر شکنیں پڑ جاتی ہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں عمر! تو نے نبی مکرم ﷺ کے چہرے کی طرف نہیں دیکھا۔۔؟ وہ جو تورات کے کاغذ پڑھ رہے تھے رک گئے۔ آؤ عظمت مصطفی ﷺ کا فرمان سنو! نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

((لَوْبَدَا لَكُمْ مُوسٰى فَاتَّبَعْتُمُوهُ وَتَرَكْتُمُونِي لَضَلَلْتُمْ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ)).

"اگر موسیٰ علیہ السلام آجائیں اور تم مجھے چھوڑ کر ان کے پیچھے چل پڑو تو تم سیدھے راستے سے گمراہ ہوجاؤ گے"۔

اے عمر! تم تورات پڑھ رہے ہو، جو انجیل کے آنے کے بعد منسوخ ہوگئی تھی اور انجیل قرآن کے آنے سے منسوخ ہوگئی اگر اس کائنات میں موسیٰ علیہ السلام بھی آجائیں جو کلیم اللہ ہیں، اولوالعزم پیغمبروں میں سے ہیں، بڑی شان ومرتبت والے ہیں جن کا بڑا مقام ہے نبی علیہ السلام فرماتے ہیں اگر موسیٰ علیہ السلام آجائیں اور تم مجھے چھوڑ کر ان کے پیچھے چل پڑو تم سیدھے راستے سے گمراہ ہوجاؤ گے۔ جنت میں نہیں جاؤ گے بلکہ جہنم کے اندر جانے والے بن جاؤ گے۔ کیا مطلب ہوا۔۔؟ کہ امام کائنات ﷺ کے نبی ہونے کے بعد کسی نبی کی نبوت کا سکہ نہیں چل سکتا لیکن اگر کوئی بدنصیب نبی کائنات ﷺ کے مقابلے میں کسی امتی کا سکہ چلانا چاہے تو اسکو بھی اپنے ایمان کا محاسبہ کرنا چاہیے۔ (1)

ایک لفظ میں بھی نافرمانی کی اجازت نہیں

سیدنا براء ابن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا: جب تم اپنے

(1) سنن دارمی۔مقدمة باب مایتقی من تفسیر حدیث النبی ﷺ وقول غیره عند قوله (٤٣٥) حسن ومسند احمد (٢٦٥/٤) (١٨٣٦١) وصحیح وضعیف جامع الصغیر (٥٣٠٨) قال الشیخ الالبانی حسن.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بستر پر آؤ تو نماز کی طرح وضو کر لیا کرو پھر اپنے داہنے پہلو پر لیٹ جاؤ پھر اس کے بعد کہو:

((اللهم اسلمت نفسی الیك وفوضت امری الیك ووجهت وجهی الیك والجات ظهری الیك رغبة وَرَهْبَةً الیك لاملجا ولامنجا منك الاالیك امنت بكتبك الذی انزلت وبنبیك الذی ارسلت))

"اے اللہ! میں نے تجھ سے امیدوار اور خائف ہو کر اپنا چہرہ تیری جناب میں جھکا دیا، اور اپنا ہر کام تیرے سپرد کر دیا اور میں نے تجھے اپنا پشتی بان و پناہ دہندہ بنا لیا اور میں یقین رکھتا ہوں کہ تجھ سے یعنی تیرے غضب سے سوا تیری بارگاہ کے کوئی پناہ ونجات کی جگہ نہیں ہے اے اللہ میں اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل فرمائی ہے اور تیرے اس نبی پر بھی جسے تو نے ہدایت خلق کیلئے بھیجا ہے۔"

اگر تم اپنی اس رات میں مر جاؤ گے تو ایمان پر مرو گے اور ان کلمات کو تمام اذکار کے بعد پڑھو جو تم کرنا چاہتے ہو۔ سیدنا براء ابن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان کلمات کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دہرایا پھر ((امنت بکتابک الذی انزلت)) پر پہنچا تو میں نے کہہ دیا ((وبرسولک الذی ارسلت)) اور تیرے رسول پر ایمان لایا جسے تو نے بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ((وبنبیک الذی ارسلت)) ہی کہو کہ اور تیرے اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا ہوں جسے تو نے ہدایت خلق کے لیے بھیجا ہے۔ [1]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت

سیدنا ابو نجیح عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں (ایک) نہایت موثر وعظ ارشاد فرمایا:

جس سے دل ڈر گئے اور آنکھیں بہہ پڑیں ہم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تو گویا (آخری) الوداع کہنے والے کا وعظ ہے پس آپ ہمیں وصیت فرما دیجیئے! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی اور سمع وطاعت کی وصیت کرتا ہوں اگرچہ تم پر حبشی غلام ہی کیوں نہ مقرر ہو جائے (یاد رکھو!) جو تم میں میرے بعد زندہ

---

[1] صحیح بخاری، الوضوء، باب فضل من ربک... (۲٤۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہے گا ضرور اختلاف دیکھے گا۔

((فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ، وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُوْرِ فَإِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ))

"پس تم میری سنت کو اور ہدایت یافتہ خلفاء راشدین کے طریقہ کو لازم پکڑنا، ان کو دانتوں سے مضبوط پکڑنا دین میں نئے نئے کام ایجاد کرنے سے اجتناب کرنا اس لئے کہ ہر نیا کام گمراہی ہے۔"①

اطاعت سے روگردانی کا انجام

سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے باپ نے انھیں یہ بیان کیا ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بائیں ہاتھ سے کھانا کھایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((كُلْ بِيَمِيْنِكَ قَالَ لَا أَسْتَطِيْعُ قَالَ لَا اسْتَطَعْتَ مَا مَنَعَهُ إِلَّا الْكِبْرُ قَالَ فَمَا رَفَعَهَا إِلَى فِيْهِ)).

"اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اس آدمی نے (از راہ تکبر) جواب دیا میں ایسا نہیں کر سکتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ (اللہ کرے) تجھ سے ایسا نہ ہو۔ راوی حدیث بیان کرتے ہیں کہ اس شخص نے چونکہ تکبر کی وجہ سے یہ بات کہی تھی وہ (عمر بھر) اپنا دایاں ہاتھ منہ تک نہ اٹھا سکا۔"②

اطاعت ہو تو ایسی!

سید جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ جمعہ کے روز اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم (جب خطبہ دینے کے لیے منبر پر تشریف لائے تو (لوگوں سے) فرمایا:

((اِجْلِسُوْا فَسَمِعَ ذٰلِكَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَجَلَسَ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ فَرَآهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: تَعَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ)).

---

① سنن ابی داود، السنة، باب الزوم بالسنة (٤٦٠٧)، سنن ترمذی (٢٦٧٦)۔ امام ابن حبان (۱۰۳) اور امام حاکم (۱/ ۹۵-۹۶) نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے، حافظ ذہبی نے انکی موافقت کی ہے۔

② صحیح مسلم، الاشربة، باب آداب الطعام والشراب واحکامهما (٢٠٢١)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"بیٹھ جاؤ! سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے سنا تو مسجد کے دروازے ہی پر بیٹھ گئے۔

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو فرمایا: عبداللہ اندر آ جاؤ۔" ①

گویا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمان مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم سنتے ہی عمل کر دیا دروازے پر فرمان سنا اور وہیں بیٹھ گئے اتنا پسند نہ فرمایا کہ آگے اندر داخل ہو کر بیٹھ جائیں کہ کہیں آپ کی اطاعت اور حکم کی تعمیل میں تاخیر نہ ہو جائے۔

مدینہ کی گلیوں میں شراب بہنے لگی

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

میں سیدنا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھر (ایک محفل میں) لوگوں کو شراب پلا رہا تھا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک منادی کو بھیجا جو کچھ اعلان کر رہا تھا۔ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا کہ باہر جا کر سنو یہ کیا اعلان کر رہا ہے سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں باہر نکلا اور (صورت حال کا جائزہ لینے کے بعد واپس آ کر ابوطلحہ اور ان کی محفل میں شریک باقی صحابہ کو) بتایا کہ منادی یہ اعلان کر رہا ہے کہ آگاہ ہو جاؤ! شراب کو حرام کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا کہ جاؤ یہ شراب جا کر بہا دو۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے وہ ساری شراب باہر بہا دی اور مدینہ کی گلیوں میں وہ شراب بہنا شروع ہو گئی۔ ②

جنت میں رفاقت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پانے والے

ایک صحابی رسول آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی، اے اللہ کے رسول! میں آپ کو اپنی جان و مال، اہل و عیال سے زیادہ محبوب رکھتا ہوں جب میں اپنے گھر میں اپنے اہل و عیال کے ساتھ ہوتا ہوں اور شوق زیارت بے قرار کرتا ہے تو دوڑا دوڑا آپ کے پاس آتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کر کے سکون حاصل کر لیتا ہوں لیکن جب میں اپنی اور آپ کی موت کو یاد کرتا ہوں تو سوچتا ہوں کہ آپ تو انبیاء کے ساتھ اعلیٰ ترین درجات میں ہوں گے، میں جنت میں گیا بھی تو آپ تک نہ پہنچ سکوں گا اور آپ کے دیدار سے محروم

---

① صحیح سنن ابی داود للالبانی (۲۰۳).

② مسلم، الاشربۃ، باب تحریم الخمر (۱۹۸۰) البخاری (٤٢٢٠)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہوں گا (یہ سوچ کر) بے چین ہو جاتا ہوں اس پر اللہ تعالیٰ نے سورۃ النساء کی یہ آیت مبارکہ نازل فرما دی۔

﴿ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ ۚ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۞ ﴾ (النساء:۶۹)

"اور جو لوگ اللہ اور رسول کی اطاعت کریں گے وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کیسے اچھے ہیں یہ رفیق جو کسی کو میسر آئیں۔"①

یعنی صحابی کے اظہار محبت کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کر کے واضح فرما دیا کہ اگر تم حُبِّ رسول میں سچے ہو اور آپ کی رفاقت حاصل کرنا چاہتے ہو تو رسول اکرم ﷺ کی طاعت و فرمانبرداری اختیار کرو۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ کیوں دیا

امیر المؤمنین عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ (طواف میں) حجر اسود کے پاس آئے پھر اس کو بوسہ دیا اور فرمایا:

((اِنِّيْ لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْ لَا اَنِّيْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ)).

"میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے نہ (کسی کو) نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ فائدہ دے سکتا ہے اور اگر میں نے نبی کریم ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بھی بوسہ نہ دیتا۔"②

① المصباح المنير في تهذيب تفسير ابن كثير (ص/ ٢٤٣).

② صحيح البخاري، الحج، باب ماذكر في الحجر الاسود (١٥٩٧).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صحابی نے انگوٹھی پھینک دی

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک صحابی کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ہاتھ سے اتار کر دور پھینک دی گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اظہارِ ناراضگی کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لے جانے پر کسی نے کہا کہ اس کو اٹھا لو اور بیچ کر فائدہ حاصل کر لو (کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف پہننے سے منع فرمایا تھا) مگر اس نے کہا:

((لَا وَاللّٰهِ لَا آخُذُهُ أَبَدًا وَقَدْ طَرَحَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ))

"نہیں، اللہ کی قسم! میں اسے کبھی بھی اٹھا نہیں سکتا جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھینک دیا ہے۔"①

اتباع کی ایک روشن مثال

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں تھے اور ایک انصاری عورت ایک اونٹنی پر سوار تھی، اس کی اونٹنی نے کوئی حرکت کی تو اس عورت نے اس پر لعنت کی جب رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا تو فرمایا:

((خُذُوْا مَا عَلَيْهَا وَدَعُوْهَا فَإِنَّهَا مَلْعُوْنَةٌ)).

"اس اونٹنی پر جو کچھ ہے اس کو اتار لو اور اس کو چھوڑ دو کیوں کہ اس پر لعنت ہو چکی ہے۔"

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ پھر میں نے دیکھا کہ وہ اونٹنی لوگوں میں گھومتی پھرتی تھی اور کوئی انسان بھی اس کو ہاتھ نہیں لگاتا تھا۔②

اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت

حضرت ابوثعلبہ الخشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں لوگوں کا یہ دستور تھا کہ جب سفر میں کسی مقام پر پڑاؤ ڈالتے تو گھاٹیوں اور وادیوں میں بکھر جاتے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں فرمایا:

"تمہارا گھاٹیوں اور وادیوں میں اس طرح منتشر ہونا یقیناً شیطان کی طرف سے ہے۔"

---

① صحيح مسلم، اللباس والزينة، باب تحريم خاتم الذهب على الرجال.

② صحيح مسلم، البر والصلة والادب، باب النهي عن لعن الدواب وغيرها، رقم: (٦٦٠٤).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کے بعد جہاں کہیں بھی آنحضرت ﷺ نے پڑاؤ ڈالا تو صحابہ ایک دوسرے سے اس قدر قریب ہوتے کہ کہا جاتا۔ اگر ان سب کے اوپر چادر بچھائی جائے تو سب اس کے نیچے آ جائیں۔ ①

رحمت کے قریب، نیکی کرنے والے

نیکی کرنے والوں کو اللہ کی رحمت حاصل ہوتی ہے، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ﴾ (سورۃ الاعراف:۵۶)

”بیشک اللہ تعالیٰ کی رحمت نیک کام کرنے والوں کے نزدیک ہے۔“

﴿مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝﴾ (حم السجدۃ:۴۶)

”جو شخص نیک کام کرے گا وہ اپنے نفع کیلئے (کرے گا) اور جو برا کام کرے گا اس کا وبال بھی اسی پر ہے۔ اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔“

﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ﴾ (سورۃ التوبۃ:۱۲۰)

”بیشک اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کے اجر ضائع نہیں کرتے۔“

نیکی کیا ہے؟

حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نیکی اور گناہ کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((البر حسن الخلق والاثم ماحاك في صدرك وكرهت ان يطلع عليه الناس)).

”نیکی حسن سلوک کو کہتے ہیں اور گناہ وہ ہے جو تمہارے دل میں کھٹکتا ہے اور اس کا لوگوں کو معلوم ہونا تمہیں برا لگتا ہے۔“ ②

---

① سنن ابی داؤد، الجہاد، باب ما یؤمر من انضمام العسکر وسعتہ، (۲۶۲۸)۔

② صحیح مسلم، البر والصلۃ، باب تفسیر البر والاثم (۶۵۵۳)۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہ ہوگا

ارشاد باری ہے: ﴿إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۚ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝﴾ (سورۃ الکہف: ۳۰، ۳۱)

"یقیناً جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں تو ہم کسی نیک عمل کرنے والے کا ثواب ضائع نہیں کرتے۔ ان (نیکی کرنے والوں) کیلئے ہمیشگی کی جنتیں ہیں، ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، وہاں یہ سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور سبز رنگ کے نرم و باریک اور موٹے ریشم کے لباس پہنیں گے۔ وہاں یہ تختوں کے اوپر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے۔ کیا خوب بدلہ ہے، اور کس قدر عمدہ آرام گاہ ہے۔"

نیکی کرنے میں خود انسان ہی کا فائدہ ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ﴾ (سورۃ الاسراء: ۷)

"اگر تم نے اچھے کام کیے تو خود اپنے ہی فائدہ کیلئے (کرو گے) اور اگر تم نے برائیاں کیں تو اپنے ہی لیے (نقصان کرو گے)۔"

نیکی کرنے والوں سے دنیا اور آخرت میں نیک سلوک ہوگا

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ۝ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ۝﴾

"جن لوگوں نے بھلائی کی ان لوگوں کیلئے اس دنیا میں (بھی) بھلائی ہے، اور یقیناً

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آخرت کا گھر تو بہت ہی بہتر ہے، اور وہ کیا ہی خوب پرہیزگاروں کا گھر ہے (وہاں) ہمیشگی والے باغات ہیں جہاں وہ جائیں گے اور جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، جو کچھ یہ طلب کریں گے وہاں ان کیلئے موجود ہوگا۔ پرہیزگاروں کو اللہ تعالیٰ اسی طرح بدلے عطا فرماتا ہے۔" (سورۃ النحل: ۳۰، ۳۱)

﴿وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَ يَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۝﴾ (سورۃ النجم: ۳۱)

"اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے تاکہ اللہ تعالیٰ برے عمل کرنے والوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے اور نیک کام کرنے والوں کو اچھا بدلہ عنایت فرمائے۔"

نیکی کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتے ہیں

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَ اَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝﴾ (سورۃ البقرۃ: ۱۹۵)

"اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو اور احسان کیا کرو۔ اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔"

﴿اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ الَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝﴾ (سورۃ النحل: ۱۲۸)

"یقین مانو کہ اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں اور نیک کاروں کے ساتھ ہے۔"

﴿وَ مَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝﴾

"جو شخص نیکی کرے ہم اس کیلئے اس کی نیکی میں اور حسن بڑھادیں گے۔ بیشک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا (اور) بہت قدردان ہے۔" (سورۃ الشوریٰ: ۲۳)

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝﴾ (آل عمران: ۱۳۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"(جنت ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو) غصہ پی جانے والے اور لوگوں کو معاف کر دینے والے ہیں"۔

نیکی کا ثواب (صلہ) بہت زیادہ ہے

ارشاد باری ہے:

﴿مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا﴾ (سورۃ القصص:۸۴)

"جو شخص نیکی لائے گا اسے اس سے بہتر ملے گا"۔

﴿مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا﴾ (سورۃ الانعام:۱۶۰)

"جو شخص نیک کام کرے گا اس کو اس کا دس گنا (زیادہ بدلہ) ملے گا"۔

نیکی گناہوں کو مٹا دیتی ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ﴾ (ھود:۱۱۴)

"دن کے دونوں سروں (یعنی صبح وشام) میں نماز قائم رکھ اور رات کی کئی ساعتوں میں بھی، یقیناً نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں"۔

نیک لوگ ہی جنت اور پاکیزہ زندگی حاصل کریں گے

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝﴾

"جو شخص نیک عمل کرے مرد ہو یا عورت، لیکن باایمان ہو تو ہم اسے یقیناً نہایت بہتر زندگی عطا فرمائیں گے اور ان کے نیک اعمال کا بہتر بدلہ بھی انہیں ضرور ضرور عطا کریں گے"۔ (سورۃ النحل:۹۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صابر کا انعام رحمت الٰہی

صبر کی کئی قسمیں ہیں:

- صبر کی ایک قسم ہے۔ دنیوی آفات و مصائب اور نقصانات کو قضائے الٰہی سمجھ کر برداشت کر لینا اوران پر جزع فزع یا نوحہ و ماتم کرنا اور نہ زبان سے ایسی بات نکالنا جس میں اللہ کی ناراضی کا پہلو ہو۔ اس کو تسلیم و رضا بھی کہتے ہیں۔
- دوسری قسم ہے: جہاد کی مشقتوں اور تکلیفوں کو خندہ پیشانی سے برداشت کرنا اور دشمن کے مقابلے میں ڈٹے رہنا، راہ فرار اختیار نہ کرنا۔ یہ شجاعت و مردانگی اور شیوہ مسلمانی ہے۔
- تیسری قسم ہے: اللہ کے حکموں پر عمل کرنے میں جو آزمائشیں جن لذتوں اور دنیوی مفادات کی قربانی دینی پڑے، جو ملامتیں سنی پڑیں، ان میں سے کسی چیز کی پروانہ کی جائے۔ بلکہ سب کو اللہ کی رضا کیلئے برداشت کیا جائے۔ اسے استقامت سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے۔

صابروں پر ربّ کی رحمتیں نازل ہوتیں ہیں

﴿وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَاۤ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْۤا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّاۤ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۝﴾ (البقرۃ:۱۵۵ تا ۱۵۷)

"اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے تو صبر کرنے والوں کو (اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی) بشارت سنا دو، ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، یہی لوگ ہیں جن پر اُن کے رب کی مہربانی اور رحمت ہے اور یہی سیدھے رستے پر ہیں۔"

مزید ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا﴾ (آل عمران:۲۰۰) وَقَالَ تَعَالَىٰ: ﴿إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾ (الزمر:۱۰) وَقَالَ تَعَالَىٰ: ﴿وَلَمَن صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ﴾ (الشوریٰ:۴۳) وَقَالَ تَعَالَىٰ: ﴿اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ﴾ (البقرۃ:۱۵۳) وَقَالَ تَعَالَىٰ: ﴿وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ مِنكُمْ وَالصَّابِرِينَ﴾ (محمد:۳۱)

"اے ایمان والو! صبر کرو اور دشمن کے مقابلے میں ڈٹے جمے رہو۔" اور فرمایا "صبر کرنے والوں کو ان کا پورا اجر دیا جائے گا بغیر حساب کے" اور فرمایا "اور البتہ جس شخص نے صبر کیا اور معاف کر دیا بلاشبہ یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے" اور فرمایا "صبر اور نماز کے ذریعے سے مدد طلب کرو، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے" اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا "اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے، یہاں تک کہ ہم جان لیں کہ تم میں سے جہاد کرنے والے اور صبر کرنے والے کون ہیں"۔

زوجین کے صبر کی مثال

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا ایک لڑکا بیمار تھا، وہ باہر گئے ہوئے تھے کہ وہ لڑکا فوت ہو گیا۔ جب وہ لوٹ کر آئے تو انہوں نے پوچھا کہ میرا بچہ کیسا ہے؟ ان کی بیوی اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا نے کہا کہ اب پہلے کی نسبت اس کو آرام ہے (یہ موت کی طرف اشارہ تھا)۔ پھر اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا شام کا کھانا ان کے پاس لائیں تو انہوں نے کھایا۔ اس کے بعد اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا سے صحبت کی۔ جب فارغ ہوئے تو اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا نے کہا کہ جاؤ بچہ کو دفن کر دو۔ پھر صبح کو ابوطلحہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سب حال بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے دریافت کیا کہ:

((أَعَرَّسْتُمُ اللَّيْلَةَ؟))

"کیا تم نے رات کو اپنی بیوی سے صحبت کی تھی؟"

ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا: "ہاں"۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دُعا فرمائی:

((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمَا))

"اے اللہ! ان دونوں کو برکت دے"۔

اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ پھر اس نے ایک بچے کو جنم دیا تو ابوطلحہ نے مجھ سے کہا کہ اس بچہ کو اُٹھا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے جا اور پھر خود بھی ساتھ تشریف لے آئے اور اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا نے بچے کے ساتھ چند کھجوریں بھی لے لیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کو اٹھا لیا اور دریافت کیا کہ اس کے ساتھ کچھ ہے؟ انہوں نے کہا کہ کھجوریں ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں کو لے کر چبایا پھر اپنے منہ سے نکال کر بچے کے منہ میں ڈال کر اسے گھٹی دی اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔ ①

صبر پر اللہ نے پیغمبر خاوند عطاء کر دیا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک مرتبہ میرے شوہر ابوسلمہ رضی اللہ عنہ عبداللہ بن عبدالاسد نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث سن کر مجھے سنائی، (مسلم میں ہے کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث سنی) کہ جس مسلمان پر کوئی مصیبت آئے تو وہ یہ دعا پڑھے اللہ اس کی مصیبت اور دکھ دور فرما دے گا، دعا یہ ہے:

((اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا)).

"اے اللہ! اس مصیبت میں مجھے اجر دے، اس نعمت کے بدل مجھے بہتر نعمت عطا فرما۔"

میں نے یہ دعا حفظ کر لی، جنگ احد میں میرے خاوند ابوسلمہ عبداللہ بن عبدالاسد زخمی ہوئے اور ۴ ہجری تین جمادی الثانی میں اسی زخم کے سبب فوت ہو گئے۔ حضرت

① صحيح البخاری، الجنائز، باب من لم يظهر حزنه عند المصيبة، (١٣٠١، ٥٤٧٠). صحيح مسلم، الآداب، باب استحباب تحنيك المولود عند ولادته و حمله الى صالح يحنكه (٦٣٢٢).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ابوسلمہ کی وفات کی اطلاع دی، آپ تشریف لائے میں رونے لگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صبر دلاسا دیا، پھر میں وہ وظیفہ پڑھنے لگی، میرے دل میں بار بار خیالات آتے کہ اسی دعا میں ہے کہ ((وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِنْھَا)) کہ اس خاوند سے بہتر خاوند عطا فرما۔ بھلا میرے خاوند سے بہتر خاوند مجھے کہاں سے ملے گا۔ کیوں کہ ابوسلمہ گھر والوں سے بہت اچھا سلوک کرتے تھے۔ ام سلمہ شوہر کی وفات کے وقت حمل سے تھیں وضع حمل کے بعد عدت پوری ہوئی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر تشریف لائے، اجازت مانگی میں کھال کو رنگ رہی تھی، میں اٹھی ہاتھ دھوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اجازت دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو چمڑے کا تکیہ دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پیغامِ نکاح دیا۔ میں نے عرض کیا حضرت میرا کوئی انکار نہیں، لیکن میں ایک سخت غیور طبع والی عورت ہوں میں ڈرتی ہوں کہ آپ کی طبیعت کے خلاف اگر مجھ سے کچھ ہو گیا تو اللہ مجھے عذاب کرے گا۔ دوسری بات کہ میں عمر رسیدہ ہوں، تیسری بات کہ میرے بچے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاں تک غصہ کی بات ہے عنقریب اللہ تیری طبیعت بدل دے گا۔ دوسری بات اگر تو عمر رسیدہ ہے تو میں بھی عمر رسیدہ ہوں۔ تیسری بات تیرے بچے وہ میرے بھی بچے ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرا نکاح ہو گیا۔

فرماتی ہیں میں تو کہتی تھی کہ ابوسلمہ سے بھلا بہتر خاوند مجھے کہاں سے ملے گا، لیکن اس دعا اور وظیفہ سے اللہ نے میرے دکھ کا ایسا علاج کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا خاوند عطا کیا جس کی مثال دونوں جہان میں ملتی نہیں۔ ①

صبر کریں اور اللہ سے ثواب کی امید رکھیں

حضرت ابوزید، اسامہ بن زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام، آپ کے محبوب اور محبوب کے بیٹے سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی نے آپ کی طرف پیغام بھیجا کہ میرے بیٹے کا آخری وقت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائیں۔ آپ نے پیغام بھیجا کہ وہ سلام کہتے ہیں اور فرماتے ہیں۔

اِنَّ لِلّٰہِ مَا أَخَذَ، وَلَهُ مَا أَعْطٰی، وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّی فلتصبر فلتحتسب.

---

① مسند احمد: (۳/۲۷) و (۶/۳۰۹، ۳۱۳، ۳۲۱).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"جو اللہ تعالیٰ لے، وہ بھی اسی کا ہے اور جو دے، وہ بھی اسی کا ہے، اس کے ہاں ہر چیز کا ایک وقت مقرر ہے، اس لئے انہیں چاہیے کہ صبر کریں اور اللہ سے ثواب کی امید رکھیں"۔

صاحبزادی نے پھر پیغام بھیجا اور قسم دیتے ہوئے کہا کہ آپ ضرور تشریف لائیں۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم، سعد بن عبادہ، معاذ بن جبل، ابی بن کعب، زید بن ثابت رضی اللہ عنہم اور کچھ اور آدمیوں کے ساتھ وہاں تشریف لے گئے۔ بچہ آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا، آپ نے اسے اپنی گود میں بٹھا لیا جب کہ اس کی جان بے چین اور مضطرب تھی، (اس کی یہ حالت دیکھ کر) آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"یہ جذبہ شفقت ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں میں رکھا ہے اور ایک روایت میں ہے، جن بندوں کے دلوں میں چاہا، اور اللہ تعالیٰ اپنے انہی بندوں پر رحم فرماتا ہے جو (دوسروں پر) مہربان ہوتے ہیں۔"①

صبر سے بہتر کوئی عطیہ نہیں

حضرت ابوسعید سعد بن سنان خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (کچھ) طلب کیا، تو آپ نے انہیں عطا کیا۔ انہوں نے پھر سوال کیا تو آپ نے انہیں پھر دیا، حتیٰ کہ آپ کے پاس جو کچھ تھا، ختم ہو گیا۔ آپ نے جس وقت ہر چیز جو آپ کے ہاتھ میں تھی، خرچ کر دی تو ان سے فرمایا، میرے پاس جو مال بھی ہوتا ہے میں وہ تم سے ہرگز بچا کر نہیں رکھتا اور جو شخص سوال سے بچنے کی کوشش کرتا ہے اللہ اسے بچا لیتا ہے۔ جو بے نیازی اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے (لوگوں سے) بے نیاز کر دیتا ہے:

((وَمَن يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللهُ. وَمَا أُعْطِيَ أَحَدٌ عَطَاءً خَيْرًا وَأَوْسَعَ مِنَ الصَّبْرِ))

"اور جو صبر کا دامن پکڑتا ہے اللہ اسے صبر کی توفیق دے دیتا ہے اور کوئی شخص ایسا

① صحيح بخاري، الجنائز، باب قول النبي ﷺ يعذب الميت ببكاء أهله عليه (١٢٨٤) و صحيح مسلم (٩٢٣).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عطیہ نہیں دیا گیا جو صبر سے زیادہ بہتر اور وسیع تر ہو۔" ①

مومن کا ہر کام اس کے لیے بہتر ہوتا ہے

حضرت ابو یحییٰ صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((عَجَبًا لِأَمرِ الْمُؤمِنِ إِنَّ أَمرَهُ كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ، وَلَيْسَ ذٰلِكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ: إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ، وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ)).

"مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے۔ اس کے ہر کام میں اس کیلئے بھلائی ہے اور یہ چیز مومن کے سوا کسی کو حاصل نہیں۔ اگر اسے خوش حالی نصیب ہو، (اس پر اللہ کا) شکر کرتا ہے، تو (یہ شکر کرنا بھی) اس کیلئے بہتر ہے (یعنی اس میں اجر ہے) اور اگر اسے تکلیف پہنچے، تو صبر کرتا ہے، تو یہ (صبر کرنا بھی) اس کیلئے بہتر ہے (کہ صبر بھی بجائے خود نیک عمل اور باعث اجر ہے)"۔ ②

صبر تو یہی ہے کہ صدمے کے آغاز میں کیا جائے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

((مَرَّ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم بِامْرَأَةٍ تَبْكِي عِنْدَ قَبْرٍ فَقَالَ: "اتَّقِي اللهَ وَاصْبِرِي" فَقَالَتْ: إِلَيْكَ عَنِّي، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَبْ بِمُصِيبَتِي، وَلَمْ تَعْرِفْهُ، فَقِيلَ لَهَا: إِنَّهُ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم، فَأَتَتْ بَابَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم، فَلَمْ تَجِدْ عِنْدَهُ بَوَّابِينَ، فَقَالَتْ: لَمْ أَعْرِفْكَ، فَقَالَ: إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولٰى)).

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت کے پاس سے گذرے جو ایک قبر پر بیٹھی رو رہی تھی۔ آپ نے اس سے فرمایا، اللہ سے ڈر اور صبر کر۔ اس نے کہا۔ مجھ سے دور ہو جا! تجھے وہ مصیبت نہیں پہنچی جو مجھے پہنچی ہے۔ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں پہچانا (اس لئے فرطِ غم میں اس نے نازیبا انداز اختیار کیا)۔ بعد میں اس کو بتلایا گیا

---

① صحیح بخاری، کتاب الذکوة، باب الاستعفاف عن المسالة، ح:۱٤٦٩۔
صحیح مسلم، کتاب الزکوة، باب فضل التعفف والصبح، ح:۱۰۵۳۔

② صحیح مسلم، کتاب الذهد، باب المومن امره کله خیر (۲۹۹۹)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ وہ تو نبی ﷺ تھے۔ چنانچہ (وہ سن کر) وہ آپ کے دروازے پر آئی، وہاں دربانوں کو نہیں پایا، (آکر) اس نے کہا کہ میں نے آپ کو نہیں پہچانا۔ آپ نے اسے (پھر وعظ کرتے ہوئے) فرمایا، صبر تو یہی ہے کہ صدمے کے آغاز میں کیا جائے۔ (بعد میں تو صبر آہی جاتا ہے)"۔ ①

جنتی عورت دیکھو گے تو!

عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

((أَلَا أُرِيكَ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ فَقُلْتُ: بَلَى، قَالَ: هٰذِهِ الْمَرْأَةُ السَّوْدَاءُ أَتَتِ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَتْ: إِنِّي أُصْرَعُ، وَإِنِّي أَتَكَشَّفُ، فَادْعُ اللهَ تَعَالَى لِي قَالَ: "إِنْ شِئْتِ صَبَرْتِ وَلَكِ الْجَنَّةُ، وَإِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللهَ تَعَالَى أَنْ يُعَافِيَكِ". فَقَالَتْ: أَصْبِرُ، فَقَالَتْ: إِنِّي أَتَكَشَّفُ، أُدْعُ اللهَ أَنْ لَا أَتَكَشَّفَ، فَدَعَا لَهَا)).

"کیا میں تجھے جنتی عورت نہ دکھلاؤں؟ میں نے کہا، کیوں نہیں (ضرور دکھلایئے!) انہوں نے فرمایا، یہ کالی عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور اس نے کہا، مجھے مرگی کا دورہ پڑتا ہے جس سے میں ننگی ہوجاتی ہوں، آپ میرے لئے اللہ سے دعا فرمائیں (کہ اس بیماری سے نجات مل جائے) آپ نے فرمایا، اگر تو چاہے تو اس تکلیف پر صبر کر، اس کے بدلے تیرے لئے جنت ہے اور اگر تو چاہے تو میں اللہ سے دعا کردیتا ہوں کہ اللہ تجھے اس بیماری سے عافیت دے دے۔ اس نے کہا میں صبر ہی اختیار کرتی ہوں۔ تاہم (دورے کے وقت) میں ننگی ہوجاتی ہوں، آپ اللہ سے یہ دعا فرمادیں کہ میں ننگی نہ ہوا کروں۔ چنانچہ آپ نے اس کے لئے یہ دعا فرمائی۔" ②

---

① صحيح بخاري، كتاب الجنائز، باب زيارة القبور، (١٢٨٣) صحيح مسلم، كتاب الجنائز، باب الصبر على المصيبة عند الصدمة الاولى (٩٢٦).

② صحيح بخاري، المرضى، باب فضل من يصرع من الريح، (٥٦٥٢) صحيح مسلم، البر باب ثواب المومن فيما يصيبه (٢٥٧٦)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صبر عزت وشرف کا سبب

حضرت ابو کبشہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

تین باتوں پر میں قسم اٹھاتا ہوں اور میں تمہیں ایک حدیث بیان کرتا ہوں اسے یاد کرلو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَا نَقَصَ مَالُ عَبْدٍ مِنْ صَدَقَةٍ.

''صدقے سے بندے کے مال میں کمی نہیں آتی''۔

وَلَا ظُلِمَ عَبْدٌ مَظْلَمَةً صَبَرَ عَلَيْهَا إِلَّا زَادَهُ اللهُ عِزًّا.

''اور جس بندے پر بھی ظلم کیا گیا اور اس نے صبر کیا تو اللہ تعالیٰ اسے عزت وشرف میں بڑھا دیں گے''۔

وَلَا فَتَحَ عَبْدٌ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ.

''اور جس بندے نے بھی سوال کا دروازہ کھولا تو اللہ تعالیٰ اس پر فقر کا دروازہ کھول دیں گے''۔ (۱)

آلِ یاسر! صبر کرو!

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بنو مخزوم کے غلام تھے۔ یہ اپنے والدین کے ساتھ اسلام کی نعمت سے مشرف ہوئے تھے۔ مشرکین مکہ انہیں طرح طرح کی دردناک سزائیں دیا کرتے۔ چلچلاتی دھوپ میں گرم اور پتھریلی زمین پر ان تینوں کو لٹا دیا جاتا اور انہیں گھسیٹ گھسیٹ کر مارا جاتا۔ سیرت اور تاریخ کی کتابوں میں اس سلسلے میں لکھا ہے:

((كَانَ الْمُشْرِكُونَ وَعَلَى رَأْسِهِمْ أَبُو جَهْلٍ يُخْرِجُونَهُمْ إِلَى الْأَبْطَحِ إِذَا حَمِيَتِ الرَّمْضَاءُ فَيُعَذِّبُونَهُمْ بِحَرِّهَا)).

''مشرکین مکہ جن کے پیش پیش ابوجہل ہوتا، ان تینوں (عمار، ان کے والد یاسر اور

---

(۱) صحیح الترغیب (۸۶۹) و ترمذی' الزھد' باب ما جاء مثل الدنیا ... (۲۳۲۵)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

ان کی والدہ سمیہ) کو چلچلاتی دھوپ میں جب کہ شدت تپش سے زمین گرم ہو جاتی بطحائے مکہ میں نکالتے اور وہاں کی گرم زمین پر لٹا کر انہیں سزائیں دیا کرتے تھے۔"

جب رسول اکرم ﷺ کا گزر ان کے پاس سے ہوتا اور آپ انہیں اسلام کی خاطر یہ سخت ایذائیں برداشت کرتے ہوئے دیکھتے تو فرماتے:

((صَبْرًا آلَ یَاسِرٍ، فَإِنَّ مَوْعِدَكُمُ الْجَنَّةُ)).

"آلِ یاسر! صبر سے کام لو، یقیناً تمہارے وعدے کی جگہ جنت ہے۔"[1]

اس دردناک عذاب کی تاب نہ لا کر حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے والد حضرت یاسر رضی اللہ عنہ دنیائے فانی سے رخصت ہو گئے اور ابوجہل نے ان کی والدہ حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا کو نیزہ مار کر شہید کر ڈالا۔ اسلام کی خلعت شہادت سے سرفراز ہونے کی سعادت سب سے پہلے اسی خاتون کے نصیب میں آئی۔ پھر اس کے بعد کفار مکہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو طرح طرح کے عذاب دینا شروع کیا، چنانچہ کبھی تو انہیں گرم پتھریلی زمین پر لٹا کر، کبھی ان کے سینے پر گرم چٹان رکھ کر اور کبھی پانی میں ڈبکیاں دے کر انہیں اذیت سے دوچار کرتے اور کہتے:

((لَا نَتْرُكُكَ حَتّٰى تَسُبَّ مُحَمَّدًا وَتَذْكُرَ آلِهَتَنَا بِخَيْرٍ))

"جب تک کہ تو محمد کے لیے نامناسب الفاظ نہیں کہے گا اور ہمارے معبودوں کو اچھے الفاظ سے یاد نہیں کرے گا، ہم تجھے نہیں چھوڑیں گے۔"

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ نے ابن جریر رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ مشرکین مکہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو جب سخت سے سخت سزائیں دینے لگے تو انہوں نے مشرکوں کے مطالبہ پر چند نامناسب باتیں رسول اکرم ﷺ کی شان میں کہہ دیں۔ پھر انہوں نے رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس بات کا شکوہ کیا کہ مشرکین جب مجھے مارتے ہیں اور سخت ترین عذاب میں مبتلا کرتے ہیں تو اس وقت میں ان کے مطالبہ پر آپ کی شان اقدس میں چند گستاخانہ کلمات کہہ دیتا ہوں۔

آپ ﷺ نے دریافت فرمایا:

---

[1] مستدرک حاکم (۳/۳۸۳).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((کَیْفَ تَجِدُ قَلْبَكَ؟))

"اس وقت تم اپنے دل کو کیسا پاتے ہو؟"

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا:

((مطمئنا بالایمان))

"میرا دل دولت ایمان سے سرشار ہوتا ہے۔"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((فَإِنْ عَادُوْا فَعُدْ)).

"اگر وہ پھر مجبور کریں تو تمہیں اجازت ہے۔"

اس وقت اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل فرمائی:

﴿مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖۤ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَىٕنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَ لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝﴾ (النحل:۱۰۶)

"جو شخص ایمان لانے کے بعد جان بوجھ کر اللہ سے کفر کرے، اس پر تو اللہ کا غضب ہے اور وہ عذاب عظیم کا مستحق ہے۔ مگر جسے مجبور کیا جائے اور اس کا دل حالت ایمان پر مطمئن ہو (تو اس پر کوئی گناہ نہیں)"۔

بلاذری نے محمد بن کعب سے بیان کیا ہے:

((كَانَ عَمَّارٌ يُعَذَّبُ حَتّٰى لَا يَدْرِیْ مَا يَقُوْلُ)).

"عمار رضی اللہ عنہ کو اتنا سخت عذاب دیا جاتا کہ (وہ حواس کھو بیٹھتے اور) انہیں معلوم نہ ہوتا کہ ان کی زبان سے کیا کچھ نکل رہا ہے۔"

ابن سعد نے محمد بن کعب ہی کے حوالے سے لکھا ہے:

((أَخْبَرَنِیْ مَنْ رَأَى عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ مُتَجَرِّدًا فِیْ سَرَاوِيْلَ)).

"مجھے اس آدمی نے بتایا ہے جس نے عمار رضی اللہ عنہ کو صرف پاجامہ پہنے ہوئے دیکھا۔"

اس آدمی کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی پشت پر زخم کے آثار دیکھ کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا:

((هٰذَا مَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تُعَذِّبُنِيْ فِيْ رَمْضَاءِ مَكَّةَ)).

"مکہ کی گرم زمین پر لٹا کر قریش مجھے جو سزائیں دیتے تھے یہ اسی کے آثار ہیں۔"

قارئین کرام! آپ کے سامنے کہ سرزمین پر ظلم کا پہاڑ توڑنے والے مشرکین مکہ اور ان کی بہیمانہ کاروائیوں کا شکار ہونے والے ایک ہی خاندان مظلوماں کا یہ عکس پیش کیا گیا جب کہ حقیقت اس سے کہیں زیادہ دل دہلا دینے والے واقعات سے عبارت ہے!!

مردانگی و بہادری، خودداری و جوانمردی، حوصلہ مندی و روشن ضمیری اور کرامت انسانیت کا سر اس وقت شرم سے جھک جاتا ہے جب کوئی سنتا ہے کہ فرعون ہذہ الامۃ کے لقب سے ملقب ظالم و جابر بدبخت ابوجہل عمرو بن ہشام نے ایک مظلوم و مسکین، غریب و نادار اور لاچار لونڈی کو زیرِ ناف نیزہ مار کر صرف اس لیے موت کے گھاٹ اتار دیا کہ وہ کہتی تھی:

((رَبِّيَ اللّٰهُ)).

"میرا رب اللہ ہے۔"

اگر اس امت کے فرعون نے یہ حرکت پس پردہ بھی کی ہوتی تب بھی وہ قابل سرزنش و قابل ملامت ہوتا اور انسانیت اسے بخشنے کو تیار نہ ہوتی!! پھر ایسی صورت میں اس کا جرم کس قدر قابل نفرت اور گھناؤنا ہو جاتا ہے کہ اس نے یہ سب کچھ قریش کی آنکھوں کے سامنے کیا؟!!

یہ واقعہ سیرت و تاریخ کی کتابوں کے علاوہ حدیث کی متعدد کتابوں میں بھی مذکور ہے۔ دیکھیے السیرۃ الشامیۃ ۲/۴۸۱۔ و مسند امام احمد، مستدرک حاکم وغیرہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نرمی، رحم وکرم

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((الرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ اِرْحَمُوا أَهْلَ الْأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَآءِ)).

"رحم کرنے والوں پر رحمان رحم کرتا ہے۔تم اہل زمین پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔"①

اللہ تعالیٰ اپنے انہی بندوں پر رحم فرماتا ہے جو!

حضرت ابوزید، اسامہ بن زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام، آپ کے محبوب اور محبوب کے بیٹے سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی نے آپ کی طرف پیغام بھیجا کہ میرے بیٹے کا آخری وقت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائیں۔آپ نے پیغام بھیجا کہ وہ سلام کہتے ہیں اور فرماتے ہیں۔

((اِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ، وَلَهُ مَا أَعْطَى، وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى فلتصبر ولتحتسب)).

"جو اللہ تعالیٰ لے، وہ بھی اسی کا ہے اور جو دے، وہ بھی اسی کا ہے، اس کے ہاں ہر چیز کا ایک وقت مقرر ہے، اس لئے انہیں چاہیے کہ صبر کریں اور اللہ سے ثواب کی امید رکھیں"۔

صاحبزادی نے پھر پیغام بھیجا اور قسم دیتے ہوئے کہا کہ آپ ضرور تشریف لائیں۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم، سعد بن عبادہ، معاذ بن جبل، ابی بن کعب، زید بن ثابت رضی اللہ عنہم اور کچھ اور آدمیوں کے ساتھ وہاں تشریف لے گئے۔ بچہ آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا، آپ نے اسے اپنی گود میں بٹھا لیا جب کہ اس کی جان بے چین اور مضطرب تھی، (اس کی یہ حالت دیکھ کر) آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

① سنن ابی داؤد، الأدب، باب في الرحمة (٤٩٤١).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((هٰذِهٖ رَحْمَةٌ يَضَعُهَا اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِ مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ اِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ)).

"یہ (رحم) جذبۂ شفقت سے ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے دلوں میں رکھتا ہے جس کے دل میں چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے انہی بندوں پر رحم فرماتا ہے جو (دوسروں پر) مہربان ہوتے ہیں۔"①

چھوٹوں پر رحم اور!

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيْرِنَا، فَلَيْسَ مِنَّا))

"جو ہمارے چھوٹوں پر رحم اور ہمارے بڑوں کی عزت وتوقیر نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں۔"②

تم دوسروں پر رحم کرو، تم پر رحم کیا جائے گا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِرْحَمُوْا تُرْحَمُوْا وَاغْفِرُوْا يُغْفَرْ لَكُمْ))

"تم دوسروں پر رحم کرو، تم پر رحم کیا جائے گا اور دوسروں کو معاف کر دیا کرو، تمہیں بھی بخش دیا جائے گا۔"③

جو (مخلوق خدا پر) رحم نہیں کرتا!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ لَّا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ)).

"جو (مخلوق خدا پر) رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔"④

---

① صحیح بخاری، الجنائز، باب قول النبی ﷺ یعذب المیت ببکاء أهله علیه (١٢٨٤) وصحیح مسلم (٩٢٣)

② ترمذی، البر وصله، باب ما جاء فی رحمة الصبیان (١٩١٩) وسنن ابی داود: ٤٩٤٣) مسند الحمیدی (٥٨٦) وسنده حسن.

③ مسند احمد (٢/١٦٥) صحیح الجامع (٨٩٧).

④ صحیح البخاری (٥٩٩٧).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اگر رب ہی رحمت و شفقت چھین لے

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ:

((اَوَ اَمْلِكُ لَكَ اَنْ نَزَعَ اللّٰهُ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ)).

ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا' آپ تو بچوں کو بوسہ دیتے ہیں، ہم تو ان سے پیار نہیں کرتے۔ تب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میں کیا کروں جب اللہ تعالیٰ نے تیرے دل سے رحم کو نکال لیا ہے۔"①

جانوروں اور پرندوں پر رحم

صرف انسانوں ہی پر نہیں بلکہ اللہ کی دیگر مخلوقات، جیسے جانوروں اور پرندوں پر بھی رحم کرنے کی احادیث میں تاکید کی گئی ہے۔

قرۃ بن معاویہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرنے لگا کہ میں بکری ذبح کروں گا اور (ذبح کرتے وقت) میں اس پر رحم کروں گا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((وَالشَّاةَ اِنْ رَحِمْتَهَا رَحِمَكَ اللّٰهُ)).

"اگر تو بکری پر رحم کرے گا تو اللہ تجھ پر رحم کرے گا۔"②

پرندوں پر شفقت

اسی طرح ابوامامہ رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ رَحِمَ وَلَوْ ذَبِيْحَةَ عُصْفُوْرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

"جو رحم کرتا ہے اگرچہ پرندے کے ذبیحے پر ہی کرے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر رحم فرمائیں گے۔"③

---

① صحیح البخاری (۵۹۹۸) و صحیح مسلم (٤٢٨١) و سنن ابن ماجه (٣٦٥٥).

② مسند احمد: (٣٤/٥).

③ سلسلة احادیث الصحیحة (٢٧).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

استغفار

استغفار کرو، رب کی رحمت پاؤ!

﴿وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝﴾ (النساء: ۶۴)

"اور یہ لوگ جو اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتے اور اللہ کا پیغمبر بھی ان کے لیے بخشش طلب کرتا تو یہ اللہ تعالیٰ کو معاف کرنے والا، رحمت کرنے والا پاتے۔"

تم اللہ سے بخشش مانگو، اللہ بخشش دے گا

﴿وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝﴾ (آل عمران: ۱۳۵، ۱۳۶)

"اور (متقی) جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے علاوہ گناہ بخش بھی کون سکتا ہے اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے، ایسے ہی لوگوں کا صلہ پروردگار کی طرف سے بخشش اور باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور (اچھے) کام کرنے والوں کا بدلہ بہت اچھا ہے۔"

اپنے پروردگار سے معافی مانگو!

﴿فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ يَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝﴾ (نوح:۱۰۔۱۲)

"اور میں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو! وہ بڑا معاف کرنے والا ہے وہ تم پر آسمان سے لگاتار مینہ برسائے گا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور (ان میں) تمہارے لیے نہریں بہا دے گا۔"

دل کو سیاہ ہونے سے بچاؤ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب کوئی مومن گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ ہو جاتا ہے پھر اگر وہ اس گناہ سے توبہ کر لیتا ہے اور استغفار کرتا ہے تو اس کا دل اس نقطہ سیاہ سے صاف کر دیا جاتا ہے اور اگر زیادہ گناہ کرتا ہے تو وہ سیاہ نقطہ بڑھتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے دل پر چھا جاتا ہے پس یہ ران یعنی زنگ ہے جس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ

﴿كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ﴾

"یوں ہرگز نہیں بلکہ ان کے دلوں پر یہ اس چیز یعنی گناہ کا زنگ ہے جو وہ کرتے تھے "یہاں تک کہ ان کے دلوں پر خیر و بھلائی بالکل باقی نہیں رہی۔" ①

نیز فرمایا:

﴿اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ﴾ (ھود:۳)

اور فرمایا: "اپنے رب سے استغفار کرو اور اس کی طرف رجوع کرو۔"

انسان کو چھ گھنٹے مہلت

چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِنَّ صَاحِبَ الشِّمَالِ لَيَرْفَعُ الْقَلَمَ سِتَّ سَاعَاتٍ عَنِ الْعَبْدِ الْمُسْلِمِ الْمُخْطِئِ

① سنن ترمذی، التفسیر القرآن، باب ومن سورۃ المطففین؛ صحیح ابن حبان (۲/۱٤۱) ومستدرک حاکم (۲/۵۱۷) امام ترمذی نے فرمایا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَوْ الْمُسِيْئِ فَإِنْ نَدِمَ وَاسْتَغْفَرَ اللّٰهُ مِنْهَا أَلْقَاهَا وَإِلَّا كُتِبَتْ وَاحِدَةٌ)).

"بیشک بائیں طرف والا فرشتہ خطا کار مسلمان بندے (کی غلطی لکھنے) سے چھ گھنٹے تک قلم روکے رکھتا ہے پھر اگر وہ نادم ہو کر اللہ سے معافی مانگ لے تو وہ گناہ فرشتہ نہیں لکھتا اگر معافی نہ مانگے تو صرف ایک ہی برائی لکھی جاتی ہے (اور دوسری مہلت اس غلطی کے لکھے جانے سے لے کر موت آنے تک ہے)"۔ ①

گناہ کو بڑا سمجھو اور استغفار کرو

ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَرَى ذُنُوْبَهُ كَأَنَّهُ قَاعِدٌ تَحْتَ جَبَلٍ يَخَافُ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِ وَإِنَّ الْفَاجِرَ يَرَى ذُنُوْبَهُ كَذُبَابٍ مَرَّ عَلَى أَنْفِهِ فَقَالَ بِهِ هٰكَذَا، قَالَ أَبُوْشِهَابٍ بِيَدِهِ فَوْقَ أَنْفِهِ)).

"بیشک مومن اپنے گناہوں کو یوں سمجھتا ہے جیسے وہ ایک پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہوا ور ڈرتا ہو کہ اس پر گر نہ جائے اور فاجر اپنے گناہوں کو اس طرح سمجھتا ہے کہ جیسے اس کی ناک پر مکھی بیٹھ گئی ہو پھر انہوں نے اپنے ہاتھ کے اشارے سے اس طرح کیا، (راوی) ابوشہاب نے کہا: اپنے ہاتھ کے ساتھ (مکھی) کو اپنے ناک سے اڑا دیا"۔ ②

کیا وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کو پڑھ لینے کے بعد بھی اس معاملے کی اہمیت کا اندازہ نہیں کر سکتے۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوْبِ فَإِنَّهُنَّ يَجْتَمِعْنَ عَلَى الرَّجُلِ حَتّٰى يُهْلِكْنَهُ)).

"گناہوں کو حقیر سمجھنے والی باتوں سے بچو کیونکہ یہ باتیں کبھی آدمی پر اکٹھی ہوتی ہیں اور اس آدمی کو ہلاک کر ڈالتی ہیں"۔ ③

اللہ اپنے بندے کو بخشتا چلا جاتا ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"کہ جب بندہ گناہ کر بیٹھتا ہے پھر وہ اپنے رب سے کہتا ہے کہ مجھے یہ گناہ معاف کر

---

① المعجم الكبير للطبراني (٨/٨٥)(٧٧٦٥).
② صحيح بخاري، الدعوات (٦٣٠٨).
③ الروض النضير (٣٥١).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دے تو اللہ فرماتا ہے کہ میرے بندے کو معلوم ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہ کو معاف کرتا ہے اور عذاب بھی دیتا ہے میں نے اپنے بندے کو بخش دیا کچھ عرصہ بعد اس سے دوبارہ گناہ ہو جاتا ہے تو وہ کہتا ہے اے میرے رب مجھے بخش دے تو اللہ فرماتا ہے کہ میرے بندے کو معلوم ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہ معاف کرتا ہے اور گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے اس لیے میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا اس سے پھر گناہ ہو جاتا ہے اور وہ معافی چاہتا ہے اللہ فرماتا ہے میرے بندے کو معلوم ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو بخشتا ہے اور گرفت بھی کرتا ہے میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا ہے۔"①

سید الاستغفار

سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سید الاستغفار (بخشش کے لیے کی جانے والی دعاؤں کی سردار) دعا یہ ہے:

((اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا أَنْتَ)).

"اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا فرمایا، میں تیرا غلام ہوں، میں تیرے عہد و پیمان پر اپنی طاقت کے مطابق قائم ہوں، میں اپنے کیے ہوئے کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں اپنے اوپر تیرے انعام کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا معترف ہوں مجھے معاف فرما دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا"۔

جو شخص صبح کے وقت اسے یقین کے ساتھ پڑھ لے اور اس دن میں فوت ہو جائے وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو شخص شام کے وقت اسے یقین کے ساتھ پڑھ لے اور اس رات فوت ہو جائے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔"②

---

① صحیح بخاری، التوحید، باب قول اللّٰہ ﴿یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّبَدِّلُوْا...﴾ (۷۵۰۷).

② صحیح بخاری، الدعوات باب افضل الاستغفار (۶۳۰۶) وسنن نسائی (۵۵۲۴).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیاضی سے کام لینے والا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ سَمْحًا إِذَا اشْتَرٰى سَمْحًا إِذَا قَضٰى سَمْحًا إِذَا اقْتَضٰى)).

"اللہ تعالیٰ ایسے شخص پر رحم فرمائے جو خریدتے وقت اور بیچتے وقت اور دیتے وقت اور تقاضا کرتے وقت فیاضی سے کام لیتا ہے"۔

اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

((غَفَرَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانَ سَهْلًا إِذَا بَاعَ سَهْلًا إِذَا اشْتَرٰى سَهْلًا إِذَا اقْتَضٰى))

"اللہ تعالیٰ نے تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک آدمی کو بخش دیا وہ جب بیچتا تھا اور جب خریدتا تھا اور جب تقاضا کرتا تھا تو نرمی سے پیش آتا تھا"۔

وہ جنت میں داخل ہوگیا

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ایک روایت میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ نے ایک بندے کو جنت میں داخل کر دیا۔ وہ شخص خریدتے وقت، فروخت کرتے وقت، فیصلہ کرتے وقت، اور تقاضا کرتے وقت نرمی اور فیاضی سے پیش آتا تھا"۔ ①

احادیث حفظ کرنا اور آگے پہنچانا

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہر وقت اسی تاک میں ہوتے کہ کسی نہ کسی طرح حدیثِ رسول سننے

---

① صحیح بخاری، البیوع، باب السهولة والسماحة فی الشراء والبیع ومن طلب حقًا فلیطلبه فی عفاف (٢٠٧٦) و ابن ماجه (٢٢٠٣) والترمذی (١٣٢٠) و صحیح الترغیب، البیوع (١٧٤٢) السنن الکبری للبیهقی (٥/٣٥٧) والطبرانی فی الکبیر (١/٢٠٠).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا موقع مل جائے، اور حدیث رسول کو ضبط کر کے دوسروں کو سنانے کی کوشش کرتے تھے اور خود بھی عمل پیرا ہوتے۔ کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسے لوگوں کے لیے رحمت کی دعا کی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((نَضَّرَ اللّٰهُ اِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَوْعٰى مِنْ سَامِعٍ)).①

"اللہ تعالیٰ تر و تازہ رکھے ایسے آدمی کو جس نے ہماری باتوں (احادیث) کو سنا اور پھر اسی طرح آگے پہنچایا جیسے سنا تھا۔ پس کتنے ہی مبلغ زیادہ حفاظت کرنے والے ہوتے ہیں سننے والے سے۔"

دوسری روایت میں:

((رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنِّيْ حَدِيْثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ)).

"اللہ تعالیٰ رحم فرمائے ایسے آدمی پر جس نے میری احادیث کو سنا، پھر ان کو یاد کیا اور پھر اپنے علاوہ دوسروں تک اس کو پہنچایا۔"②

مجموعی اعتبار سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حفظ احادیث میں بہت اہتمام کیا کرتے تھے۔ چند ایک مثالیں درجہ ذیل ہیں۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایک پیش آمدہ معاملہ میں احادیث رسول ﷺ کے متعلق صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مجمع سے سوال کیا: کیا اس معاملہ کے حل کیلئے کسی کو حدیث نبوی ﷺ یاد ہے تو بتائے ۔۔۔؟ متعدد صحابہ آگے بڑھے جن پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے خوش ہو کر فرمایا:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ فِيْنَا مَنْ يَّحْفَظُ عَلٰى نَبِيِّنَا)).

---

① صحیح ابن حبان، العلم، باب ذکر دعاء المصطفی ﷺ لمن أذبی من أمته حدیثا سمعه (٦٦).

② صحیح ابن حبان، العلم، باب ذکر دعاء المصطفی ﷺ لمن أذبی من أمته حدیثا سمعه (٦٦).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اللہ تیرا شکر ہے کہ تو نے ہم میں ایسے لوگ رکھے ہوئے ہیں جو احادیث نبویہ کے حافظ ہیں"۔ ①

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جو سب سے بڑے حافظ حدیث تھے جب وہ انتقال فرما گئے تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے افسوس وحسرت کے لہجے میں کہا:

((یَحْفَظُ عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ حَدِیْثَ النَّبِیِّ)).

"ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنے زمانے کے تمام راویانِ حدیث میں سب سے بڑھ کر حافظ الحدیث ہیں"۔ ②

معلوم ہوا کہ حفظ احادیث میں سب سے بلند مقام پر فائز سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تھے انہیں ۵۳۷۴ احادیث بر زبان یاد تھیں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ کو ۲۶۳۰ احادیث، انس بن مالک رضی اللہ عنہ خادم رسول کو ۲۲۳۰ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ۲۲۱۰ فرامین رسول صلی اللہ علیہ وسلم بر نوک زبان یاد تھے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو ۱۲۲۰ احادیث نبوی زبانی یاد تھیں۔ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ ۱۵۴۰ حدیثوں کے حافظ تھے اور حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کو ۱۱۷۰ احادیث یاد تھیں۔ یہ چند مثالیں نمونہ کے طور پر دی گئیں ہیں ورنہ جملہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس سعادت کے حصول کے لیے ہمہ وقت تیار رہتے تھے۔ اسی طرح تابعین اور تبع تابعین بھی فرمان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کرنے میں اعلیٰ مقام پر فائز ہیں امام احمد رحمہ اللہ نے امام ابو زرعہ کے متعلق کہا کہ انہیں چھ لاکھ احادیث یاد تھیں۔

امام بخاری رحمہ اللہ کا اپنا قول ہے کہ: مجھے ایک لاکھ صحیح احادیث یاد ہیں اور دو لاکھ غیر صحیح احادیث یاد ہیں۔ ③

امام بخاری رحمہ اللہ کے بچپن کا واقعہ حاشد بن اسماعیل بیان کرتے ہیں کہ امام بخاری رحمہ اللہ ہمارے ساتھ حدیث حاصل کرنے کے لیے مشائخ بصرہ کے پاس آتے جاتے تھے درآں حالانکہ وہ ابھی بچے تھے سولہ دن گزر گئے امام بخاری کے ساتھی لکھتے تھے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ نہیں لکھتے تھے تو امام بخاری رحمہ اللہ کے ساتھیوں نے آپ کو ملامت کی کہ تم لکھتے نہیں تو پڑھنے کا

---

① حجة الله البالغه (۱/۱۴۹).

② فتح الباری (۱/۱۰۹).

③ تاریخ بغداد (۲/۲۵).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا فائدہ۔۔؟ تو امام بخاری رحمہ اللہ نے فرمایا: کہ اپنی کاپیاں لاؤ۔ ہم نے وہ کاپیاں نکالیں تو ان میں پندرہ ہزار سے زیادہ احادیث تھیں امام بخاری رحمہ اللہ نے وہ سب کی سب زبانی پڑھ دیں یہاں تک کہ ہم امام بخاری کے حافظے سے اپنی کاپیوں کی تصحیح کرتے تھے۔ ①

صحابہ کرام، تابعین، تبع تابعین اور سلف صالحین کی چند ایک امثلہ ذکر کرنے کا مقصد امت مسلمہ کے نوجوانوں کا رخ اس بات کی طرف موڑنا ہے جس سے دور حاضر کا نوجوان تہی دامن کئے ہوئے ہے، قرآن مجید کو اپنے سینے میں جگہ دینے کے ساتھ ساتھ فرمان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی ضبط میں لا، تاکہ حب رسول کا حقیقی اظہار ہونے کے ساتھ ساتھ دین حنیف اپنے صحیح معنوں میں محفوظ ہو۔

حدیث سیکھنے والا رحمت کا مستحق

زر بن حبیش رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں موزوں پر مسح کرنے کا مسئلہ پوچھنے کے لئے حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ انہوں نے پوچھا اے زر کیسے آئے ہو؟ میں نے کہا: علم طلب کرنے کے لئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "فرشتے اپنے پر طالب علم کے لئے بچھا دیتے ہیں اس علم (دین) سے خوش ہو کر جو وہ حاصل کرتا ہے۔" میں نے کہا میرے سینے میں پیشاب پاخانے کے بعد موزوں پر مسح کرنے کی بابت اشتباہ پیدا ہو گیا ہے۔ آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں اس لئے میں آپ سے پوچھنے کے لئے آیا ہوں۔ کیا آپ نے اس کی بابت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ بیان کرتے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب ہم مسافر ہوتے، ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم اپنے موزے تین دن اور تین راتیں نہ اتاریں (یعنی اتنی مدت تک ان پر مسح کرتے رہیں) مگر جنابت سے (یعنی اگر انسان جنبی ہو جائے تو پھر غسل ضروری ہوتا ہے اس لئے موزے اتارنے ضروری ہوں گے) لیکن پیشاب، پاخانے اور نیند سے (یعنی ان چیزوں سے موزے اتارنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ان کے بعد بدستور مسح جائز ہے) میں نے کہا کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو محبت کے بارے میں بھی کچھ بیان کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں، ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ہم ایک وقت

---

① مقدمہ فتح الباری (ص/ ٤٧٨).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ کے پاس تھے کہ ایک اعرابی (بدو) نے آپ کو نہایت اونچی آواز سے پکارا۔ یا محمد نبی کریم ﷺ نے بھی اونچی آواز میں اسے جواب دیا کہ میں یہاں ہوں۔ میں نے اس سے کہا افسوس ہے تجھ پر۔ اپنی آواز پست کر۔ تو نبی کریم ﷺ کے پاس ہے اور اس طرح اونچی آواز سے بولنا تیرے لئے ممنوع ہے۔ اس نے کہا اللہ کی قسم! میں تو آواز پست نہیں کروں گا، اعرابی نے (مزید) کہا کہ آدمی کچھ لوگوں سے محبت کرتا ہے حالانکہ وہ ان سے نہیں ملا؟ (یہ گویا اس کا سوال تھا جو اس نے کیا) نبی کریم ﷺ نے جواب میں ارشاد فرمایا! آدمی قیامت کے روز ان لوگوں کے ساتھ ہوگا جن سے اس کو محبت ہوگی۔ پھر آپ ﷺ ہم سے گفتگو فرماتے رہے حتیٰ کہ آپ ﷺ نے مغرب کی جانب ایک دروازے کا ذکر فرمایا جس کی چوڑائی میں ایک سوار چالیس یا ستر سال چلتا رہے۔ حضرت سفیانؒ یکے از راویان حدیث۔ فرماتے ہیں کہ یہ دروازہ شام کی طرف ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دروازے کو اس وقت پیدا فرمایا جب اس نے آسمان وزمین کی تخلیق کی اور اسی وقت سے یہ توبہ کے لئے کھلا ہے یہ اس وقت تک بند نہیں ہوگا۔ جب تک سورج اس (مغرب) کی طرف سے طلوع نہیں ہوگا۔ ①

فرائض الٰہی سیکھنے اور سکھانے والے کے لیے دُعائے رحمت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا تَعَلَّمَ فَرِيْضَةً أَوْ فَرِيْضَتَيْنِ أَوْ عَمِلَ بِهِمَا أَوْ عَلَّمَهُمَا مَنْ يَّعْمَلُ بِهِمَا)).

"اللہ تعالیٰ رحم فرمائے ایسے آدمی پر جس نے ایک فریضہ یا دو فرائض سیکھے یا ان دونوں پر عمل کیا یا اس کو سکھایا جو ان دونوں پر عمل کرے گا"۔ ②

---

① سنن ترمذی، الدعوات، باب ماجاء فی فضل التوبہ والاستغفار، وماذکر من رحمة اللّٰه لعباده (۳۵۳۵) سنن نسائی، الطهورة، باب التوقیت فی المسح علی الخفین للمسافر (۱۲۷) و سنن ابن ماجة (۴۷۸)۔ ابن خزیمه (۱/ ۹۹، ۹۷، ۱۴، ۱۳) وابن حبان (موارد ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۲۲) صحیح۔

② کنز العمال (۲۸۸۶۰) و جمع الجوامع (۴/ ۳۶۴) (۱۲۵۲۲)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

احادیث لوگوں کو سیکھانے والے کے لیے دُعائے رحمت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((رَحِمَ اللهُ مَنْ سَمِعَ مِنَّا كَلِمَةً أَوْ كَلِمَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سِتًّا أَوْ سَبْعًا أَوْ ثَمَانِيًا ثُمَّ عَلَّمَهُ)).

"اللہ تعالیٰ رحم فرمائے ایسے آدمی پر جس نے مجھ سے ایک کلمہ یا دو یا تین یا چار یا پانچ یا چھ یا سات یا آٹھ کلمات سنے اور پھر انہیں آگے لوگوں کو سکھایا"۔ ①

---

① ابن حبان (٧٤) وجمع الجوامع (٤/٣٦٤) (٢٦[illegible])

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زکوٰۃ

ارکان اسلام میں سے ایک زکوٰۃ بھی ہے جو ہر صاحب نصاب پر واجب ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ﴾ (البقرۃ:۱۱۰)

”زکوٰۃ ادا کرو۔“

اور فرمایا:

﴿اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا﴾ (مزمل:۲۰)

”زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ تعالیٰ کو قرضِ حسنہ دو۔“

زکوٰۃ کی ادائیگی رحمت کا موجب

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۝﴾ (النور:۵۶)

”نماز پڑھو، اور زکوۃ دو، اور اطاعت کرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔“

﴿وَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ۝﴾ (التوبۃ:۷۱،۷۲)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

"اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے، اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے جنتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے اور جنت ہائے جاودانی میں نفیس مکانات کا (وعدہ کیا ہے) اور اللہ کی رضامندی تو سب سے بڑھ کر نعمت ہے، یہی بڑی کامیابی ہے"۔

ایک دوسرے مقام میں فرمایا:

﴿وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰہَ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّ ذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰکِیْنِ وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْکُمْ وَ اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝﴾ (البقرہ:۸۳)

"اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے وعدہ لیا کہ تم اللہ کے سوا دوسرے کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اسی طرح قرابت داروں، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ، اور لوگوں کو اچھی بات کہنا نمازیں قائم رکھنا اور زکوٰۃ دیتے رہنا لیکن تھوڑے سے لوگوں کے علاوہ تم سب پھر گئے اور منہ موڑ لیا"۔

اصل نیکیوں میں زکوٰۃ دینا بھی ہے

﴿لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ لٰکِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَ الْکِتٰبِ وَ النَّبِیّٖنَ وَ اٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّہٖ ذَوِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰکِیْنَ وَ ابْنَ السَّبِیْلِ وَ السَّآئِلِیْنَ وَ فِی الرِّقَابِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَ اٰتَی الزَّکٰوۃَ وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَھْدِھِمْ اِذَا عٰھَدُوْا وَ الصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِیْنَ الْبَاْسِ

① ابن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾ (البقرۃ:۱۷۷)

"ساری اچھائی مشرق و مغرب کی طرف منہ کرنے میں ہی نہیں بلکہ حقیقتاً اچھا وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ پر قیامت کے دن پر، کتاب اللہ پر اور نبیوں پر ایمان رکھنے والا ہو جو مال سے محبت کرنے کے باوجود قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور سوال کرنے والوں کو دے، غلاموں کو آزاد کرے، نماز کی پابندی اور زکوٰۃ کی ادائیگی کرے جب وعدہ کرے تب اسے پورا کرے، تنگدستی، دکھ درد اور لڑائی کے وقت صبر کرے، یہی سچے لوگ ہیں اور یہی پرہیزگار ہیں۔"

زکوٰۃ اموال کی حفاظت کا باعث

آپ ﷺ نے فرمایا:

"زکوٰۃ کے ذریعے اپنے اموال کی حفاظت کرو۔"①

زکوٰۃ، صدقہ وعشر گناہوں کو مٹا دیتا ہے

آپ ﷺ نے فرمایا:

"صدقہ گناہ کو اس طرح مٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو مٹا دیتا ہے۔"②

صدقہ روز قیامت مومن پر سایہ کرے گا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"بلاشبہ روزِ قیامت مومن پر اس کا صدقہ وخیرات سایہ کرے گا۔"③

زکوٰۃ نہ دینے والوں کا انجام

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ

---

① صحيح الترغيب (٧٤٤).

② جامع ترمذي (٢٦١٦) صحيح.

③ مسند احمد (٤/٢٣٣).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَ لَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ۝ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝﴾ (التوبۃ: ۳۴،۳۵)

”اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور انھیں خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو انھیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دو، ایک دن آئے گا کہ اسی سونے چاندی پر جہنم کی آگ دہکائی جائے گی اور پھر اسی سے ان لوگوں کی پیشانیوں، پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا (اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ خزانہ جو تم نے اپنے لیے جمع کر رکھا تھا لو اب اپنی جمع کی ہوئی دولت کا مزہ چکھو۔“

میں ہی تیرا خزانہ ہوں، میں ہی تیرا مال ہوں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور پھر اس نے اس مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کی تو قیامت کے روز اس کا یہی مال ایک ایسے گنجے اژدھے (سانپ) کی صورت میں اس کے سامنے آئے گا جس کی آنکھوں کے اوپر دو سیاہ (خوفناک) دھبے ہوں گے پھر وہ اسے اپنے دو جبڑوں سے پکڑے گا اور اس سے کہے گا میں ہی تیرا خزانہ ہوں۔ میں ہی تیرا مال ہوں۔“ ①

میں ان سے ضرور جنگ کروں گا

حضرت ابوہریرہ صلی اللہ علیہ وسلم روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوگئی اور ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوئے اور عرب کے بعض قبائل کافر ہوگئے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ لوگوں سے کس طرح جنگ کریں گے، حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں حکم

① الترغیب والترھیب (۱/۵٤۱).

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

دیا گیا ہوں کہ لوگوں سے جہاد کروں، یہاں تک کہ وہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہیں۔ جس نے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہا، اس نے مجھ سے اپنا جان و مال بچا لیا مگر کسی حق کے عوض اور اس کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

((وَاللّٰهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ)).

"واللہ! میں اس شخص سے جہاد کروں گا جس نے نماز اور زکوٰۃ کے درمیان تفریق ڈالی، زکوٰۃ تو مال کا حق ہے واللہ! اگر انہوں نے ایک رسی بھی روکی جو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دیتے تھے تو اس کے نہ دینے سے میں ان سے جنگ کروں گا۔"

عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ واللہ! اللہ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کا سینہ کھول دیا تھا، تو میں نے جان لیا کہ یہی حق ہے۔ (۱)

سونے چاندی اور زیورات کی زکوٰۃ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب تیرے پاس دوسو (۲۰۰) درہم ہوں اور ان پر پورا سال گزر جائے تو ان میں پانچ درہم زکوٰۃ ہے اور جب تیرے پاس بیس (۲۰) دینار نہ ہوں یا ان پر پورا سال نہ گزرا ہو تو تجھ پر کوئی چیز نہیں، جب بیس دینار ہوں تو نصف دینار زکوٰۃ ہے اور جو اس سے زیادہ (سونا یا چاندی) ہوگا تو اسی حساب سے زکوٰۃ ہوگی یعنی ان میں سے بھی چالیسواں حصہ نکال لیا جائے گا۔ خواہ ایک درہم یا ایک دینار ہی زیادہ ہوا ہو۔" (۲)

فائدہ: موجودہ وزن کے مطابق بیس دینار ساڑھے سات (۷:۵۰) تولے یعنی ستاسی (۸۷) گرام اور دوسو درہم ساڑھے باون (۵۲:۵۰) تولے یعنی چھ سو بارہ (۶۱۲) گرام کے

---

(۱) صحیح بخاری، الزکاۃ، باب وجوب الزکاۃ (۱۳۹۹) مسلم (۲۰)۔

(۲) صحیح ابی داؤد (۱۳۹۱)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

برابر ہے۔ معلوم ہوا کہ سونا اگر ساڑھے سات تولہ سے کم ہو تو کوئی زکوٰۃ نہیں اگر اس سے زیادہ ہے تو چالیسواں حصہ زکوٰۃ واجب ہے۔ اور اگر کسی کے پاس سونا ساڑھے سات تولہ یا اس سے زیادہ ہو تو زکوٰۃ دیتے وقت فی تولہ سونے کی قیمت معلوم کر لی جائے اور جتنی رقم ہو اس میں سے اڑھائی فیصد (فی ہزار ۲۵ روپے) کے حساب سے زکوٰۃ ادا کر دے۔ اسی طرح چاندی اگر ساڑھے باون تولہ سے کم ہے تو زکوٰۃ نہیں اتنی یا زیادہ ہے تو چالیسواں حصہ زکوٰۃ ہے۔ روپوں کی صورت میں بھی اڑھائی فیصد دینی ہوگی۔

موجودہ کاغذی کرنسی کی زکوٰۃ

عہد رسالت میں سونا، چاندی ہی کرنسی تھی جب کہ عصر حاضر میں کاغذی روپے بطور کرنسی استعمال ہوتے ہیں۔ لہٰذا روپے کی مالیت کی چاندی کے اعتبار سے زکوٰۃ ادا کریں گے کیونکہ اس سے غرباء و مساکین کو زیادہ نفع ہوتا ہے یعنی جس کے پاس ساڑھے باون تولہ چاندی یا اس سے زیادہ کے برابر رقم موجود ہے اس پر اڑھائی فیصد زکوٰۃ واجب ہے۔

مالِ تجارت کی زکوٰۃ

آلات تجارت پر کوئی زکوٰۃ نہیں جب کہ سامانِ تجارت پر زکوٰۃ ہے۔ جس کے نکالنے کا طریقہ یہ ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے والے کو چاہیے کہ اس کے پاس جتنا بھی سامانِ تجارت موجود ہے اس کی قیمت لگا لے پھر اپنی نقدی کو اس میں جمع کر لے۔ اگر کسی کو کچھ رقم بطور قرض دی ہو اور اس کے ملنے کی بھی امید ہو تو اسے بھی شمار کر لے اور اگر کسی کا قرض دینا ہو تو بقدر قرض رقم الگ کرے پھر جو باقی ہو اس میں سے اڑھائی فیصد کے حساب سے (۴۰ واں) حصہ زکوٰۃ ادا کر دے۔

گندم وغیرہ میں عشر

زمینی پیداوار جو زیادہ دیر تک محفوظ اور ذخیرہ کی جا سکتیں ہیں اس سے زکوٰۃ ادا کرنا واجب ہے اسے عشر کہتے ہیں۔ اس کا نصاب (۲۰ من) گندم، کپاس، چاول، گنا، مکئی، سورج مکھی، چنے، سرسوں، دالیں ..... وغیرہ اگر (۲۰ من) سے کم ہیں تو عشر نہیں اگر زیادہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے تو عشر واجب ہے۔

اگر زمین بارانی ہے یعنی بارش، قدرتی چشموں وغیرہ سے سیراب ہوتی ہے۔ اور اس پر کچھ خرچ نہیں ہوتا تو اس کی پیداوار سے دسواں حصہ (عشر) ادا کیا جائے۔ اگر زمین غیر بارانی ہے یعنی نہری ہے جس کی سیرابی پر آبیانہ وغیرہ کی صورت میں اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں یا ٹیوب ویل کے ذریعے سے اسے سیراب کیا جاتا ہے تو اس سے نصف عشر (بیسواں حصہ یعنی بیس من پر ایک من) ادا کیا جائے گا اس کی بنیاد اس حدیث پر ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اُس پیداوار میں جسے آسمان (یعنی بارش) یا (قدرتی) چشمے سیراب کریں یا وہ زمین نمی والی ہو (یعنی نہر اور دریا کے ساتھ ہونے کی وجہ سے اس میں اتنی نمی رہی ہو کہ اسے پانی دینے کی ضرورت ہی پیش نہ آئے) عشر (دسواں حصہ) ہے اور جسے ڈال (یا ٹیوب ویل وغیرہ) سے سیراب کیا جائے۔ اس میں نصف عشر (۲۰ واں حصہ) ہے۔" ①

صدقۃ الفطر (فطرانہ)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر کو اس لیے فرض کیا ہے تاکہ روزہ دار (دوران روزہ کی ہوئی) لغو اور فحش حرکات سے پاک ہو جائے اور مساکین کو کھانے کا سامان مل سکے۔ ②

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ:

"رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کے غلام، آزاد، مرد، عورت، بچے، بوڑھے سب پر صدقہ فطر فرض کیا ہے۔ ایک صاع (تقریباً اڑھائی کلو) کھجوروں سے ایک صاع جو سے اور اس کے متعلق حکم دیا ہے کہ یہ فطرانہ نمازِ عید کے لیے نکلنے سے پہلے ادا کر دیا

---

① صحیح بخاری (۱۴۸۳)

② ابوداؤد (۱۶۰۹) حسن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائے۔“①

نوٹ: فطرانہ موجودہ خوراک گندم، چاول ...... وغیرہ سے ایک صاع (تقریباً اڑھائی کلو یا دو کلو ۱۰۰ گرام) ہے جو گھر کے تمام افراد پر فرض ہے۔ بہتر یہی ہے کہ فطرانہ میں جنس دی جائے نہیں تو اس کے مطابق قیمت دے دی جائے۔

مصارفِ زکوٰۃ

زکوٰۃ، عشر، صدقہ فطر...... وغیرہ کہاں خرچ کیے جائیں۔ اور یہ کن کن پر خرچ کیے جا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آٹھ مصارف ذکر کیے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْغٰرِمِيْنَ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝﴾ (سورۃ التوبۃ:۶۰)

”صدقات (زکوٰۃ، عشر) فقیروں کے لیے ہیں اور مسکینوں کے لیے، اور ان کے وصول کرنے والوں کے لیے اور ان کے لیے جن کے دلوں میں الفت ڈالنا مقصود ہو اور گردن چھڑانے میں، قرض داروں کے لیے، اور اللہ کی راہ (جہاد فی سبیل اللہ) میں اور مسافروں کے لیے، فرض ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ علم و حکمت والا ہے۔“

وہ لوگ جنہیں زکوٰۃ نہیں دینی چاہیے

سات قسم کے لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں ہے۔ ان کو زکوٰۃ دینے سے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی:

- ماں باپ کو اوپر تک یعنی دادا، دادی، نانا، نانی اور پھر ان کے ماں باپ کو اوپر تک۔
- اولاد کو نیچے تک: یعنی بیٹا، بیٹی۔ ان کی اولاد پوتا، پوتی، نواسہ، نواسی ...... نیچے تک۔
- اپنے شوہر کو۔ لیکن اگر شوہر زکاۃ کے مصارف میں آتا ہو تو بیوی اپنے ذاتی مال سے زکاۃ دے سکتی ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیوی

① صحیح بخاری (۱۵۰۳)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

تھیں، وہ رسول اللہ ﷺ کے گھر تشریف لائیں، اجازت ملنے پر رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر عرض کیا: یا رسول اللہ! آج آپ نے صدقہ کا حکم دیا تھا، اور میرے پاس بھی کچھ زیور ہے جسے میں صدقہ کرنا چاہتی تھی۔ مگر (میرے شوہر) ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ خیال ہے کہ وہ اور ان کی اولاد اس صدقہ کے ان (مساکین) سے زیادہ مستحق ہیں جن پر میں صدقہ کروں گی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ٹھیک کہا ہے۔ تیرا شوہر اور اس کی اولاد تیرے صدقے کی زیادہ مستحق ہے۔" ①

۴ اپنی بیوی کو۔

۵ بنو ہاشم کو۔

۶ غیر مسلم کو زکوۃ نہیں دی جاسکتی۔

۷ صاحب نصاب آدمی کو بھی زکوۃ دینا جائز نہیں۔

www.KitaboSunnat.com

① صحیح بخاری (۱۴۶۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زبان کی حفاظت

زبان سے نکلی ہوئی ہر بات لکھ لی جاتی ہے، نہ چھوٹی بات چھوڑی جاتی ہے نہ بڑی:

﴿مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۝﴾ (ق:۵۰)

"(انسان) منہ سے کوئی لفظ نہیں نکال پاتا مگر اس کے پاس اللہ کے نگہبان فرشتے (لکھنے کے لیے) تیار ہوتے ہیں"۔

﴿وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ ۝﴾ (القمر:۵۳)

"ہر چھوٹی اور بڑی بات لکھی ہوئی ہے"۔

معلوم ہوا جب زبان سے نکلنے والی ہر بات لکھی جاتی ہے تو ہر بات بولنے سے پہلے سوچ سمجھ کر بولنی چاہیے اور زبان سے ہمیشہ اچھی اور درست بات ہی نکالنی چاہیے۔ اس کے درست استعمال سے آدمی رحمت الٰہی کا مستحق بنتا ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً أَصْلَحَ لِسَانَه)).

"اللہ تعالیٰ رحم فرمائے ایسے شخص پر جس نے اپنی زبان کی اصلاح کی"۔ ①

جنت کی ضمانت پانے والا

اسی لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا:

"جس بندے نے مجھے زبان کی حفاظت اور درست استعمال کی ضمانت دے دی، میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں"۔ ②

---

① کنز العمال (۲۹۳٤٤) (٦٨٩٥) مسند شہاب (٥٨٠) و کشف الخفاء للعجلونی (۱/٤٠٠–٥١٣)

② صحیح بخاری، الرقاق، باب حفظ اللسان (٦٤٧٤).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت محمد بن واسع رحمۃ اللہ علیہ کا قول

حضرت محمد بن واسع رحمۃ اللہ علیہ نے مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ سے کہا:

((یَا اَبَا یَحْیٰ حِفْظُ اللِّسَانِ اَشَدُّ عَلَی النَّاسِ مِنْ حِفْظِ الدِّیْنَارِ وَالدِّرْهَمِ)).

"اے ابو یحییٰ! زبان کی حفاظت لوگوں پر درھم و دینار کی حفاظت سے زیادہ سخت ہے۔" ①

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا قول

((مَا عَقَلَ دِیْنَهُ مَنْ لَمْ یَحْفَظْ لِسَانَهُ))

"جس نے اپنی زبان کی حفاظت نہیں کی اس نے اپنے دین کو سمجھا ہی نہیں"۔ ②

اپنی زبان پر قابو رکھو

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم نجات کس چیز میں ہے۔۔؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَمْلِكْ عَلَیْكَ لِسَانَكَ وَلْیَسَعْكَ بَیْتُكَ وَابْكِ عَلٰی خَطِیْئَتِكَ)).

"اپنی زبان پر قابو رکھ، بلا ضرورت گھر سے نہ نکل، اور اپنے گناہوں پر آنسو بہا"۔ ③

اپنی زبان کو کنٹرول میں رکھ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جو مجھے جنت میں لے جائے اور جہنم سے دور کر دے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان کی طرف اشارہ فرمایا اور کہا:

((کُفَّ عَلَیْكَ هٰذَا)).

"اپنی زبان کو کنٹرول میں رکھ"۔

---

① احیاء علوم الدین (۳/۱۲۰).

② احیاء علوم الدین (۳/۱۲۰).

③ ترمذی، الزھد، باب ما جاء فی حفظ اللسان (۲٤٥٦)، الصحیحه (۱۹۵).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں نے کہا اے اللہ کے نبی ﷺ! کیا زبان کی وجہ سے بھی پکڑ ہوگی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں تجھے گم پائے اے معاذ!

((وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوهِهِمْ أَوْعَلٰى مَنَاخِرِهِمْ إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ)). ①

''لوگوں کو آتش جہنم میں ان کے چہروں کے بل ان کی زبانوں کی کٹائی ہی گرائے گی'' ۔

---

① ترمذی، الایمان، باب ماجاء فی حرمة الصلاة (۲۶۱٦)، صحیح الجامع الصغير (۳/ ۲۹)، ابن ماجه (۲۹۷۳) حدیث حسن صحیح.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں کی عزت کا خیال

مسلمان کی عزت اس قدر ہے کہ آپ ﷺ نے اس کو بیت اللہ کے برابر قرار دیا ہے، اس کی عزتِ نفس کو مجروح کرنے والے سے، اللہ تعالیٰ سخت نفرت کرتے ہیں جیسا کہ آپ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا:

((إِنَّ دِمَائَكُمْ وَ أَمْوَالَكُمْ وَ أَعْرَاضَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا)). ①

"بلاشبہ تمہارے خون تمہارے اموال تمہاری عزتیں تم پر ایسے ہی حرام ہیں جیسے تمہارے اس دن کی حرمت تمہارے، اس مہینے میں اور تمہارے اس شہر میں ہے"۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً كَفَّ لِسَانَهُ عَنْ أَعْرَاضِ الْمُسْلِمِيْنَ، لَا تَحِلُّ شَفَاعَتِيْ لِطَعَّانٍ وَلَا لِلَعَّانٍ)).

"اللہ تعالیٰ رحم فرمائے ایسے آدمی پر جس نے مسلمانوں کی عزتوں کو پامال کرنے سے اپنی زبان کو روک کر رکھا۔ ایسے آدمی کے لیے جو بہت سے لعن طعن کرنے والا ہے میری شفاعت حلال نہیں ہے"۔ ②

دوسرے کی عزت کا دفاع کرنے والے کا اللہ دفاع کرتا ہے

اللہ رب العزت ایسے لوگوں کی عزت کی حفاظت فرماتے ہیں جو دوسرے مسلمانوں کی عزت کی اس وقت حفاظت کرتا ہے جب کوئی ان کی عزت پر ڈاکہ ڈالنے کی کوشش کرتا ہے۔

---

① صحیح مسلم، القسامة والمحاربین، باب تحریم تغلیظ تحریم الدماء (١٦٧٩).

② کنز العمال (٦٨٩٧) و جمع الجوامع (٤/ ٣٦٤) (١٢٥٢١) المغني عن حمل الأسفار للعراقي (٣/ ١١٥).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ أَخِيهِ رَدَّ اللهُ عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). ①

"جو شخص اپنے بھائی کی عزت سے وہ چیز دور کرے جو اس کی عزت میں خلل ڈالتی ہے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے چہرے سے جہنم کی آگ دور کریں گے۔"

مسلمان کو بے یارومددگار مت چھوڑو

جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص کسی مسلمان کو ایسے موقع پر بے یارومددگار چھوڑ دے جہاں اس کی بے حرمتی اور بے عزتی کی جا رہی ہو تو اللہ تعالیٰ اسے ایسے موقع پر بے یارومددگار چھوڑ دے گا جہاں اسے مدد درکار ہوگی۔ اور جو شخص کسی مسلمان کی ایسے موقع پر مدد کرے جہاں اس کی بے حرمتی اور بے عزتی کی جا رہی ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی ایسے موقع پر مدد کرے گا جہاں اسے مدد درکار ہوگی۔" ②

مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع

ا۔ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ کے گھر گئے (حدیث لمبی ہے) آپ نے انکے گھر نماز پڑھی اردگرد بہت سے لوگ جمع ہو گئے آپ نے فرمایا مالک بن دخشم کہاں ہے۔۔؟ ایک آدمی کہنے لگا وہ تو منافق ہے اللہ اور اسکے رسول سے اسے کوئی محبت نہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا مت کہو تمہیں معلوم نہیں کہ اس نے "لا الہ الا اللہ" اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کیلئے پڑھا ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو آگ پر حرام کر دیا ہے جو "لا الہ الا اللہ" پڑھے اور اسکے ساتھ اللہ کی رضا چاہتا ہو۔ ③

---

① جامع الترمذی (۱۹۳۱).

② سنن ابی داؤد (٤٨٨٤).

③ مسلم، المساجد (٤٧).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رات کا قیام

رات کی نماز کو، نمازِ تہجد، قیام اللیل نفلی نماز اور نماز تراویح کا نام دیا جاتا ہے۔ رات کا قیام مومنوں کی نشانی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

﴿ لَيْسُوا سَوَآءً ۗ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَ هُمْ يَسْجُدُوْنَ ۝ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ۗ وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَ مَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۗ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝ ﴾ (آل عمران: ۱۱۳ تا ۱۱۵)

"اہل کتاب میں سے کچھ لوگ (حکم الٰہی) پر قائم ہیں جو رات کے وقت اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں اور سجدے کرتے ہیں' اللہ پر اور روز آخرت پر یقین رکھتے ہیں' اچھا کام کرنے کو کہتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور نیکیوں پر لپکتے ہیں اور یہی لوگ نیک ہیں' اور جو لوگ نیکی کریں گے اس کی ناقدری نہیں ہوگی' اور اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔"

﴿ وَ مِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ ﴾ (بنی اسرائیل: ۷۹)

"رات کا کچھ حصہ بیدار ہوا کرو اور نماز تہجد پڑھا کرو' یہ تمہارے لیے باعث زیادت (ثواب) ہے' قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہیں مقام محمود پر پہنچائے۔"

﴿ وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝ وَ الَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قِيَامًا ﴿٦٤﴾ (الفرقان: ٦٣، ٦٤)

"رحمان کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جاہل لوگ ان سے جاہلانہ گفتگو کرتے ہیں تو یہ سلام کہتے ہیں اور وہ (ہیں) جو اپنے پروردگار کے سامنے سجدے اور قیام کی حالت میں راتیں بسر کرتے ہیں۔"

اپنی اہلیہ کو نماز کے لیے بیدار کرنے والے کے لیے دعائے رحمت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى وَ أَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّتْ فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ)).

"اللہ تعالیٰ رحم فرمائے ایسے آدمی پر جو قیام اللیل کے لیے اٹھتا ہے اور ساتھ اپنی بیوی کو بھی بیدار کرتا ہے۔ تاکہ وہ بھی نماز ادا کرے۔ اگر وہ بیوی اٹھنے سے انکار کرتی ہے (یا سستی کرتی ہے) تو یہ پانی کے چھینٹے اس کے چہرے پر مارتا ہے۔" ①

اپنے خاوند کو نماز کے لیے بیدار کرنے والی عورت کے لیے دعائے رحمت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ وَ أَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلَّى فَإِنْ أَبَى نَضَحَتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ)).

"اللہ تعالیٰ ایسی عورت پر رحم فرمائے جو نماز (تہجد) کے لیے رات کو بیدار ہوتی ہے اور نماز پڑھتی ہے اور اپنے خاوند کو بیدار کر لیا اس نے نماز پڑھی اور اگر وہ (نیند کے غلبہ کی وجہ سے) انکار کرتا ہے تو پانی کے چھینٹے مارتی ہے۔" ②

قیام قربِ الٰہی کا سبب

حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

① ابوداؤد، الصلاۃ، باب قیام اللیل (١٣٠٨) والنسائی (٣/ ٢٠٥) وابن ماجه (١٣٣٦) وابن حبان (٦٤٧) وابن ابی شیبة فی المصنف (٢/ ٢٧١) اسے ابن خزیمہ اور ابن حبان نے صحیح کہا ہے۔

② ابوداؤد، الصلاۃ، باب قیام اللیل (١٢٧١) وابن ماجه (١٣٣٦) ومستدرک حاکم (١/ ٣٠٩).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِيْنَ قَبْلَكُمْ وَ هُوَ قُرْبَةٌ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ وَ مُكَفِّرَةٌ لِلسَّيِّئَاتِ وَ مَنْهَاةٌ عَنِ الْإِثْمِ)).

"تہجد ضرور پڑھا کرو، کیونکہ وہ تم سے پہلے صالحین کی روش ہے اور تمہارے لیے قربِ الٰہی کا سبب ہے اور گناہوں کے دور ہونے کا سبب ہے اور یہ گناہوں سے باز رکھنے والا ہے۔" ①

افضل نماز تہجد کی نماز ہے

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ صَلَاةُ اللَّيْلِ))

"رمضان کے روزوں کے بعد سب سے افضل روزے محرم کے روزے ہیں اور فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز تہجد کی نماز ہے۔" ②

رات کا قیام، شیطان سے دفاع

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب تم میں سے کوئی شخص سو جاتا ہے، تو شیطان اس کے سر کے پچھلے حصے پر تین گرہیں لگا دیتا ہے ہر گرہ کو ان لفظوں سے بند کرتا ہے "بہت لمبی رات ہے سو یا رہ۔" اگر وہ بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے۔ پھر اگر وضو کرے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے۔ پھر اگر نماز پڑھے تو تمام گرہیں کھل جاتی ہیں اور وہ ہوشیار اور پاکیزہ نفس ہو جاتا ہے، ورنہ اس کی صبح اس عالم میں ہوتی ہے کہ وہ ناپاک دل اور سست ہوتا ہے۔" ③

---

① ترمذی، الدعوات، باب فی دعا النبی ﷺ (٣٥٤٩) و ابن خزیمة (١١٣٥) والطبرانی فی الکبیر (١٠٩/٨)۔ یہ حدیث صحیح ہے۔

② صحیح مسلم (٢٧٥٥) الصیام، باب فضل صوم المحرم، سنن ابی داود (٢٤٢٩) و سنن نسائی (١٦١٢)

③ صحیح بخاری، التہجد، باب عقد الشیطان علی قافیة الراس اذا لم یصل باللیل (١١٤٢) و صحیح مسلم، صلاة المسافرین، باب ما روی فیمن نام اللیل اجمع حتی اصبح (٧٧٦)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رب سے راتوں کو مانگو

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

"رات کو ایک ایسی گھڑی ہے جس میں کوئی مسلمان اللہ عزوجل سے دنیا و مافیہا و آخرت کی کوئی چیز مانگے اللہ تعالیٰ اسے وہی عنایت فرما دیتے ہیں اور یہ گھڑی ہر رات آتی ہے۔" ①

کاش رات میں وہ تہجد کی نماز پڑھا کرتا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب موجود تھے تو جب بھی کوئی شخص کوئی خواب دیکھتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسے بیان کرتا، میرے دل میں بھی یہ تمنا پیدا ہوگئی کہ میں بھی کوئی خواب دیکھوں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کروں۔ میں ان دنوں کنوارا تھا اور نو عمر بھی تھا۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مسجد میں سویا کرتا تھا تو میں نے خواب میں دو فرشتوں کو دیکھا کہ مجھے پکڑ کر دوزخ کی طرف لے گئے۔ میں نے دیکھا کہ وہ بل دار کنویں کی طرح پیچ در پیچ تھی۔ کنویں ہی کی طرح اس کے بھی دو کنارے تھے اور اس کے اندر کچھ ایسے لوگ تھے جنہیں میں پہچانتا تھا۔ میں اسے دیکھتے ہی کہنے لگا، دوزخ سے میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، دوزخ سے میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس کے بعد مجھ سے ایک دوسرے فرشتے کی ملاقات ہوئی، اس نے مجھ سے کہا کہ خوف نہ کھا۔ میں نے اپنا یہ خواب حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرا خواب بیان کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((نِعْمَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللّٰهِ لَوْ كَانَ يُصَلِّيْ بِاللَّيْلِ)).

"عبداللہ بہت اچھا لڑکا ہے، کاش رات میں وہ تہجد کی نماز پڑھا کرتا۔"

سالم رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس کے بعد رات میں بہت کم سویا کرتے تھے۔ ②

---

① صحیح مسلم، صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب فی اللیل ساعۃ مستجاب فیھا الدعاء.

② صحیح بخاری، فضائل أصحاب النبی ﷺ، باب مناقب عبداللہ بن عمر (۳۷۳۸).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نماز پڑھنا

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ ﴾

"نماز پڑھو، اور زکوۃ دو، اور اطاعت کرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔"

(النور:۵٦)

ایک دوسرے مقام پر فرمایا:

﴿ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ وَ اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ لَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ﴾ (المائدہ:۱۲)

"اگر تم نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے رہو گے (تو) میں تمہارے ساتھ ہوں اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ گے اور انکی مدد کرو گے، اور اللہ تعالیٰ کو قرضِ حسنہ دو گے تو میں تم سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا، اور تمہیں بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔"

اجرِ عظیم کے مصداق لوگ

اللہ تعالیٰ کا ارشادِ مبارک ہے:

﴿ وَ الْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَ الْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ﴾

"اور جو نماز پڑھنے والے ہیں، اور زکوۃ دینے والے ہیں، اور اللہ اور روزِ آخرت کو ماننے والے ہیں انہیں ہم عنقریب اجرِ عظیم دیں گے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حقیقی مومن

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَ جِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ ﴾

"مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو انکے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اسکی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو یہ انکا ایمان بڑھا دیتی ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں (اور) وہ ہیں جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں' یہی سچے مومن ہیں' ان کیلئے پروردگار کے ہاں بڑے بڑے درجے اور عزت کی روزی ہے۔"

﴿ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۝ ﴾ (ھود:۱۱۴)

"دن کے دونوں سروں یعنی صبح اور شام کے اوقات میں اور رات کی چند ساعات میں نماز پڑھا کرو' کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ انکے لئے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔"

فرشتوں کا سلام پانے والے لوگ

﴿ وَ الَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً وَّ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴾ (الرعد:۲۲تا۲۴)

"اور جو پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے (مصائب پر) صبر کرتے ہیں' اور نماز پڑھتے ہیں' اور جو (مال) ہم نے انکو دیا ہے' اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں' اور نیکی کے ذریعے برائی کو دور کرتے ہیں' یہی لوگ ہیں جن کیلئے عاقبت کا گھر ہے' ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہونگے اور فرشتے ہر دروازے سے انکے پاس آئیں گے (کہیں گے) تم پر رحمت ہو یہ تمہارے صبر کا بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر کیا خوب ہے۔"

﴿ وَالَّذِينَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ أُولٰٓئِكَ فِي جَنّٰتٍ مُّكْرَمُونَ ۝ ﴾

"اور اپنی نماز کی خبر رکھتے ہیں' یہی لوگ باغ ہائے بہشت میں عزت و کرم سے ہونگے۔" (المعارج:۳۴، ۳۵)

نمازی جنت کا وارث

سیدنا ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایسا عمل بتائیں، جو مجھے جنت میں داخل کردے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ کی عبادت کر، اس کے ساتھ کسی کو شریک مت کر، نماز قائم کر، زکوۃ ادا کر، اور صلہ رحمی کر۔" (۱)

چرواہا تو جنتی ہے

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو راستے پر جاتے ہوئے ((اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ)) کہتے ہوئے سنا تو فرمایا: یہ شخص فطرت پر ہے، پھر اس نے کہا ((اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ)) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ آگ سے آزاد ہو گیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں کچھ لوگ اس آدمی کی طرف گئے اور دیکھا تو وہ بکریوں کا چرواہا

---

(۱) صحیح بخاری، الزکاۃ: باب وجوب الزکاۃ، (۱۳۹۶) ومسلم (۱۰۶، ۱۰۵، ۱۰٤).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھا، نماز کا وقت ہو چکا تھا وہ کھڑا ہو کر اذان کہہ رہا تھا۔ ①

نمازی کو اللہ ضرور معاف کر دے گا

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

((خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللهُ عَزَّوَجَلَّ، مَنْ أَحْسَنَ وُضُوءَ هُنَّ لِوَقْتِهِنَّ وَأَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَخُشُوعَهُنَّ، كَانَ لَهُ عَلَى اللهِ عَهْدٌ أَيَغْفِرَلَهُ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عَلَى اللهِ عَهْدٌ، إِنْ شَاءَ غَفَرَلَهُ، وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ)).

"پانچ نمازیں اللہ نے فرض کی ہیں' جو انکا وضو عمدہ بنائے اور انہیں ان کے اوقات پر ادا کرے، ان کے رکوع اور خشوع کامل رکھے، تو ایسے شخص کے لیے اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ اسے بخش دے گا۔ اور جو یہ نہ کرے تو اس کے لیے اللہ کا کوئی وعدہ نہیں ہے اگر چاہے تو معاف کر دے اور اگر چاہے تو عذاب دے۔" ②

نمازی کو دیکھ کر اللہ خوش ہوتے ہیں

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ: جب بکریوں کا چرواہا پہاڑ کی اوٹ میں نماز کیلئے اذان کہتا ہے اور نماز ادا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ خوش ہو کر فرماتے ہیں میرے اس بندے کو دیکھو یہ اذان اور اقامت کہتا ہے اور نماز پڑھتا ہے یہ مجھ سے ڈرتا ہے میں نے اپنے اس بندے کو بخش دیا اور جنت میں داخل کر دیا۔ ③

اللہ کا محبوب عمل

سیدنا ابو عبدالرحمن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

① صحيح مسلم، الصلاة، باب الامساك عن الاغارة على قوم فى دار الكفر اذا سمع فيهم الاذان (٨٤٧) وسنن ابى داؤد (٢٦٣٤)، وسنن ترمذى (١٦١٨).

② سنن ابى داؤد، الصلاة، باب المحافظة على الصلوات (٤٢٥) وصحيح ابن حبان (٣/ ١١٦)، اخرجه احمد (٥/ ٣١٧) وسنده صحيح.

③ ابوداؤد، الصلاة، باب الاذان فى السفر (١٢٠٣) وسنن نسائى، الاذان، باب لمن يصلى وحده (٦٦٧) وصححه ابن حبان (٢٦٠) وسنده صحيح.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے دریافت کیا کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

((اَلصَّلَاةُ عَلٰی وَقْتِهَا. قُلْتُ: ثُمَّ اَیٌّ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ. قُلْتُ: ثُمَّ اَیٌّ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِی سَبِيْلِ اللهِ)).

"کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے وقت پر نماز پڑھنا' میں نے کہا پھر کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: والدین کے ساتھ نیکی کرنا' میں نے کہا پھر کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد کرنا"۔ ①

نماز جنت کے دروازے کھول دیتی ہے

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّی الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَيَصُوْمُ رَمَضَانَ وَيُخْرِجُ الزَّكَاةَ وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ السَّبْعَ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَقِيْلَ لَهُ ادْخُلْ بِسَلَامٍ)).

"جو شخص پانچ نمازیں پڑھے' رمضان کے روزے رکھے' زکوۃ ادا کرے' اور سات کبیرہ گناہوں سے بچا رہے' اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اسے کہا جائے گا سلامت (جنت) میں داخل ہو جا۔" ②

روز قیامت سب سے پہلا سوال

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلٰوةُ. فَإِنْ صَلُحَتْ صَلُحَ لَهُ سَائِرُ عَمَلِهِ وَإِنْ فَسَدَتْ فَسَدَ لَهُ سَائِرُ عَمَلِهِ)).

"بندے (کے حقوق اللہ) کے حساب کے وقت پہلا حساب نماز کا ہوگا، اگر وہ صحیح ہوئی تو اس کے باقی عمل بھی درست ہوں گے اور اگر یہی درست نہ ہوئی تو اس کے باقی اعمال بھی درست نہیں ہوں گے۔" ③

① صحیح بخاری، مواقیت الصلوۃ لوقتها، باب فضل الصدقة لوقتها (۵۲۷،۵۹۷۰)، صحیح مسلم (۸۵) والترمذی (۱۷۳)۔

② سنن نسائی، الزکاۃ، باب وجوب الزکاۃ، وصححه ابن خزیمه (۱/۱۶۳)۔

③ الترغیب والترهیب ص ۳۲۱، ترمذی ۱/۵۵، نسائی ۱/۸۲-۸۱)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گناہوں کے کفارے کے لیے بہترین چیز نماز

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهْرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ)).

"تمہارا کیا خیال ہے اگر تم میں سے کسی شخص کے دروازے کے سامنے نہر ہو، جس میں وہ ہر روز پانچ دفعہ نہائے، تو کیا اس کے (جسم میں) میل باقی رہ جائے گی؟"

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا اس کے جسم پر ذرا بھی میل باقی نہ رہے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((فَكَذَلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا)).

"پانچ نمازوں کی بھی یہی مثال ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے گناہوں کو ختم کر دیتا ہے۔"①

نمازی کے لیے جنتی ضیافت

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص صبح کو یا شام کو گیا مسجد میں اللہ تعالیٰ نے اس کی جنت میں ضیافت تیار کی ہر صبح ہر شام میں۔"②

نماز گناہ مٹا دیتی ہے

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک آدمی حاضر ہوا، اور کہنے لگا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں حد کا مستوجب ہو گیا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر حد نافذ کریں۔

اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا، اور اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی، جب نماز مکمل ہو گئی تو کہنے لگا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں حد کا مستوجب ہو گیا ہوں، آپ اللہ کی

---

① صحیح بخاری، مواقیت الصلوات، باب الصلوات الخمس کفارۃ (۵۲۸) وصحیح مسلم، المساجد ومواضع الصلاۃ، باب المشی الی الصلاۃ (۱۵۲۲)

② صحیح مسلم (۱۵۲٤)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کتاب کا (حکم) مجھ پر نافذ کریں' آپ ﷺ نے فرمایا:

((هَلْ حَضَرْتَ مَعَنَا الصَّلَاةَ)).

"کیا تو نے ہمارے ساتھ نماز ادا کی ہے؟"

اس نے کہا: ہاں' تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((قَدْ غُفِرَ لَكَ)).

"تجھے معاف کر دیا گیا ہے۔"①

باجماعت نماز کی اہمیت

ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً)).

"کہ بلا عذر شرعی، مسلمانوں کی جماعت سے الگ تھلگ اکیلے نماز پڑھنے والے کی نماز کے مقابلہ میں جماعت کی نماز ستائیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔"②

بندے اور شرک وکفر کے درمیان فرق کرنے والی

نماز کے ادا کرنے میں سستی اور کاہلی نفاق کی علامت اور اس کا ترک کفر کی نشانی بتائی گئی ہے۔ بے نماز انسان روز قیامت جہنم کے عذابوں سے دو چار ترک صلاۃ کی وجہ سے کیا جائے گا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

((بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ)).

"بندے اور شرک وکفر کے درمیان نماز چھوڑ دینے ہی کا فاصلہ ہے۔"③

کیا بے نماز کافر ہے؟

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ فرماتے تھے کہ:

---

① صحيح بخاري، الحدود، باب اذا اقر بالحدود ولم يبين هل لا مام ان يستر عليه (٦٨٢٣) وصحيح مسلم (٧٠٠٦، ٧٠٠٧) وسنن ابي داؤد (٤٣٨١)

② مشكوة (١/ ٩٥)، ترمذى (١/ ٣٠)

③ صحيح مسلم، الإيمان، باب بيان إطلاق اسم الكفر على من ترك الصلاة (٨٢)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((اَلْعَهْدُ الَّذِیْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمُ الصَّلٰوةُ. فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ)).

"وہ عہد جو ہمارے اور ان کے درمیان ہے، وہ نماز ہے جس نے اسے چھوڑ دیا وہ کافر ہو گیا۔"①

بے نماز فرعون کا ساتھی

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں کہ:

((اَنَّهٗ ذَكَرَ الصَّلٰوةَ یَوْمًا فَقَالَ مَنْ حَافَظَ عَلَیْهَا كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا وَّبُرْهَانًا وَّنَجَاةً یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَمَنْ لَّمْ یُحَافِظْ عَلَیْهَا لَمْ تَكُنْ لَهٗ نُوْرًا وَّلَا بُرْهَانًا وَّلَا نَجَاةً وَّكَانَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مَعَ قَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَاُبَیِّ بْنِ خَلَفٍ)).

"ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے نماز کا ذکر فرمایا، اور یہ ارشاد فرمایا کہ جو شخص نماز پر محافظت کرے، تو نماز اس کے لیے قیامت کے دن نور ہوگی۔ اور حساب پیش ہونے کے وقت حجت ہوگی۔ اور نجات کا باعث ہوگی، اور جو شخص اس کی حفاظت نہ کرے گا اس کے لیے قیامت کے دن نہ نور ہوگی، نہ حجت ہوگی اور نہ نجات کا ذریعہ، اور اس کا حشر قارون، فرعون، ہامان، اور ابی بن خلف جیسے کفار کے ساتھ ہوگا۔"②

فرعون کو تو ہر شخص جانتا ہے کہ کتنا بڑا بے ایمان تھا، اور خدائی کا دعویدار تھا، اور ہامان اس کے وزیر کا نام ہے، قارون بہت بڑا جاگیردار تھا، اور ابی بن خلف مشرکین مکہ سے اسلام کا سخت ترین دشمن تھا، ہجرت سے پہلے نبی ﷺ سے کہا کرتا تھا کہ میں نے ایک گھوڑا پال رکھا ہے جس کو بہت کچھ کھلاتا پلاتا ہوں اس پر سوار ہو کر (نعوذ باللہ) تم کو قتل کروں گا، رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ اسے جواب دیا کہ ان شاء اللہ میں ہی تجھے قتل کروں گا۔ جنگ اُحد میں وہ آپ ﷺ کو تلاش کرتا پھرتا تھا اور کہتا تھا کہ اگر وہ آج بچ گئے تو میری خیر نہیں چنانچہ وہ حملہ کے ارادہ سے رسول اللہ ﷺ کے قریب پہنچ گیا، صحابہؓ نے ارادہ کیا کہ اسے دور ہی سے ختم کر دیں مگر آپؐ نے فرمایا کہ اسے آنے دو جب وہ قریب آیا تو آپؐ نے ایک صحابیؓ کے ہاتھ سے برچھا

---

① ترمذی (۲/۸۶)

② مشکوۃ (۱/۵۸)، ترغیب (۱/۸۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لے کر اس کو مارا جو اس کی گردن پر لگا، اور ہلکی سے خراش اس کی گردن پر آ گئی، چنانچہ اسی زخم سے اس ملعون کی موت واقع ہوئی۔

شیخ الاسلام ابن قیم نے کتاب الصلوٰۃ میں لکھا ہے کہ اس حدیث میں ایک عجیب نکتہ ہے اور وہ یہ کہ آج کل اکثر لوگ جو نماز کے پابند نہیں ہیں وہ یا تو مال و دولت کی وجہ سے یا عہدہ و ملازمت کی وجہ سے یا تجارت و بیوپار کی وجہ سے نماز ترک کرتے ہیں۔ لہٰذا جو مال و دولت کی وجہ سے نماز سے غافل رہا، وہ قیامت کے دن قارون کے ساتھ ہوگا جہاں اس کا ٹھکانا ہوگا، وہیں اس کا بھی ٹھکانا ہوگا جیسے آج کل کے اکثر بڑے بڑے سیٹھ کوٹھیوں اور بنگلوں کے مالک جاگیردار اور صنعت کار ہیں اور جو اپنے ملک و سلطنت کی مشغولیت اور مغروریت کی وجہ سے نماز و روزہ سے غافل رہا وہ فرعون کے ساتھ ہوگا جو اس کا انجام ہوگا وہی اس کا انجام ہو گا، جیسا کہ آج کل اکثر بادشاہ حکمران اور حکام کا حال ہے اور جو اپنی وزارت اور ملازمت کی وجہ سے نماز سے غافل رہا، وہ ہامان کے ساتھ ہوگا، جو اس کا حشر ہوگا وہی اس کا ہوگا جیسا کہ آج کل کے اکثر وزیر، عہدیدار اور ملازمت پیشہ لوگ ہیں اور جس نے اپنی تجارت اور سوداگری کی وجہ سے نماز سے غفلت برتی وہ ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا، جو اس کا انجام ہوگا وہی اس کا ہو گا، جیسا کہ آج کل کے اکثر تاجر، سوداگر، دوکاندار، زمیندار وغیرہ اپنی خرید و فروخت کی وجہ سے نماز سے غافل ہیں۔ نیز ابن حجر مکی نے بھی اپنی مشہور کتاب "الزواجر" میں یہی نکتہ ذکر کیا ہے جو ابن قیم نے بیان کیا ہے۔

اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں ارشاد فرمایا ہے:

﴿رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ ۙ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿٣٧﴾﴾

"وہ ایسے لوگ ہیں، جو اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتے ہیں، ان کو اللہ کی یاد کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ کوئی سوداگری روکتی ہے اور نہ خرید و فروخت۔ ان کو اس دن کا خوف لگا رہتا ہے جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گے۔" (النور: ۳۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رحمت کے نزول کے لیے قرآن سنو

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴾ (بنی اسرائیل:۸۲)

"اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔"

مزید ارشاد فرمایا:

﴿ وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ ﴾

"اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور چپ رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے"۔ (الاعراف:۲۰۴)

مشرکین اور دشمن دین جب قرآن پڑھا جاتا تو شور کرتے تا کہ کوئی اسے سن کر اس کی طرف مائل نہ ہو، اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو حکم دیا کہ وہ قرآن کو خاموشی کے ساتھ سنیں۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ الْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۝ ﴾ (حم سجدہ:۲۶)

"اور ان لوگوں نے کہا جنہوں نے کفر کیا، اس قرآن کو مت سنو اور اس میں شور کرو، تا کہ تم غالب رہو"۔

تلاوت کرنا ایمان کی علامت

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

﴿ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِهٖ ﴾ (بقرہ:۱۲۱)

”جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اسے (ایسے) پڑھتے ہیں جیسے اسے پڑھنے کا حق ہے، یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں۔“

﴿وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝۴۵﴾ (بنی اسرائیل:۴۵)

اور فرمایا: ”اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں ہم آپ کے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت کو نہیں مانتے حجاب درحجاب کردیتے ہیں۔“

مومن کی صفات عالیہ

﴿اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِیَةً یَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝۲۹ لِیُوَفِّیَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ یَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝۳۰﴾ (فاطر:۲۹،۳۰)

”جو اللہ تعالیٰ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت (کے فائدے) کے امیدوار ہیں جو کبھی ختم و تباہ نہیں ہوگی، کیونکہ (اللہ تعالی) انہیں پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے زیادہ بھی دے گا، وہ تو بخشنے والا (اور) قدردان ہے۔“

مومن قرآن سن کر ڈر جاتے ہیں

﴿اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَی اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝۲۳﴾ (الزمر:۲۳)

”اللہ تعالیٰ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں) باہم ملتی جلتی (ہیں) اور بار بار پڑھی جاتی (ہیں) جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ہیں ان کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں، پھر ان کے بدن اور دل نرم (ہوکر) اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف (متوجہ) ہو جاتے ہیں، یہی اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے' اس کے ذریعے جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔"

قرآن کیسے پڑھا جائے؟

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا:

"قرآن کریم کو ایک مہینہ میں ختم کیا کرو۔" انہوں نے کہا: مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے، آپ نے فرمایا: "بیس دنوں میں ختم کیا کرو۔" کہا: مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے۔ فرمایا: "پندرہ دنوں میں ختم کیا کرو۔" انہوں نے کہا: میں اس سے بھی زیادہ کی طاقت پاتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: "دس دنوں میں ختم کرو۔" کہا: مجھے اس سے بھی زیادہ کی ہمت ہے۔ فرمایا: "سات دن میں ختم کیا کرو اور اس سے کم ہرگز نہ کرنا۔" ①

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں کتنے دنوں میں قرآن پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: "ایک مہینہ میں۔" انہوں نے کہا: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ ابوموسیٰ نے یہ جملہ بار بار دہرایا، یعنی انہوں نے اس مدت میں کمی چاہی۔ بالآخر آپ نے فرمایا: "سات دنوں میں پڑھو۔" انہوں نے کہا: میں اس سے بھی زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: جس شخص نے تین دن سے کم میں قرآن پڑھا، اس نے اسے سمجھا ہی نہیں۔ ②

نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی قرآن سنا کرتے تھے

((لَقَدْ أُوْتِيَ أَبُوْمُوْسٰى مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيْرِ آلِ دَاوٗدَ)).

"ابوموسیٰ کو آلِ داؤد کے سوز و آواز عطاء کیے گئے ہیں۔" ③

---

① صحیح بخاری (۵۰۵٤) ومسلم (۱۱۵۹) وابو داؤد (۱۳۸۸)

② سنن ابو داؤد (۱۳۹۰) وترمذی (۲۹٤۹) ومسند احمد (۲/۱۹۵)

③ دارمی، فضائل القرآن، باب التغنی بالقرآن و بخاری (۵۰٤۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی داؤد علیہ السلام جیسی خوبصورت اور سریلی آواز ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو دی گئی ہے جس کے ساتھ پہاڑ اور پرندے بھی تسبیح کیا کرتے تھے۔

ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور عائشہ رضی اللہ عنہا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے، وہ اپنے گھر میں قرآن پڑھ رہے تھے، دونوں کھڑے ہوکر ان کی قراءت کان لگا کر سننے لگے۔ پھر چلے گئے۔ صبح ہوئی تو ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے ملے اور فرمایا:

"اے ابوموسیٰ! کل رات میں تمہارے پاس سے گزرا اور میرے ساتھ عائشہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں۔ تم اس وقت اپنے گھر میں قرآن پڑھ رہے تھے۔ ہم نے کھڑے ہوکر تمہارا قرآن سنا"۔

ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا:

((أَمَا إِنِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ! لَوْ عَلِمْتُ لَحَبَّرْتُ لَكَ تَحْبِيرًا)).

"اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اگر مجھے معلوم ہو جاتا تو میں آپ کی خاطر قرآن کو بہت ہی مزین کر کے پڑھتا"۔ ①

جنوں نے بھی قرآن سن لیا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ "سوق عکاظ" کی طرف روانہ ہوئے شیاطین اور آسمان کی خبر کے درمیان حجاب ہو چکا تھا (یعنی آسمان کی خبروں کا ملنا موقوف ہوگیا تھا اور ان پر چنگاریاں پھینکی جانے لگیں) جب شیاطین اپنی قوم کے پاس واپس ہوئے تو ان لوگوں نے پوچھا کیا بات ہے؟ ان لوگوں نے جواب دیا کہ ہمارے اور آسمان کی خبر کے درمیان کوئی چیز حائل ہوگئی ہے اور ہم پر چنگاریاں پھینکی جاتی ہیں اس نے کہا تمہارے اور آسمان کی خبر کے درمیان کوئی چیز حائل ہوگئی ہے اس لئے زمین کے مشرق و مغرب میں چل کر دیکھو کہ وہ کون سی نئی بات ظہور میں آئی ہے چنانچہ وہ لوگ روانہ ہوئے اور زمین کے مشرق و مغرب میں چل کر دیکھنے لگے کہ کون سی نئی بات ان کے اور آسمان کے خبر کے درمیان حائل ہوگئی ہے۔

---

① مسند ابو یعلی (٦/٤٠١)(٧٣٤٢).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے تہامہ کی طرف رخ کیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نخلہ میں پہنچے اس وقت آپ سوق عکاظ کا قصد کر رہے تھے آپ صحابہ کو فجر کی نماز پڑھا رہے تھے جب انہوں نے قرآن سنا تو اس کی طرف کان لگا یا یہ لوگ آپس میں کہنے لگے کہ یہی ہے جو تمہارے اور آسمان کی خبر کے درمیان حائل ہے یہیں سے یہ لوگ اپنی قوم کے پاس لوٹ گئے اور کہا کہ اے ہماری قوم! ہم نے عجیب قرآن سنا ہے جو نیکی کی طرف ہدایت کرتا ہے پس ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے اور اللہ عزوجل نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر آیت ﴿قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ﴾ نازل فرمائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جن کے قول کی بذریعہ وحی اطلاع دی گئی۔ (١)

قرآن پڑھنے والے اور نہ پڑھنے والے کی مثال

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالْأُتْرُجَّةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَ طَعْمُهَا طَيِّبٌ)).

"اس مومن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے۔ ترنجبین (نارنگی) جیسی ہے کہ اسکی خوشبو بھی اچھی ہے اور اسکا ذائقہ بھی اچھا ہے"۔

((وَالَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالتَّمْرَةِ لَا رِيحَ لَهَا وَ طَعْمُهَا حُلْوٌ))

"اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا ہے۔ کھجور جیسی ہے اسکی خوشبو نہیں لیکن اسکا ذائقہ میٹھا ہے"۔

((وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَ طَعْمُهَا مُرٌّ)).

"اس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے۔ خوشبودار پودے (جیسے گلاب وغیرہ) کی طرح ہے کہ جس کی خوشبو اچھی ہے اور ذائقہ تلخ ہے"۔

((وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيحٌ وَ طَعْمُهَا مُرٌّ)).

"اس منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا ہے۔ اندرائن (تمہ) جیسی ہے جس میں

---

(١) بخاری، التفسیر، تفسیر سورۃ الجن، باب ((قل أوحی الی))(٤٩٢١).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خوشبو نہیں اور اس کا ذائقہ بھی کڑوا ہے۔“ ①

اللہ کی طرف سے دو نور

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک روز جناب جبرائیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ انہوں نے اوپر سے دروازہ کھلنے کی زور دار آواز سنی اپنا سر اٹھایا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ یہ آسمانوں کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے جو آج سے پہلے کبھی نہیں کھلا اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا ہے جو آج سے پہلے کبھی زمین پر نازل نہیں ہوا اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام عرض کیا ہے اور کہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو نور مبارک ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے یہ نور کسی نبی کو عطا نہیں کئے گئے (وہ یہ ہیں)

فَاتِحَةُ الْكِتَابِ سورۃ فاتحہ

وَخَوَاتِيمُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات

مزید فرمایا کہ جو شخص یہ دو آیات پڑھے گا اسے اس کی مانگی ہوئی چیز ضرور دی جائے گی۔ ②

چور پکڑا گیا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صدقہ فطر کی حفاظت پر مقرر فرمایا: پھر ایک شخص آیا اور دونوں ہاتھوں سے کھجوریں سمیٹنے لگا۔ میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کروں گا، اس پر اس نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں بہت محتاج ہوں۔ میرے بال بچے ہیں اور میں سخت ضرورت مند ہوں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا اس کے اظہار معذرت پر میں نے اسے چھوڑ دیا، صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا، اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! گزشتہ رات تمہارے قیدی نے کیا کیا تھا؟ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے سخت ضرورت اور بال بچوں کا رونا رویا' اس لئے مجھے اس پر رحم آ گیا، اور میں

---

① صحیح بخاری، فضائل القرآن، باب فضل القرآن علی سائر الکلام (۵۰۲۰) صحیح مسلم، صلاۃ المسافرین (۷۹۷).

② مسلم، فضائل القرآن، باب فضل الفاتحة و خواتیم سورة البقرة (۱۸۷۷).

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

نے اسے چھوڑ دیا۔

آپ نے فرمایا کہ وہ تم سے جھوٹ بول کر گیا ہے، ابھی وہ پھر آئے گا، رسول اللہ ﷺ کے فرمانے کی وجہ سے مجھ کو یقین تھا کہ وہ ضرور آئے گا۔ اس لئے میں اس کی تاک میں لگا رہا، اور جب وہ دوسری رات آ کے پھر غلہ اٹھانے لگا تو میں نے اسے پھر پکڑا اور کہا کہ تجھے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر کردں گا۔ لیکن اب بھی اس کی وہی التجا تھی کہ مجھے چھوڑ دے، میں محتاج ہوں، بال بچوں کا بوجھ میرے سر پر ہے۔ اب میں کبھی نہیں آؤں گا، مجھے رحم آ گیا، اس لیے اسے چھوڑ دیا آپ نے اس مرتبہ بھی یہی فرمایا: کہ تم سے جھوٹ بول کر گیا ہے، اور وہ پھر آئے گا، تیسری مرتبہ پھر میں اس کے انتظار میں تھا کہ اس نے پھر تیسری رات آ کر غلہ اٹھانا شروع کیا، تو میں نے اسے پکڑ لیا، اور کہا کہ تجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچانا اب ضروری ہو گیا ہے۔ یہ تیسرا موقع ہے، ہر مرتبہ تم یقین دلاتے رہے کہ پھر نہیں آؤ گے لیکن تم باز نہیں آئے اس نے کہا کہ اس مرتبہ مجھے چھوڑ دے تو میں تمہیں ایسے چند کلمات سکھا دوں گا جس سے اللہ تعالیٰ تمہیں فائدہ پہنچائے گا، میں نے پوچھا، وہ کلمات کیا ہیں؟ اس نے کہا، جب تم اپنے بستر پر لیٹنے لگو تو آیۃ الکرسی ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ﴾ پوری پڑھ لیا کرو، ایک نگران فرشتہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے برابر تمہاری حفاظت کرتا رہے گا۔ اور صبح تک شیطان تمہارے پاس نہیں آ سکے گا، اس مرتبہ بھی پھر میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو رسول کریم نے دریافت فرمایا: گزشتہ رات تمہارے قیدی نے کیا معاملہ کیا؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ اس نے مجھے چند کلمات سکھائے اور یقین دلایا کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس سے فائدہ پہنچائے گا، اس لئے میں نے اسے چھوڑ دیا، آپ نے دریافت کیا وہ کلمات کیا ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ اس نے بتایا تھا کہ جب بستر پر لیٹو تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو' اس نے مجھ سے یہ بھی کہا کہ اللہ کی طرف سے تم پر ایک نگران فرشتہ مقرر رہے گا، اور صبح تک شیطان تمہارے قریب بھی نہ آ سکے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم خیر کو سب سے آگے بڑھ کر لینے والے تھے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ اگرچہ وہ جھوٹا تھا، لیکن تم سے یہ بات سچ کہہ گیا ہے، اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! تم کو یہ بھی معلوم ہے کہ تین راتوں سے تمہارا معاملہ کس سے تھا؟ انہوں نے کہا کہ نہیں؟ آپ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ﷺ نے فرمایا کہ وہ شیطان تھا۔"①

شیطان نے سچی بات کہی

سیدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے کہ ان کی کھجوریں روزانہ کوئی نہ کوئی کھا جایا کرتا تھا، ایک رات انہوں نے پہرہ دیا اور ایک جن پکڑ لیا اور اس جن نے اقرار کیا کہ ہم ہی آپ کی کھجوریں کھایا کرتے تھے، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا، کہ یہ بتاؤ کہ ہم تم سے کس طرح محفوظ رہ سکتے ہیں؟ اس نے کہا کہ جو شخص آیۃ الکرسی صبح کے وقت پڑھ لے وہ شام تک اور جو شام کو پڑھے وہ صبح تک محفوظ ہو جاتا ہے، تو صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ بات اللہ کے رسول کے سامنے پیش کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: کہ اس خبیث شیطان نے سچی بات کہی۔"②

سورۂ بقرہ و آل عمران پڑھنے کا ثواب

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

" قرآن مجید کی تلاوت کرو، یہ قیامت کے دن اپنے (پڑھنے) والوں کے لیے سفارشی بن کر آئے گا دو خوبصورت سورتوں (سورۂ) بقرہ اور سورۂ آل عمران کی تلاوت کیا کرو، یہ دونوں قیامت کے دن اس طرح آئیں گی گویا کہ وہ بادل ہیں یا قطاریں (اڑنے والے) پرندوں کے دو غول ہیں اور یہ دونوں اپنے (پڑھنے) والوں کی طرف سے جھگڑا کرے گی، سورۂ بقرہ کی تلاوت کرو، اسے پڑھنا باعث برکت ہے اور اسے چھوڑنا باعث حسرت، جادوگر اس کا مقابلہ کرنے سے عاجز ہیں۔"③

سورۂ کہف کے شروع یا آخر سے دس آیتیں پڑھنے کا ثواب

سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

① صحیح بخاری الوکالۃ، باب اذا وکل رجلا (۲۳۱۱، ۳۲۷۵، ۵۰۱۰)

② عمل الیوم واللیلۃ للنسائی، رقم (۹۶۱، ۹۶۲) وشرح السنہ، (۱۱۹۷) دلائل النبوۃ للبیہقی (۷، ۱۰۸) وصححہ ابن حبان، رقم (۷۸٤)، والطبرانی (٥١٤)

③ صحیح مسلم فضائل القرآن، باب فضل قراءۃ القرآن و سورۃ البقرۃ (۱۸۷٤)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَّالِ)).

"جو شخص سورۂ کہف کی پہلی دس آیات حفظ کر لیتا ہے وہ دجال سے محفوظ ہو جاتا ہے۔"①

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کا ثواب

سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا تم ایک رات میں تہائی قرآن بھی نہیں پڑھ سکتے ہو؟" صحابہ نے عرض کیا تہائی قرآن کیسے پڑھا جا سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝﴾ تہائی قرآن کے برابر ہے۔" ایک اور روایت میں ہے کہ "اللہ عزوجل نے قرآن مجید کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے اور ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝﴾ کو ان میں سے ایک حصہ بنایا ہے۔"②

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اُحْشُدُوْا فَإِنِّيْ سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ)).

"اکٹھے ہو جاؤ، میں تمہارے سامنے تہائی قرآن کی تلاوت کرنا چاہتا ہوں"۔

جس قدر ممکن تھا لوگ اکٹھے ہو گئے۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور سورت ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝﴾ تلاوت فرمائی اور اندر تشریف لے گئے۔ ہم ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ ہمارے خیال سے آسمان سے کوئی پیغام آیا ہے کہ آپ اندر تشریف لے گئے ہیں پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور آپ نے فرمایا:

((إِنِّيْ قُلْتُ لَكُمْ سَأَقْرَأُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ أَلَا إِنَّهَا تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ)).

"میں نے تمہیں کہا تھا کہ میں تہائی قرآن تلاوت کروں گا، سن لو، یہ (اکیلی) سورت تہائی قرآن کے برابر ہے۔"③

---

① صحیح مسلم، صلاۃ المسافرین باب فضل سورۃ الکہف (۱۸۸۳) وسنن ابو داؤد (۴۳۲۳)، وسنن ترمذی (۲۸۸۶)۔

② صحیح مسلم، صلاۃ المسافرین، باب فضل قراءۃ قل ھو اللہ احد (۱۸۸۶)۔

③ صحیح مسلم (۱۸۸۸) کتاب صلاۃ المسافرین باب فضل قراءۃ قل ھو اللہ احد، وسنن ترمذی، رقم (۲۹۰۰)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کو اس سے محبت ہے

سیدنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو ایک لشکر کا (امیر) مقرر کر کے بھیجا وہ اپنے ساتھیوں کو نماز میں تلاوت سناتا اور ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ کے ساتھ اسے ختم کرتا جب وہ واپس آئے تو انہوں نے یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ذکر کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((سَلُوْهُ لِأَيِّ شَيْءٍ يَصْنَعُ هٰذَا)).

"اس سے پوچھو کہ وہ ایسے کیوں کرتا ہے؟"

انہوں نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا کہ یہ رحمان کا تعارف ہے اور میں چاہتا ہوں کہ میں اسے پڑھتا رہوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَخْبِرُوْهُ أَنَّ اللّٰهَ يُحِبُّهُ)).

"اسے بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ کو اس سے محبت ہے۔"①

معوذتین پڑھنے کا ثواب اور فضلیت

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَلَمْ تَرَ آيَاتٍ أُنْزِلَتِ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾)).

"کیا تمہیں پتہ نہیں کہ آج رات چند آیات نازل ہوئی ہیں ان جیسی آیات پہلے نہیں دیکھی گئیں، وہ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ (ہیں)"۔②

سیدہ عائشہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار پڑتے تو معوذات کی سورتیں پڑھ کر اسے اپنے اوپر دم کرتے، (اس طرح ہوا کہ ساتھ کچھ تھوک بھی نکلتا) پھر جب

---

① صحیح بخاری، توحید، باب ما جاء فی دعاء النبی ﷺ (۷۳۷۵)، صحیح مسلم (۱۸۹۰).

② صحیح مسلم (۱۸۹۱، ۱۸۹۲) کتاب صلاۃ المسافرین باب فضل قراءۃ المعوذتین، سنن نسائی (۹۵۳)، و ترمذی (۲۹۰۲).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرض الموت میں آپ کی تکلیف بڑھ گئی، تو میں ان سورتوں کو پڑھ کر آنحضور ﷺ کے ہاتھوں سے برکت کی امید میں آپ کے جسد مبارک پر پھیرتی تھی۔"①

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ ہر رات جب بستر پر آرام فرماتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ . قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ . قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھ کر ان پر پھونکتے اور پھر دونوں ہتھیلیوں کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر پھیرتے تھے، پہلے سر اور چہرہ پر ہاتھ پھیرتے اور سامنے کے بدن پر۔ یہ عمل آپ تین دفعہ کرتے تھے۔"②

سفارش کرنے والی سورت

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

"قرآن کریم کی ایک سورت تیس آیتوں والی' اپنے پڑھنے والے کے لیے سفارش کرے گی، حتی کہ اسے بخش دیا جائے گا۔"③

---

① صحیح بخاری، فضائل القرآن، باب فضل المعوذات (۵۰۱۶).

② صحیح بخاری، فضائل القرآن، باب فضل المعوذات (۵۰۱۷).

③ سنن ابوداؤد (۱۴۰۰) وابن ماجه (۳۷۸۶) والترمذی (۲۸۹۱) وقال الترمذی حسن، وصححه ابن حبان (۱۷۶۶).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پاکیزہ کھانے اور پاکیزہ خرچ کرنے والا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((رَحِمَ اللّٰہُ امْرَأً اِکْتَسَبَ طَیِّبًا وَ أَنْفَقَ طَیِّبًا وَ قَدَّمَ فَضْلًا لِیَوْمِ فَقْرِہٖ وَحَاجَتِہٖ)).

"اللہ تعالیٰ رحم فرمائے ایسے آدمی پر، جس نے حلال کمایا اور حلال ہی خرچ کیا اور زائد کو آگے بھیجا (ذخیرہ کیا) اپنی فقیری اور حاجت کے دن کے لیے"۔ ①

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لوگو! اللہ تعالیٰ پاک ہے وہ پاک چیز کو ہی قبول کرتا ہے، اس نے رسولوں کو اور ایمان والوں کو حکم دیا ہے کہ وہ پاک چیزیں کھائیں اور نیک اعمال کریں"۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ یٰٓاَیُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ ﴾ (المومنون:51)

"اے رسولو! پاکیزہ اشیاء میں سے کھاؤ"۔

اور فرمایا:

﴿ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ﴾ (سورۃ البقرۃ:2:172)

"اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں دی ہیں ان سے کھاؤ"۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

"ایک شخص لمبا سفر کرتا ہے، وہ پراگندہ بالوں والا غبار آلود ہوتا ہے۔ اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر دعا کرتا ہے اور گڑ گڑا کر اللہ تعالیٰ کو پکارتا ہے لیکن اس کا کھانا پینا، لباس اور غذا سب حرام کے ہیں اس لیے اس کی اس وقت کی ایسی دعا قبول نہیں ہوتی"۔ ②

---

① کنز العمال (۹۲۰۷) و جمع الجوامع (۱۲٤۸۱).

② مسلم، الزکاۃ، باب قبول الصدقۃ من الکسب الطیب (۱۰۱۵) والترمذی (۲۹۸۹) واحمد (۲/۳۲۸).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اخوت رحمت کا سبب

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝﴾ (الحجرات:۱۰)

"مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحمت کی جائے۔"

اور اخوت ومساوات کو قائم کرنے کی تلقین کرتے ہوئے مزید فرمایا:

﴿وَ اِنْ طَآىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ اَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝﴾ (الحجرات:۹)

"اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے پس جب وہ رجوع کرے تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔"

مومن تو ایک جسم کی مانند ہیں

حضرت نعمان ابن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تو مومنوں کو آپس میں ایک دوسرے سے رحم کا معاملہ کرنے ایک دوسرے سے محبت و تعلق رکھنے اور ایک دوسرے کے ساتھ مہربانی ومعاونت کا سلوک کرنے میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایسا پائے گا جیسا کہ بدن کا حال ہے کہ جب بدن کا کوئی عضو دکھتا ہے تو بدن کے باقی اعضاء اس ایک عضو کی وجہ سے ایک دوسرے کو پکارتے ہیں اور بیداری و بخار کے تعب و درد میں سارا جسم شریک رہتا ہے۔"①

نیز ایک روایت میں کچھ اس طرح ہے، حضرت نعمان ابن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"کہ ایک خدا ایک رسول اور ایک دین کو ماننے کی وجہ سے سارے مسلمان ایک شخص کی مانند ہیں کہ اگر اس کی آنکھ دکھتی ہے تو اس کا سارا جسم بے چین و مضطرب ہو جاتا ہے اور اس کا سر دکھتا ہے تو پورا بدن تکلیف محسوس کرتا ہے اسی طرح ایک مسلمان کی تکلیف کو سارے مسلمانوں کو محسوس کرنا چاہیے۔"②

اے اللہ کے بندوں آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَایَظْلِمُهُ وَلَایُسْلِمُهُ مَنْ كَانَ فِیْ حَاجَةِ اَخِیْهِ كَانَ اللّٰهُ فِیْ حَاجَتِهٖ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ یَوْمِ الْقِیَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ)).

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر زیادتی کرتا ہے، نہ اسے (بے یار و مددگار چھوڑ کر دشمن کے) سپرد کرتا ہے جو اپنے (مسلمان) بھائی کی حاجت پوری کرنے میں لگا ہو، اللہ تعالیٰ اسکی حاجت پوری فرماتا ہے۔ جو کسی مسلمان سے کوئی پریشانی دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کی قیامت کی پریشانیوں میں سے کوئی (بڑی) پریشانی دور فرما دے گا اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی، اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔"③

---

① بخاری، الأدب، باب رحمة الناس والبهائم (٦٠١١) و مسلم (٦٥٨٦).

② مسلم، البر والصلة، باب تراحم المومنين....(٦٥٨٨).

③ صحيح بخاری، المظالم، باب لا يظلم المسلم ...ولا يسلمه (٢٤٤٢)، مسلم (٢٥٨٠).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کینہ رکھنے والوں کی مغفرت نہیں

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ فِی کُلِّ اثْنَیْنِ وَ خَمِیْسٍ فَیَغْفِرُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ فِی ذٰلِكَ الْیَوْمِ لِکُلِّ امْرِءٍ لَا یُشْرِكُ بِاللّٰہِ شَیْئًا اِلَّا امْرَأً کَانَتْ بَیْنَہُ وَبَیْنَ أَخِیْہِ شَحْنَاءُ فَیَقُوْلُ انْظِرُوْا ھٰذَیْنِ حَتّٰی یَصْطَلِحَا)).

"ہر سوموار اور جمعرات کو انسانوں کے اعمال خدا کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ اسی دن میں سوائے مشرکین کے ہر ایک کی مغفرت فرما دیتا ہے لیکن جن دو آدمیوں کے درمیان کینہ ہوتا ہے ان کی مغفرت نہیں فرماتا (فرشتوں کو حکم) فرماتا ہے کہ ان دونوں کو ابھی مغفرت سے چھوڑے رکھو یہاں تک کہ دونوں میل ملاپ کر لیں۔"①

باہم محبت اور نفرت کی بنیاد

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے حجرہ مبارک سے نکل کر مسجد نبوی میں ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ:

"کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کے نزدیک بہت پیارا عمل کون سا ہے۔۔۔۔؟"

کسی کہنے والے نے کہا:

"نماز یا زکوٰۃ اور ایک کہنے والے نے کہا کہ جہاد"

نبی ﷺ نے یہ سن کر فرمایا:

"اللہ کے نزدیک بہت پیارا عمل خدا کی خوشنودی و رضا کی خاطر کسی سے محبت کرنا اور خدا کی خوشنودی کی خاطر کسی سے نفرت و بغض رکھنا ہے۔"②

میں نے ہر ایک کے ساتھ خیر خواہی کی بیعت کی ہے

جریر رضی اللہ عنہ کے بیٹے ابراہیم بن جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت

---

① مسلم، البر والصلۃ والآداب، باب النھی عن الشحناء (۲/۳۱۷)۔

② مسند احمد (۵/۱٤٦) (۲۱٦۲۸) و ابو داؤد (٤۵۹۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جریر رضی اللہ عنہ ایک گھوڑے کی خرید کے سلسلے میں منڈی گئے۔ایک گھوڑا آپ رضی اللہ عنہ کو پسند آ گیا۔ آپؓ نے اپنے غلام کو بھیجا کہ اس کے مالک سے قیمت طے کر کے گھوڑا خرید لو۔اس نے جا کر مالک سے بات کی اور تین سو درہم قیمت لگائی۔ مالک نے انکار کیا اور کہا میں اتنی کم قیمت میں گھوڑا نہیں بیچ سکتا۔اس نے کافی کوشش کی لیکن وہ تین سو پر راضی نہ ہوا۔غلام نے کہا اگر آپ میرے آقا سے خود بات کرنا چاہیں تو میں آپ کو ان کے پاس لے چلتا ہوں۔ اس نے کہا ٹھیک ہے میں چلتا ہوں۔غلام گھوڑے اور مالک کو لے کر حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور کہا میں نے اس شخص کو تین سو درہم کہہ دیا ہے لیکن یہ کہتا ہے کہ میرا گھوڑا اس سے زیادہ قیمت کا ہے۔اس شخص نے کہا: "خدا آپ کا بھلا کرے کیا آپ اس کو جائز قیمت سمجھتے ہیں؟" آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "نہیں! نہیں! یہ تمہارا گھوڑا واقعتاً قیمتی ہے"۔آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: "تم پانچ سو درہم لے لو"۔وہ تو راضی ہو گیا لیکن آپ رضی اللہ عنہ نے محسوس کیا کہ شاید قیمت ابھی کم ہے۔آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "چھ سو بلکہ سات سو لے لو"۔ یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ نے اسے آٹھ سو درہم دے کر وہ گھوڑا اس سے خرید لیا۔اور فرمایا:

"میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کرتے ہوئے یہ عہد کیا تھا کہ میں ہر مسلمان سے خیر خواہی کروں گا۔"①

یہ سونے کا گھڑا تمہارا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ بنی اسرائیل کے دو آدمیوں کا ذکر کیا کہ ان میں سے ایک نے دوسرے سے زمین خریدی زمین خریدنے کے کچھ دیر بعد جب وہ اپنی زمین میں ہل چلا رہا تھا تو وہاں سے سونے کا ایک مٹکا نکل آیا وہ بھاگتا ہوا اس کے پاس آیا جس سے زمین خریدی تھی کہنے لگا یہ زمین سے سونے کا ایک مٹکا نکلا ہے اور میں نے تم سے زمین خریدی تھی مٹکا نہیں خریدا تھا لہذا یہ مٹکا رکھ لو، دوسرا شخص مٹکا وصول کرنے سے انکار کر رہا ہے جھگڑا طویل ہو جاتا ہے وہ فیصلہ کے لیے داؤد نبی علیہ السلام کے پاس جاتے ہیں انہوں نے فریقین کی گفتگو کو سنا اور فرمایا تمہاری اولاد ہے۔۔؟ ان میں سے ایک نے کہا میری ایک بیٹی ہے اور

---

① تهذيب الأسماء (١/ ١٥٤).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرے نے کہا میرا ایک بیٹا ہے تو حضرت داود علیہ السلام نے فرمایا:

((اَنْكِحُوا الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ وَ اَنْفِقُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمَا مِنْهُ وَ تَصَدَّقَا))

"لڑکے کا نکاح لڑکی سے کر دو اور یہ مال ان دونوں پر خرچ کر دو اگر زائد ہو تو اللہ کی راہ میں صدقہ کر دو۔" ①

www.KitaboSunnat.com

① مسلم، الاقضیۃ، باب استحباب اصلاح الحاکم بین الخصمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انفاق فی سبیل اللہ

رحمت الٰہی پانے والوں میں ایک وہ خوش نصیب بھی ہے جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۹۹﴾ (التوبۃ:۹۹)

"اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُس کو اللہ کی قربت اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں، دیکھو بلا شبہ وہ اُن کیلئے (موجبِ) قربت ہے اللہ اُن کو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔"

ایک دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا:

﴿وَ الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ يَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ۝۲۱ وَ الَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً وَّ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝۲۲ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝۲۳ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝۲۴﴾ (الرعد:۲۱ تا ۲۴)

"اللہ نے جن چیزوں کے جوڑنے کا حکم دیا ہے وہ انہیں جوڑتے ہیں، اپنے پروردگا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رب سے ڈرتے ہیں اور حساب کی سختی کا کھٹکا رکھتے ہیں، اپنے رب کی رضامندی کی طلب کی وجہ سے صبر کرتے رہتے ہیں اور نمازوں کو برابر قائم رکھتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے اسے چھپے کھلے خرچ کرتے ہیں، اور برائی کو بھی نیکی کے ذریعے ٹالتے رہتے ہیں انہیں کے لیے عاقبت کا گھر ہے اور ہمیشہ رہنے کیلئے باغات جہاں یہ خود جائیں گے اور انکے باپ داداؤں اور بیویوں اور اولادوں میں سے بھی جو نیک کار ہوں گے ان کے پاس فرشتے ہر ہر دروازے سے آئیں گے کہیں گے کہ تم پر سلامتی رہے صبر کے بدلے کیا ہی اچھا بدلہ ہے اس گھر کا۔"

﴿فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۳۸﴾ (الروم:۳۸)

"قرابت دار کو مسکین کو مسافر کو ہر ایک کو اس کا حق دے، یہ ان کے لیے بہتر ہے جو اللہ تعالیٰ کا منہ دیکھنا چاہتے ہوں، ایسے ہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔"

قابل رشک لوگ

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ)).

"حسد (رشک) صرف دو آدمیوں سے کیا جا سکتا ہے۔ ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید عطا کیا ہو اور وہ رات کی گھڑیوں اور دن کے مختلف حصوں میں اسے نماز میں پڑھے۔ دوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے دولت سے نوازا ہو اور وہ اسے رات کی گھڑیوں اور دن کے مختلف حصوں میں خرچ کرتا رہے۔"①

خرچ کی راہیں

﴿يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

① صحیح بخاری، فضائل القرآن، باب اغتباط صاحب القرآن (۵۰۲۵) صحیح مسلم (۸۱۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْاَقْرَبِیْنَ وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰکِیْنِ وَ ابْنِ السَّبِیْلِ ؕ وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ ﴿۲۱۵﴾ (البقرہ:۲۱۵)

"آپ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں آپ کہہ دیجیے جو مال تم خرچ کرو وہ ماں باپ کے لیے ہے اور رشتہ داروں اور یتیموں مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے اور تم جو کچھ بھلائی کرو گے اللہ تعالیٰ کو اس کا علم ہے۔"

گن گن کے خرچ مت کیا کرو

حدیث قدسی ہے:

((اَنْفِقْ یَا ابْنَ اٰدَمَ اُنْفِقْ عَلَیْكَ)).

"اے ابن آدم! (میری راہ میں) خرچ کر، میں بھی تجھ پر خرچ کروں گا۔" ①

اس کے برعکس جو شخص مال خرچ نہیں کرتا بلکہ گن گن کر جمع کرتا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ بھی اس کو گن گن کر ہی دیتے ہیں۔

سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا تُوْكِیْ فَیُوْكٰی عَلَیْكِ)).

"صدقہ وخیرات کو مت روکو، ورنہ (اللہ کی طرف سے) تمہارا رزق بھی روک دیا جائے گا۔" ②

یاد رکھو! اللہ کی راہ میں دیا ہوا مال تو اللہ کو قرض دیا ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ ضرور باضرور لوٹائیں گے۔

صدقہ ضرور کیا کرو

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہ ایک روز ہم دن کے ابتدائی حصہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ ایک قوم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی جو ننگے بدن تھی

---

① صحیح البخاری (٦٨٤) وصحیح مسلم (٩٩٣).

② صحیح البخاری (١٤٣٣).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور عبا یا کمبل لپیٹے ہوئے تھی اور ان کے گلے میں تلواریں لٹکی ہوئی تھیں۔ان میں سے اکثر بلکہ سب کے سب قبیلہ مضر کے لوگ تھے۔ان پر فاقہ کا اثر دیکھ کر رسول اللہ ﷺ کا چہرہ متغیر ہو گیا آپ ﷺ اندر گئے (کھانے کی تلاش میں) گھر تشریف لے گئے اور جب گھر میں کچھ نہ ملا تو واپس تشریف لائے اور حضرت بلال کو (اذان کہنے کا) حکم دیا، حضرت بلال نے آذان کہی اور تکبیر پڑھی اور جمعہ کی یا ظہر کی نماز پڑھی گئی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا اور یہ آیت پڑھی:

﴿يَآأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ... الخ﴾

"اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان (آدم) سے پیدا کیا ہے۔"

پوری آیت تلاوت کی جس کا آخری حصہ یہ ہے۔"البتہ اللہ تعالیٰ تمہارا نگہبان ہے۔"اور پھر یہ آیت آپ ﷺ نے پڑھی جو سورۂ حشر میں ہے:

﴿وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ... الخ﴾

"(اے ایمان والو!) اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر آدمی دیکھ بھال لے کہ کل (قیامت کے واسطے اس نے کیا ذخیرہ بھیجا ہے)"۔

پھر آپ ﷺ نے فرمایا: خیرات کرے آدمی اپنے دینار میں سے، اپنے درہم میں سے، اپنے کپڑے میں سے، اپنے گیہوں (گندم) کے پیمانے میں سے، یہاں تک کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

((تَصَدَّقُوْا وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرٍ)).

"خیرات کرو اگرچہ کھجور کا ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو۔"

راوی فرماتے ہیں کہ ایک انصاری آدمی دینار یا درہم سے بھری ہوئی ایک تھیلی لایا جس کے وزن سے اس کا ہاتھ تھکنے کے قریب تھا بلکہ تھک گیا تھا۔ پھر لوگوں نے پے در پے چیزیں لانی شروع کر دیں یہاں تک کہ میں نے دو تو ڑے غلہ اور کپڑے کے (جمع شدہ) دیکھے پھر میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کا چہرہ اقدس (خوشی کی وجہ سے) کندن کی طرح چمک رہا تھا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ)).

"جو آدمی اسلام میں کسی نیک طریقہ کو رائج کرے تو اسے اس کا بھی ثواب ملے گا اور اس کا ثواب بھی جو اس کے بعد اس پر عمل کرے لیکن عمل کرنے والے کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جس آدمی نے اسلام میں کسی برے طریقہ کو رائج کیا تو اسے اس کا بھی گناہ ہوگا اور اس آدمی کا بھی جو اس کے بعد اس پر عمل کرے گا۔ لیکن عمل کرنے والے کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔"①

تو جتنا چاہے مال لے لے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ:

"انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: کہ بنی اسرائیل کے تین آدمی ایک ابرص، دوسرا نابینے اور تیسرے گنجے کو اللہ تعالیٰ نے آزمانا چاہا تو ان کے پاس ایک فرشتہ بھیجا وہ فرشتہ ابرص کے پاس آکر کہنے لگا کون سی چیز تجھ کو زیادہ محبوب ہے؟ اس نے کہا مجھ کو اچھی رنگت اور خوبصورت چمڑہ مل جائے جس سے لوگ مجھ کو اپنے پاس بیٹھنے دیں اور گھن نہ کریں۔ فرشتہ نے اپنا ہاتھ اس کے بدن پر پھیر دیا تو وہ فوراً اچھا ہوگیا اور خوبصورت رنگت اور اچھی کھال نکل آئی پھر اس سے دریافت کیا تجھ کو کون سا جانور محبوب ہے؟ اس نے کہا اونٹ یا گائے (راوی کو اس میں شک ہے کہ کوڑھی اور گنجے میں سے ایک نے اونٹ مانگا اور دوسرے نے گائے) لہٰذا ایک گابھن اونٹنی اس کو عطا کی فرشتہ نے کہا اللہ تعالیٰ تجھے برکت دے پھر گنجے کے پاس آیا آکر کہا کہ تجھ کو کون سی چیز مرغوب ہے؟ اس نے کہا میرے اچھے بال نکل آئیں اور یہ بلا مجھ سے دور ہو جائے کہ لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں پھر پوچھا تجھ کو کونسا مال پسند ہے؟ اس نے کہا کہ گائے پھر ایک گابھن گائے اس کو دے دی اور کہا کہ خدا تعالیٰ اس میں برکت عنایت کرے پھر اندھے کے پاس آکر پوچھا تجھ کو کیا چیز مطلوب ہے؟ کہا میری آنکھوں کو درست کر دو کہ تمام لوگوں کو دیکھ سکوں فرشتہ نے اس کی

① سنن ابن ماجه، مقدمه، باب احیا سنت قد امیتت (۲۰۹) صحیح.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آنکھوں پر ہاتھ پھیر دیا۔ خدا تعالیٰ نے اس کی نگاہ درست کر دی پھر دریافت کیا تجھ کو کونسا مال پیارا ہے؟ کہا بکری لہٰذا اس کو ایک گابھن بکری عطا کر دی تینوں کے جانوروں نے بچے دیئے تھوڑے دنوں میں ان کے اونٹوں سے جنگل بھر گیا اس کی گائیوں سے اور اس کی بکریوں سے پھر بحکم خداوندی فرشتہ اسی پہلی صورت میں کوڑھی کے پاس آیا اور کہا میں ایک مسکین آدمی ہوں میرے سفر کا تمام سامان ختم ہو گیا ہے آج میرے پہنچنے کا اللہ کے سوا کوئی ذریعہ نہیں پھر میں خدا کے نام پر جس نے تجھے اچھی رنگت اور عمدہ کھال عنایت کی تجھ سے ایک اونٹ کا درخواستگار ہوں کہ اس پر سوار ہو کر اپنے گھر پہنچ جاؤں وہ بولا یہاں سے آگے بڑھ دور ہو مجھے اور بھی بہت سے حقوق ادا کرنے ہیں میرے پاس تجھے دینے کی گنجائش نہیں ہے فرشتہ نے کہا شاید میں تجھ کو پہچانتا ہوں کیا تو کوڑھی نہ تھا کہ لوگ تجھ سے نفرت کرتے تھے؟ کیا تو مفلس نہیں تھا؟ پھر تجھ کو خدا تعالیٰ نے اس قدر مال عنایت فرمایا اس نے کہا واہ کیا خوب! یہ مال تو کئی پشتوں سے باپ دادا کے وقت سے چلا آتا ہے فرشتہ نے کہا اگر تو جھوٹا ہے تو اللہ تعالیٰ تجھ کو ویسا ہی کر دے جیسے پہلے تھا پھر فرشتہ گنجے کے پاس اسی صورت میں آیا اور اسی طرح اس سے بھی سوال کیا اس نے بھی ویسا ہی جواب دیا فرشتہ نے جواب دیا اگر تو جھوٹا ہو تو خدا تعالیٰ تجھ کو ویسا ہی کرے جس طرح پہلے تھا پھر اندھے کے پاس اسی پہلی صورت میں آیا اور کہا میں مسافر ہوں بے سامان ہو گیا ہوں آج خدا کے سوا اور تیرے سوا کوئی ذریعہ میرے مکان تک پہنچنے کا نہیں ہے میں اسکے نام پر جس نے دوبارہ تمہیں بینائی بخشی ہے تجھ سے ایک بکری مانگتا ہوں کہ اس سے اپنی کاروائی کر کے سفر پورا کروں اس نے کہا بیشک میں اندھا تھا اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مجھ کو بینائی عنایت فرمائی جتنا تیرا دل چاہے لے جا اور جتنا چاہے چھوڑ جا بخدا میں تجھ کو کسی چیز سے منع نہیں کرتا فرشتہ نے کہا تو اپنا مال اپنے پاس رکھ مجھ کو کچھ نہیں چاہئے مجھے تو فقط تم تینوں کی آزمائش منظور تھی سو ہو چکی خدا تعالیٰ تجھ سے راضی ہوا اور ان دونوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ناراض۔"①

نبی کریم ﷺ سب سے زیادہ سخی تھے

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ بھلائی کے کاموں میں نبی کریم ﷺ سب سے زیادہ سخی تھے جب رمضان میں جبریل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس آتے تو آپ بہت زیادہ سخی ہو جاتے تھے۔ جبریل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس رمضان کے آخر تک ہر رات تشریف لاتے تھے۔ جب جبریل آپ ﷺ سے ملتے تو آپ ﷺ تیز ہوا سے بھی زیادہ سخی ہو جاتے تھے۔②

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے جو چیز بھی مانگی گئی تو آپ ﷺ نے انکار نہیں کیا۔③

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ (کل کے لیے) کوئی چیز بچا کر نہیں رکھتے تھے۔④

سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ غزوہ حنین سے واپس لوٹے، تو بدو لوگوں نے آپ ﷺ سے (لگاتار) مانگنا شروع کر دیا حتی کہ انہوں نے آپ ﷺ کو ایک درخت تک جانے پر مجبور کر دیا۔ آپ ﷺ سواری پر ہی تھے کہ آپ ﷺ کی چادر چھین لی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: میری چادر (دے دو) کیا تمہیں ڈر ہے کہ میں بخل کروں گا؟ اللہ کی قسم! اگر ان درختوں کی تعداد کے برابر میرے پاس مال غنیمت ہوتا تو تمہارے درمیان تقسیم کر دیتا۔ تم مجھے بخیل، بزدل اور جھوٹا ہرگز نہیں پاؤ گے۔⑤

آپ ﷺ سخاوت میں بے مثال

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ کے پاس آ کر سوال

---

① بخاری، احادیث الانبیاء، باب حدیث ابرص واعمی واقرع فی بنی اسرائیل (٣٤٦٤)(٥٦٤٨).

② صحیح بخاری (١٩٠٢)، مسلم (٢٣٠٨).

③ صحیح بخاری (٦٠٣٤)، مسلم (٢٣١١)

④ سنن الترمذی (٢٣٦٢)، ابن حبان (٢١٣٩)

⑤ صحیح بخاری (٣١٤٨، ٢٨٢١) اخرجه عبدالرزاق (٢٠٠٤٩)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا تو آپ ﷺ نے دو پہاڑوں کے درمیان (جتنی) بکریاں (تھیں) اسے دے دیں۔ وہ شخص اپنی قوم کے پاس گیا تو کہا: لوگو! مسلمان ہو جاؤ۔ محمد ﷺ اس طرح چیزیں دیتے ہیں کہ آپ ﷺ کو فاقے کا کوئی ڈر نہیں۔ ①

سیدنا صفوان بن امیہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے حنین کے دن مجھے (مال غنیمت میں سے) دیا حالانکہ وہ مجھے اس وقت سب سے زیادہ ناپسند تھے۔ آپ ﷺ مجھے (مال ودولت) دیتے رہے حتی کہ آپ ﷺ میرے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ ہو گئے۔ امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ یہ روایت مرسل ہے اور مرسل زیادہ صحیح ہے۔ ②

سیدنا رافع بن خدیج نے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ابوسفیان بن حرب، صفوان بن امیہ، عیینہ بن حصن اور اقرع بن حابس سب کو (مال غنیمت سے) سو سو اونٹ دیئے اور عباس بن مرداس کو ان سے کم دیئے تو عباس رضی اللہ عنہ نے چند اشعار کہے جن کا ترجمہ یہ ہے:

"کیا میرا اور میرے گھوڑے کا حصہ عیینہ اور اقرع کے درمیان تقسیم کیا جاتا ہے؟

بدر اور حابس کو مرداس پر مجھ میں برتری نہیں ملنی چاہیے۔ میں ان دونوں سے کم مرتبہ انسان نہیں ہوں جو آج نیچا ہوگا وہ کبھی اونچا نہیں ہوگا تو نبی کریم ﷺ نے اسے پورے سو اونٹ دے دیئے۔ ③

امی عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہدیہ قبول کرتے اور اس کے برابر لوٹا دیتے تھے۔ ④

جذبات انفاق

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر میرے پاس اُحد پہاڑ جتنا سونا ہوتا تو میں پسند کرتا کہ تین

---

① صحیح مسلم (۲۳۱۲)

② مسلم (۲۳۱۳)، اخرجه الترمذی (٦٦٦)

③ صحیح مسلم (۱۰٦۰)

④ صحیح بخاری (۲۵۸۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

راتوں میں اس (سونے) میں ایک دینار بھی نہ بچے (اگر) اس کے لینے والے مل جائیں (تو میں انہیں دے دوں) سوائے اس چیز کے جس سے میں اپنا قرض اُتار سکوں۔ ①

چادر صحابی کو اوڑھا دی

سیدنا سہل بن سعد سے روایت ہے کہ ایک عورت ایک چادر لے کر آئی اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے اسے خود اپنے ہاتھ سے بُنا ہے تا کہ آپ کو یہ پہناؤں تو نبی کریم ﷺ نے اس چادر کو لے لیا۔ آپ ﷺ اس کے ضرورت مند (بھی) تھے۔ آپ ﷺ ہمارے پاس آئے تو اسے بطور ازار پہن رکھا تھا لوگوں میں ایک آدمی نے اس چادر کی بڑی تعریف کی اور کہا: یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ یہ چادر مجھے دے دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ تھوڑی دیر آپ ﷺ بیٹھے رہے بعد میں (گھر جا کر ازار کو تبدیل کیا اور) اسے اس شخص کی طرف بھیج دیا تو لوگوں نے کہا: تو نے یہ چادر مانگ کر اچھا نہیں کیا۔ تجھے پتا بھی ہے کہ آپ ﷺ سوالی کو واپس نہیں لوٹاتے تو اس آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے یہ چادر اس لیے آپ ﷺ سے مانگی ہے کہ یہ میرا کفن بن جائے۔ سہل نے کہا: وہ چادر اس شخص کا کفن (ہی) بنی۔ ②

وہ مانگتے گئے آپ دیتے گئے

سیدنا ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے مانگا تو آپ ﷺ نے انہیں دے دیا۔ پھر مانگا تو آپ ﷺ نے دے دیا۔ حتی کہ آپ ﷺ کے پاس کچھ بھی باقی نہ رہا آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جو بھی مال ہوگا تو وہ میں تم سے بچا کر نہیں رکھوں گا جو عفت اختیار کرے گا اللہ اسے عفت عطا کرے گا جو بے نیازی چاہے گا اللہ اسے بے نیاز بنا دے گا جو صبر کرے گا اللہ اسے صبر عطا فرمائے گا۔ کسی شخص کو صبر سے بہترین کوئی بھی چیز نہیں دی گئی۔ ③

---

① صحیح بخاری (۷۲۲۸)

② صحیح بخاری (۵۸۱۰)

③ صحیح بخاری (۱٤٦٩) ومسلم (۱۰۵۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

راہ خدا میں جوڑا خرچ کرنے کا اجر

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس شخص نے کسی چیز کا جوڑ اللہ کی راہ میں خرچ کیا تو اسے جنت کے دروازوں سے بلایا جائے گا، اور جنت کے آٹھ دروازے ہیں، جو شخص نمازی ہوگا اسے باب الصلوۃ سے پکارا جائے گا، جو مجاہد ہوگا اسے باب الجہاد سے پکارا جائے گا، جو اہل صدقہ میں سے ہوگا اسے باب الصدقہ سے پکارا جائے گا، جو روزے دار ہوگا اسے باب الریان سے پکارا جائے گا۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: "ویسے ضروری تو نہیں کہ کسی کو ان سب دروازوں سے بلایا جائے، پھر بھی کیا کسی کو ان تمام دروازوں سے دعوت دی جائے گی؟ آپ نے فرمایا: "ہاں میں امید کرتا ہوں کہ آپ انہیں میں ہوں گے"۔ ①

صدقہ مال کم نہیں کرتا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا، درگزر کرنے اور معاف کر دینے سے اللہ بندے کی عزت میں اضافہ فرماتا ہے، اور جو کوئی خاطر تواضع اختیار کرتا ہے تو اللہ اس کو رفعت عطا فرما دیتا ہے۔ ②

زیادہ مال زیادہ حساب

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلا جا رہا تھا تو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد پہاڑ دیکھا تو فرمایا:

((مَا أُحِبُّ أَنَّهُ تَحَوَّلَ لِي ذَهَبًا يَمْكُثُ عِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا دِينَارًا أُرْصِدُهُ لِدَيْنٍ)).

"میں نہیں چاہتا کہ یہ پہاڑ اگر میرے لیے سونا بن جائے تو تین دن کے بعد ایک

---

① صحیح بخاری، الفضائل اصحاب النبی ﷺ باب قول النبی ﷺ... (٣٦٦٦) ومسلم (٢٣٧١) ونسائی (٢٤٣٩).

② صحیح مسلم، البر والصلة، باب استحباب العفو والتواضع (٦٥٩٢) وسنن ترمذی (٦٦١) وسنن دارمی (١٦٧٦٦).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دینار بھی اس میں باقی ہو البتہ وہ دینار جو کسی قرض کے واسطے رکھ چھوڑوں۔“

پھر آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ الْأَكْثَرِينَ هُمُ الْأَقَلُّونَ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا)).

”جن لوگوں کے پاس مال زیادہ ہے، ان کی نیکیاں بہت کم ہوں گی سوائے اس شخص کے جو مال کو اس طرح اور اس طرح خرچ کرے مگر ایسے لوگ کم ہوتے ہیں۔“

اور آپ ﷺ نے (سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے) فرمایا: تم یہیں پر کھڑے رہنا حتی کہ میں تمہارے پاس آؤں۔ پھر آپ کچھ آگے چلے گئے اور میں نے ایک ہیبت ناک آواز سنی تو میں نے ارادہ کیا کہ میں آپ ﷺ کے پاس چلا جاؤں پھر مجھے آپ کی یہ بات یاد آ گئی کہ آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ تم اپنی جگہ پر کھڑے رہنا یہاں تک کہ میں تمہارے پاس آ جاؤں۔ چنانچہ جب آپ ﷺ آئے تو میں نے کہا یا رسول اللہ وہ آواز کیسی تھی جو میں نے سنی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے سنی تھی؟ میں نے عرض کی کہ ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا میرے پاس جبرئیل آئے تھے اور انہوں نے کہا:

((مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ)).

”آپ کی امت میں سے کوئی شخص اس حالت میں مر جائے کہ وہ اللہ کے ساتھ شرک نہ کرتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہو گا۔“

میں نے عرض کی:

((وَإِنْ زَنَى وَسَرَقَ)).

”اگر چہ وہ شخص زنا اور چوری کرتا ہو۔؟“

تو آپ ﷺ نے فرمایا:

”ہاں (یعنی وہ اپنے گناہوں کی سزا بھگت کر ایک نہ ایک دن جنت میں ضرور جائے گا)“۔ [1]

---

[1] صحیح البخاری، الاستئذان باب من اجاب... (٦٢٦٨).

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

صدقے کا ثواب مثل پہاڑ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص کھجور کے برابر (خواہ صورت میں خواہ قیمت میں) حلال کمائی میں سے خرچ کرے (اور یہ جان لو کہ) اللہ تعالیٰ صرف مال حلال قبول کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے داہنے ہاتھ سے قبول کرتا ہے اور پھر اس صدقہ کو صدقہ دینے والے کے لیے اسی طرح پالتا ہے۔ جیسا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنا بچھڑا پالتا ہے یہاں تک کہ وہ (صدقہ یا اس کا ثواب) پہاڑ کی مانند ہو جاتا ہے۔"[1]

---

[1] بخاری، الزکاۃ، باب الصدقۃ من کسب طیب (۱٤۱۰).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خوفِ الٰہی سے رونے والی آنکھ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((رَحِمَ اللّٰهُ عَيْنًا بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ)).

"اللہ تعالیٰ رحم فرمائے ایسی آنکھ پر جو اللہ کے ڈر سے روتی ہے"۔ ①

اللہ کے ڈر کی وجہ سے جس آنکھ سے آنسو نکل جاتا ہے اس پر جہنم کی آگ حرام ہو جاتی ہے فرمانِ نبوی ہے:

"دو آنکھوں پر جہنم کی آگ حرام ہے۔ ایک وہ آنکھ جو اللہ کے ڈر کی وجہ سے رو پڑی اور دوسری وہ آنکھ جس نے اللہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے رات گزاری"۔ ②

قیمتی آنسو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ ذَكَرَ اللّٰهُ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ حَتّٰى أُصِيْبَ الْأَرْضُ مِنْ دُمُوْعِهِ لَمْ يُعَذَّبْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

"جو اللہ کو یاد کر کے اللہ کے خوف سے اتنا روئے کہ اس کے آنسو زمین پر گریں تو قیامت کے دِن اس پر عذاب نہیں ہوگا"۔ ③

تنہائی میں خوفِ الٰہی سے آنکھیں رو دیں

اسی طرح روزِ قیامت اسے سایہ عرش بھی نصیب ہوگا۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

① جمع الجوامع (٤/٣٦٠) (١٢٤٩٧).

② ترمذی، الجهاد، باب ما جاء في فضل الحرس في سبيل الله (١٦٣٩) وصحيح الجامع الصغير (٤١١٣).

③ مستدرک حاکم (٤/٢٦٠) في التوبة والانابة.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سات بندے جن کو اللہ تعالیٰ روز قیامت اپنے عرش کا سایہ نصیب کریں گے جس دن اس سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔

اِمَامٌ عَادِلٌ.

"عادل حکمران"

وَشَابٌ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللهِ.

"وہ نوجوان جس نے جوانی اللہ کی عبادت میں گزار دی"۔

وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ.

"اور وہ آدمی جس کا دل مسجد میں لگا رہتا ہے"۔

وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ.

"اور وہ دو آدمی جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے لیے دوستی رکھی اسی بنیاد پر ملے اور اسی پر جدا ہوئے"۔

وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصَبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ أَخَافُ اللهَ.

"اور وہ آدمی جس کو حسب ونسب والی اور خوبصورت عورت نے برائی کی دعوت دی لیکن اس نے کہا میں اللہ سے ڈرتا ہوں"۔

وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ.

"اور وہ آدمی جو اس قدر پوشیدہ طور پر صدقہ کرتا ہے حتی کہ بائیں ہاتھ کو پتہ بھی نہیں چلتا کہ دائیں نے کیا خرچ کیا ہے"۔

وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ.

"اور وہ آدمی جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور اس کی آنکھیں رو دیں"۔ ①

میری راکھ کو پیس کر ہوا میں اڑا دینا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

"پہلے زمانہ میں ایک شخص تھا، گناہ کر کے اپنے نفس پر ظلم کر رکھا تھا۔ مرتے وقت

① بخاری، الزکاۃ، باب الصدقۃ بالیمین (۱۴۲۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنے بیٹوں سے کہا جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا۔ اور میری راکھ کو پیس کر ہوا میں اڑا دینا۔ خدا کی قسم! اس نے مجھ پر گرفت کی سخت سزا دے گا کہ ایسی سزا کسی کو نہیں دے گا۔ جب وہ مر گیا تو اس کے بیٹوں نے اس کی وصیت کے مطابق کیا۔ اللہ تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا کہ جو کچھ تجھ میں ہے جمع کر دے اس نے جمع کر دیا۔ وہ شخص زندہ تیار ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تجھے کس چیز نے ایسا کرنے پر آمادہ کیا۔ اس نے کہا تیرے خوف نے اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا۔"①

اور ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝ ﴾ (سورۃ الرحمٰن:۴۶)

"اس شخص کے لیے جو اپنے ربّ کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا، اس کے لیے دو جنتیں ہیں"۔

خوف الٰہی سے رویا کرو

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے:

((مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يَّبْكِيَ فَلْيَبْكِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَتَبَاكَ))۔

"تم میں سے جو رونے کی استطاعت رکھتا ہے پس اسے (خوف الٰہی سے) رونا چاہیے اور جو رونے کی طاقت نہیں رکھتا تو کم از کم بناوٹی تو رونا رو لے یعنی رونے جیسا منہ ہی بنا لے"۔②

---

① بخاری، احادیث الانبیاء، باب ماذکر عن بنی اسرائیل (۳٤۵۲)۔

② کتاب الذھد لابن المبارک (٤۲)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حق بات کہنا

ابن ابی الدنیا نے باب الصمت میں حسن رحمہ اللہ سے مرسل روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((رَحِمَ اللّٰہُ رَجُلًا قَالَ حَقًّا أَوْ سَکَتَ)).

"اللہ رحم فرمائے ایسے آدمی پر جو بات کرتا ہے تو درست اور حق کہتا ہے یا پھر خاموش رہتا ہے۔" ①

ایک دوسری روایت میں ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ فَلْیَقُلْ خَیْرًا أَوْ لِیَصْمُتْ)). ②

"جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔"

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَکْثَرُ خَطَاءِ ابْنِ آدَمَ فِي لِسَانِهِ)).

"اکثر غلطیاں آدم کے بیٹے سے اس کی زبان کی وجہ سے ہوتی ہیں۔" ③

ہمیشہ اچھی بات ہی کہو

حضرت اسود بن اصرم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کوئی وصیت فرمایئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

① الکاف الکتاف فی تخریج أحادیث الکشاف لابن حجر (۱۷٦) وجمع الجوامع (٤/٣٦٣) (١٢٥١٧).

② بخاری: الرقاق، باب حفظ اللسان (٦٤٧٥)، ابن ماجه (٣٩٧١).

③ الترغیب والترھیب (٣/٥٣٤) امام طبرانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسکے راوی صحیح ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((وَلَا تَقُلْ بِلِسَانِكَ اِلَّا مَعْرُوْفًا))

"تو ہمیشہ اپنی زبان سے اچھی بات ہی کہہ۔" ①

اچھی بات نہیں کہہ سکتے تو خاموش رہو

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ صَمَتَ نَجَا))۔

"جو خاموش رہا وہ نجات پا گیا"۔ ②

ہر بات سوچ کر کرو ورنہ خاموش رہو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللهِ لَا يُلْقِىْ لَهَا بَالًا، يَرْفَعُهُ اللهُ بِهَا دَرَجَاتٍ وَاِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللهِ لَا يُلْقِىْ لَهَا بَالًا يَهْوِىْ بِهَا فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ))۔

"بندہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لیے ایک بات زبان سے ادا کرتا ہے اسے وہ کوئی اہمیت نہیں دیتا ہے مگر اسکی وجہ سے اللہ تعالیٰ درجات بلند کردیتا ہے اور ایک دوسرا بندہ ایسا کلمہ منہ سے نکالتا ہے جو اللہ کی ناراضگی کا باعث ہوتا ہے اسے وہ کوئی اہمیت نہیں دیتا ہے لیکن اسی کی وجہ سے وہ جہنم کے اندر چلا جاتا ہے"۔ ③

---

① الترغيب والترهيب (۳/ ۵۲۰) باسناد حسن.

② ترمذی، الدعوات، باب حديث من كان.... (۲۵۰۱)، (۳۵۰۳)، الصحيحة (۵۳۶).

③ بخاری، الرقاق، باب حفظ اللسان (٦٤٤٨)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

درود بھیجنے والا

نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر درود وسلام بھیجنا بھی بندے کو رحمت الٰہی کا مستحق بنا دیتا ہے، جیسا کی ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿إِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝﴾ (سورۃ الاحزاب:۵۶)

"اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے نبی کریم ﷺ پر رحمت بھیجتے ہیں، ایمان والو! تم (بھی) ان پر درود بھیجو اور خوب سلام (بھی) بھیجتے رہا کرو۔"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا)).

"جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود (پیغمبر کے حق میں دعائے رحمت) بھیجا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔" ①

درود بھیجنے والے پر رب کا سلام

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک روز گھر سے نکلے تو میں بھی آپ ﷺ کے پیچھے ہو گیا آپ ﷺ کھجوروں کے ایک باغ میں داخل ہوئے اور (وہاں) بہت لمبا سجدہ کیا حتی کہ مجھے یہ خدشہ لاحق ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی روح ہی نہ قبض کر لی ہو۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی طرف دیکھ رہا تھا کہ آپ ﷺ نے سر اٹھایا اور فرمایا: اے عبدالرحمن کیا بات ہے؟ میں نے ساری بات بتائی تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((اِنَّ جِبْرِيْلَ أَتَانِيْ فَبَشَّرَنِيْ فَسَجَدْتُ لِلّٰهِ شُكْرًا)).

---

① صحيح مسلم، الصلاة، باب صلاة على النبي ــ (٤٠٨).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"بیشک جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے تھے اور انھوں نے مجھے بشارت دی (خوشخبری سنائی) تو میں اللہ کا شکر ادا کرنے کیلئے سجدہ ریز ہو گیا"۔ ①

خوشخبری یہ سنائی تھی کہ جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے گا میں اس پر رحمت نازل کروں گا اور جو اس پر سلام بھیجے گا میں اس پر سلام بھیجوں گا۔ ②

میں آپ پر کتنا درود پڑھوں؟

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ عرض کیا اے اللہ کے نبی! (میں نے جب سے درود پاک کی فضیلت سنی ہے تو) میرا جی چاہتا ہے کہ میں آپ پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھوں۔ پس آپ فرمائیں کہ میں کتنا وقت لگاؤں۔۔؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا شِئْتَ)).

"جتنا تیری مرضی"۔

میں نے عرض کیا: اپنے وقت کا چوتھا حصہ آپ پر درود پڑھوں گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ)).

تیری مرضی ہے، اگر زیادہ وقت لگائے تو تیرے لیے بہتر ہے..... میں نے عرض کیا: پھر میں آدھا وقت لگاؤں گا، آپ نے فرمایا: تیری مرضی اگر زیادہ کرے تو بہتر ہے، میں نے عرض کیا:

((اَجْعَلُ لَكَ صَلٰوتِيْ كُلَّهَا))

"اب تو میں سارا وقت آپ پر درود شریف پڑھتا رہوں گا"۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِذًا تُكْفٰى هَمَّكَ وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ)).

"تب تو تیرے دکھ اور غم دور کر دیئے جائیں گے اور تیرے گناہ معاف کر دیئے

① صحیح الترغیب والترھیب، الذکر والدعاء، باب الترغیب فی اکثار الصلاۃ علی النبی (۱۶۵۸) والحاکم (۱/۲۲۲).

② مسند احمد (۱/۱۹۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائیں گے“۔ ①

مسند احمد میں آپ ﷺ نے فرمایا:

((اِذًا یَکْفِیْكَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی مَا اَھَمَّكَ مِنْ دُنْیَاكَ وَآخِرَتِكَ))۔

”تب تو اللہ تیرے دنیا و آخرت کے غموں پریشانیوں کو دور کر دے گا۔“ ②

آپ پر درود و سلام کیسے پڑھیں؟

سیدنا ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے جبکہ ہم سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے، تو آپ سے بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے پوچھا:

((اَمَرَنَا اللّٰہُ تَعَالٰی اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ فَکَیْفَ نُصَلِّیْ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ؟))۔

”اے اللہ کے رسول ﷺ! اللہ نے ہمیں آپ پر درود و سلام پڑھنے کا حکم دیا ہے، تو ہم آپ پر درود و سلام کیسے پڑھیں؟“

پس رسول اللہ ﷺ خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے آرزو کی کہ بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ آپ سے سوال ہی نہ کرتے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ پڑھا کرو۔

((اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَالسَّلَامُ کَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ))۔

”اے اللہ محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما جیسے تو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت نازل فرمائی۔ اور محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر برکت نازل فرما جیسے تو نے ابراھیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے اور سلام (اسی طرح پڑھنا ہے) جیسے تم جانتے ہو۔“ ③

① ترمذی، ابواب صفة القيامة، باب في الترغيب في ذكر الله وذكر الموت وفضل اكثار الصلوة على النبي، (٢٤٥٧).

② مسند احمد (٥/١٣٦)

③ صحيح مسلم، (٤٠٥)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ہر اذان کے بعد مجھ پر درود پڑھو

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ)).

"جب تم اذان دینے والے کو سنو تو جیسا وہ کہتا ہے ویسا ہی کہو پھر مجھ پر درود پڑھو۔ اس لیے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ اپنی رحمت نازل فرمائے گا پھر میرے لیے وسیلہ طلب کرو اور وسیلہ جنت میں ایک مرتبہ کا نام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے کسی ایک ہی بندے کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا پس جو شخص میرے لیے وسیلہ طلب کرے گا اس کے لیے میری شفاعت حلال ہوگی۔"①

---

① صحيح مسلم، الصلوة، باب استحباب القول مثل قول المؤذن (٣٨٤) و جامع الترمذي، المناقب عن رسول الله ﷺ، باب في فضل النبي ﷺ (٣٦١٤).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حج میں سر منڈوانے والے رحمت کے مستحق

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَللّٰھُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِیْنَ)).

"اے اللہ! سر منڈوانے والوں پر رحم فرما"۔

ایک دوسری روایت میں ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی:

((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِیْنَ قَالُوْا: وَ لِلْمُقَصِّرِیْنَ قَالَ: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِیْنَ قَالُوْا وَ لِلْمُقَصِّرِیْنَ قَالَھَا ثَلَاثًا قَالَ وَلِلْمُقَصِّرِیْنَ)).

"اے اللہ! سر منڈوانے والوں کی بخشش فرما' انہوں نے کہا بال کٹوانے والوں کا کیا حکم ہے۔؟ آپ نے فرمایا: اے اللہ! سر منڈوانے والوں کی بخشش فرما' انہوں نے کہا بال کٹوانے والوں کا کیا حکم ہے۔؟ آپ نے تیسری مرتبہ فرمایا: (اے اللہ!) سر کے بال کٹوانے والوں کی بھی بخشش فرما"۔ ①

۱۰ ذوالحجہ کو حاجیوں پر لازم ہے کہ قربانی وغیرہ سے فارغ ہو کر اپنا سر منڈوائیں لیکن اگر کچھ بال کتروا لیے جائیں تو بھی جائز ہے۔ لیکن افضل یہی ہے کہ سر کو منڈا جائے جیسا کہ دعائیہ کلمات سے معلوم ہوتا ہے۔ البتہ حجۃ الوداع کے متعلق آتا ہے کہ:

((حَلَّقَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم وَ طَائِفَۃٌ مِّنْ أَصْحَابِہٖ وَ قَصَّرَ بَعْضُھُمْ)).

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے بہت سے صحابہ رضی اللہ عنہم نے سر منڈوایا لیکن بعض نے بال کتروائے"۔ ②

---

① صحیح بخاری، الحج، باب الحلق والتقصیر عند الإحلال (۱۷۲۷) (۱۸۲۸) و مسلم (۱۳۰۲) وابن ماجه (۳۰۴۳) واحمد (۲/۲۳۱) والبیهقی (۵/۱۳٤).

② بخاری، الحج، باب الحلق والتقصیر عند الإحلال (۱۷۲۹) و مسلم (۱۳۰۲).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: بوقت ضرورت محرم وقت سے پہلے بھی سر منڈوا سکتا ہے، سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر عمرہ میں شامل تھے ان کے سر میں جوئیں پڑ گئیں جو انہیں اذیت دے رہی تھیں۔ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں عمرہ مکمل کرنے سے پہلے سر منڈوا سکتا ہوں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما کر انہیں رخصت دے دی:

﴿ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ ﴾ (البقرۃ:۱۹٦)

"اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اُس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو (اگر وہ سر منڈا لے تو) اُس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اسے سر منڈوانے کی اجازت دے دی اور فرمایا کہ تین روزے رکھو یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ یا ایک بکری ذبح کرو۔ ①

① صحیح بخاری، المحصر، باب قول اللّٰہ تعالی: فمن کان منکم... (۱۸۱٤) ومسلم (۱۲۰۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دعائے رحمت پانے والے

کچھ شخصیات ایسی ہیں جن کے لیے رسول اللہ ﷺ نے رحمت کی دعا فرمائی ہے۔ یقیناً ایسے لوگ بھی رحمت الٰہی کے مستحق بنیں گے جو آپ ﷺ کی دعا کے مستحق بنیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے خصوصاً رسول اللہ ﷺ کو تلقین فرمائی ہے کہ وہ دوسروں کے لیے رحمت کی دعا کریں کیونکہ اللہ ان کی دعا کی بدولت لوگوں پر رحمت فرماتے ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿صل علیهم إنّ صَلَاتَكَ سكن لَّهُمْ﴾

اس مقام پر میں چند ایک ایسی شخصیات کا تذکرہ کرتا ہوں جن کے لیے آپ نے رحمت کی دعا کی۔ تفصیل کا طالب ہماری کتاب "دعائے رسول ﷺ پانے والے" کا مطالعہ کرے۔

حضرت ہاجرہ علیہا السلام کے لیے آپ ﷺ کی دُعائے رحمت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام نے اپنی ایڑھی پہاڑ پر ماری تو ایک ٹھنڈا چشمہ جاری ہو گیا، یعنی آب زمزم، تو اُمِّ اسماعیل علیہ السلام نے اس کے گرد مٹی کا بند بنانا شروع کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

((رَحِمَ اللّٰهُ هَاجَرَ۔ أَوْ أُمَّ إِسْمَاعِيلَ۔ لَوْ تَرَكَتْهَا كَانَتْ عَيْنًا مَعِينًا)).

"اللہ تعالیٰ رحم فرمائے ھاجرہ علیہا السلام پر (اسماعیل علیہ السلام کی ماں پر) اگر وہ پانی کو کھلا چھوڑ دیتیں تو یہ ایک بہانے والا چشمہ ہوتا"۔ (1)

حضرت ابراہیم علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

"ابراہیم علیہ السلام نے تین مواقع کے سوا کبھی جھوٹ نہیں کہا، ان میں سے دو اللہ کے لیے

(1) صحيح بخاري، أحاديث الأنبياء (٣٣٦٤)۔ وكنز العمال (١٢/١٠٢) (٣٤٠٧٨).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھے (جن سے اللہ کے دین کی حقانیت ثابت کرنا مقصود تھی)، ایک آپ کا یہ فرمانا: ﴿ إِنِّي سَقِيمٌ ﴾ (الصافات: ۸۹) "میں بیمار ہوں"۔ اور یہ فرمانا: ﴿ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَٰذَا ﴾ (الانبیاء: ۶۳) "یہ کام ان کے اس بڑے بت نے کیا ہے"۔ (تیسرا واقعہ یہ ہے کہ) ایک دن ابراہیم علیہ السلام اور سارہ علیہا السلام سفر میں تھے کہ ایک ظالم بادشاہ کے شہر (مصر) سے گزر ہوا۔ اسے بتایا گیا، یہاں ایک مرد آیا ہے، جس کے ساتھ ایک حسین ترین خاتون ہے۔ اس نے آپ علیہ السلام کو بلا بھیجا اور پوچھا: یہ عورت کون ہے؟ آپ نے فرمایا: "میری بہن ہے"۔ آپ نے سارہ علیہا السلام کے پاس جا کر فرمایا: "سارہ! روئے زمین پر میرے اور تیرے سوا کوئی مومن موجود نہیں، اس نے مجھ سے پوچھا تھا تو میں نے اسے بتایا ہے کہ تو میری بہن ہے۔ اب میری بات جھٹلا نہ دینا"۔ بادشاہ نے سارہ علیہا السلام کو طلب کرلیا۔ جب آپ اس کے سامنے پیش ہوئیں تو اس نے ہاتھ بڑھا کر آپ علیہا السلام کو چھونا چاہا تو اسے پکڑ لیا گیا (یعنی حرکت نہ کر سکا)۔ اس نے کہا میرے لیے اللہ سے دعا کر، میں تجھے تکلیف نہیں پہنچاؤں گا۔ انہوں نے دعا کی تو وہ ٹھیک ہو گیا۔ اس نے پھر آپ علیہا السلام کو چھونا چاہا تو پہلے سے زیادہ سخت گرفت میں آ گیا۔ اس نے پھر کہا: میرے لیے اللہ سے دُعا کیجیے، میں آپ کو تنگ نہیں کروں گا۔ آپ نے دعا کی تو وہ ٹھیک ہو گیا۔ تب اس نے اپنے ایک دربان کو بلا کر کہا، تم میرے پاس کوئی انسان نہیں لائے۔ تم تو کوئی جن پکڑ لائے ہو۔ اس نے ان کی خدمت کے لیے حضرت ھاجرہ علیہا السلام کو پیش کر دیا (کہا جاتا ہے یہ اس بادشاہ کی بیٹی تھی)۔ جب سیدہ سارہ علیہا السلام واپس آئیں تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے اشارے سے پوچھا: "کیا ہوا؟" حضرت سارہ علیہا السلام نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے کافر کی سازش کو ناکام کر دیا اور خدمت کے لیے ھاجرہ دے دی"۔ ①

چنانچہ ھاجرہ علیہا السلام، سارہ علیہا السلام کی لونڈی بن کر رہنے لگی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور

① صحیح بخاری، أحادیث الأنبیاء، باب قول اللہ تعالی: وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا (۳۳۵۸).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سارہ علیہا السلام کی عمر بڑھاپے کو پہنچ چکی تھی لیکن اولاد کی نعمت سے محرومی تھی حتیٰ کہ سارہ علیہا السلام نے اپنی لونڈی ھاجرہ، آپ علیہ السلام کو ہبہ کر دی تا کہ اللہ ہمیں اولاد عطا کر دے۔ کچھ ہی دنوں میں ھاجرہ ؓ امید سے ہو گئیں تو سارہ اور ھاجرہ میں بن نہ سکی۔ مدت کی تکمیل کے بعد حضرت ھاجرہ علیہا السلام کے گھر اسماعیل علیہ السلام پیدا ہوئے۔ اس وقت ابراہیم علیہ السلام کی عمر چھیاسی (۸۶) سال کے قریب تھی۔ گھریلو ناچاکی کی وجہ سے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کے حکم سے حضرت ھاجرہ علیہا السلام اور اپنے بیٹے اسماعیل علیہ السلام کو مکہ میں اکیلے تنہا چھوڑ گئے۔ کچھ کھجوریں اور پینے کا پانی ساتھ دے گئے۔ وہاں کوئی انسان نہ بستا تھا بلکہ ویران اور بنجر زمین تھی۔ پانی کا دور دور تک نام و نشان نہ ملتا تھا۔

کچھ دنوں میں ساز و سامان خورد و نوش کا ختم ہو گیا اور پینے کا پانی نہ ملنے کی وجہ سے ادھر اُدھر دوڑنے لگیں۔ انہیں اپنے قریب کی زمین میں سے صفا پہاڑ سب سے قریب معلوم ہوا، وہ اس پر چڑھ گئیں، پھر وادی کی طرف منہ کر کے دیکھا کہ کیا کوئی انسان نظر آتا ہے؟ کوئی نظر نہ آیا۔ وہ صفا سے اتریں اور دوسری طرف مروہ کی طرف دوڑتی ہوئی چڑھ گئیں۔ اسی طرح انہوں نے سات بار ایک پہاڑی سے دوسری پہاڑی تک دوڑ لگائی مگر بے سود۔ جب وہ آخری چکر میں مروہ پر پہنچیں تو انہیں کوئی آواز محسوس ہوئی۔ انہوں نے اپنے آپ سے کہا: "چپ۔" پھر غور سے سنا تو دوبارہ آواز سنائی دی۔ انہوں نے کہا: "تو نے آواز سنا دی ہے اگر تو مدد کر سکتا ہے (تو ہماری مدد کر)"۔

اچانک انہوں نے دیکھا کہ زمزم کے مقام پر ایک فرشتہ کھڑا ہے۔ اس فرشتے نے اپنی ایڑی سے یا اپنے پر سے زمین کھودی تو پانی نکل آیا۔ آپ علیہا السلام اسے حوض کی صورت دینے لگیں اور اپنے ہاتھ سے اس طرح رکاوٹ بنانے لگیں اور چلو بھر بھر کر مشکیزے میں ڈالنے لگیں۔ ان کے چلو بھرنے کے بعد پانی پھر نکل آتا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ حضرت اسماعیل کی والدہ (ھاجرہ علیہا السلام) پر رحمت فرمائے اگر وہ زمزم کو بہنے دیتیں..... یا فرمایا اگر وہ پانی سے چلو نہ بھرتیں..... تو وہ ایک بہتے ہوئے چشمے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی صورت اختیار کر لیتا"۔

راوی کا بیان ہے کہ پھر ھاجرہ علیہا السلام نے پانی پیا اور بچے کو دودھ پلایا۔ فرشتے نے ان سے کہا:

"آپ ہلاکت کا اندیشہ نہ کریں یہاں اللہ کا گھر ہے جس کی تعمیر یہ بچہ اور اس کا والد دونوں مل کر کریں گے۔ اللہ تعالیٰ اپنے لوگوں کو ضائع نہیں ہونے دیتا"۔ ①

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے دعائے رحمت

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ مال تقسیم کیا تو انصار میں سے ایک شخص نے کہا کہ اللہ کی قسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اس تقسیم سے اللہ کی رضا مقصود نہ تھی۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اس شخص کی بات سنائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کا رنگ بدل گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((رَحِمَ اللّٰهُ مُوْسٰى لَقَدْ أُوْذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هٰذَا فَصَبَرَ)).

"اللہ تعالیٰ موسیٰ (علیہ السلام) پر رحم کرے، انہیں اس سے بھی زیادہ ایذاء دی گئی لیکن انہوں نے صبر کیا"۔ (یہ اعتراض کرنے والا معتب بن قشیر منافق تھا)۔ ②

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰى ۚ إِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ أَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝﴾ (سورۃ مریم: ۵۱ تا ۵۳)

"اس قرآن میں موسیٰ کا ذکر بھی کر، جو چنا ہوا اور رسول اور نبی تھا، ہم نے اسے طور کی دائیں جانب سے پکارا اور سرگوشی کرتے ہوئے اسے قریب کر لیا اور اپنی خاص مہربانی سے اس کے بھائی ھارون کو نبی بنا کر اسے عطا فرمایا"۔

امام سعدی رحمہ اللہ نے کئی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے روایت کیا ہے کہ فرعون نے خواب دیکھا کہ بیت المقدس کی طرف سے ایک آگ آئی اور مصر کے تمام قبطیوں کے گھر جلا گئی لیکن بنی

---

① صحیح بخاری، أحادیث الأنبیاء، باب یزفون.... (۳۳۶٤).

② صحیح بخاری، الأدب، باب من أخبر صاحبه بما یقال فیه (۶۰۵۹) (۳۱۵۰).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسرائیل کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ جب وہ بیدار ہوا تو اس خواب سے خوف زدہ تھا۔ اس نے اپنے کاہنوں، عالموں اور جادوگروں کو جمع کیا اور ان سے اس کی تعبیر پوچھی۔ انہوں نے کہا: یہ لڑکا انہی میں پیدا ہوگا اور اس کے ہاتھوں اہل مصر تباہ ہو جائیں گے۔ اس لیے اس نے بنی اسرائیل کے لڑکوں کو قتل اور لڑکیوں کو زندہ چھوڑنے کا حکم جاری کر دیا۔

چنانچہ اللہ نے ان حالات کے باوجود اپنے نبی موسیٰ علیہ السلام کی ولادت باسعادت کی خوشخبری سنائی۔ ان کی ماں پریشان ہوئی تو اللہ نے خطاب فرمایا:

﴿وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَ لَا تَخَافِيْ وَ لَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَ جَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّ حَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝ وَ قَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَ لَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝﴾ (سورۃ القصص: ۷ تا ۹)

”اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی ماں کو وحی کی کہ اسے دودھ پلاتی رہ اور جب تجھے اس کی نسبت کوئی خوف معلوم ہو تو اسے دریا میں بہا دینا اور کوئی ڈر خوف یا رنج و غم نہ کرنا۔ ہم یقیناً اسے تیری طرف لوٹانے والے ہیں اور اسے پیغمبروں میں سے بنانے والے ہیں۔ سو فرعون کے لوگوں نے اس بچے کو اٹھا لیا۔ آخر کار یہی بچہ ان کا دشمن ہوا اور ان کے رنج کا باعث بنا۔ کچھ شک نہیں کہ فرعون، ہامان اور اس کے لشکر تھے ہی خطا کار۔ اور فرعون کی بیوی نے کہا، یہ تو میری اور تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اسے قتل نہ کرو، بہت ممکن ہے کہ یہ ہمیں کوئی فائدہ پہنچائے یا ہم اسے اپنا بیٹا ہی بنا لیں اور وہ (انجام سے) بے خبر تھے۔“ ①

چنانچہ یہی بچہ جس گھر میں پرورش پا رہا تھا کل اسی کی تباہی کا سبب بننے والا تھا۔ آخر کار موسیٰ علیہ السلام جوان ہوئے تو فرعون کو معلوم ہو گیا۔ چونکہ آپ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے دین کی حقانیت کا

① تفسیر ابن کثیر، تفسیر سورۃ القصص (۲۸/۱۔۱۳)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

پر چار کرنے لگے تھے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ملک الموت کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف (ان کی روح قبض کرنے کے لیے) بھیجا گیا، جب وہ آئے تو موسیٰ علیہ السلام نے انہیں تھپڑ مار دیا۔ وہ اپنے ربّ تعالیٰ کے پاس گئے اور عرض کی، تو نے مجھے جس بندے کی طرف بھیجا ہے وہ مرنا نہیں چاہتا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"دوبارہ ان کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ کسی بیل کی پشت پر ہاتھ رکھیں۔ ان کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آئیں گے اتنے سال عمر (مزید) مل جائے"۔

(ملک الموت نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا یہ پیغام پہنچایا)۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا:

"اے اللہ! اس کے بعد کیا ہوگا؟"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"پھر موت آجائے گی"۔

موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا:

"تب وہی ٹھیک ہے"۔

اس وقت موسیٰ علیہ السلام نے درخواست کی کہ آپ کو ارضِ مقدس کے اتنا قریب کر دے جتنی دور پتھر ہو سکتا ہے (اللہ تعالیٰ نے یہ درخواست قبول فرمائی اور ارضِ مقدس کے قریب وفات دی)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اگر میں وہاں ہوتا تو تم لوگوں کو آپ کی قبر مبارک دکھا دیتا جو راستے کے کنارے سرخ ٹیلے کے قریب ہے"۔

امام ابن حبان رحمہ اللہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"موت کا فرشتہ موسیٰ علیہ السلام کے پاس روح قبض کرنے آیا اور کہا: اپنے ربّ کے پاس چلیے۔ موسیٰ علیہ السلام نے تھپڑ مار کر موت کے فرشتے کی آنکھ پھوڑ دی"۔ ①

① صحیح بخاری، أحادیث الأنبیاء، باب وفات موسی و ذکر (۳۴۰۷) وصحیح ابن حبان (۳۸/۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لیے دعائے رحمت

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((رَحِمَ اللّٰهُ عَلِيًّا، اَللّٰهُمَّ أَدِرِ الْحَقَّ مَعَهُ حَيْثُ دَارَ)).

"اللہ تعالیٰ رحم فرمائے حضرت علی رضی اللہ عنہ پر، اے اللہ! جہاں کہیں بھی علی رضی اللہ عنہ ہوں حق ان کی ہم رکابی میں ہو۔" ①

سیدنا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے لیے دعائے رحمت

حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى آلِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ)).

"اے اللہ! اپنی خاص رحمت اور اپنی عام رحمت سعد بن عبادہ کے اہل وعیال پر نازل فرما۔" ②

سیدنا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ کے لیے دعائے رحمت

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دعا دی:

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عُبَيْدٍ أَبِي مَالِكٍ وَاجْعَلْهُ فَوْقَ كَثِيرٍ مِنَ النَّاسِ)).

"اے اللہ! رحمت نازل فرما اپنے بندے ابو مالک پر اور اسے بہت زیادہ لوگوں پر فضیلت عطا فرما۔" ③

سیدنا عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہما کے لیے دعائے رحمت

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو میرے والد محترم نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ

---

① سنن ترمذی، المناقب، باب مناقب علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۳۷۱٤)

② جامع ترمذی، الأدب، باب لم مرة سليم الرجل في الاستئذان (۵۱۸۵)،
حياة الصحابة (۳/۱٦٦)

③ مسند احمد (۵/۳٤۳)، الكامل في الضعفاء لابن عدى (۲/۸۵۸)،
جمع الجوامع (۲/۱۰٤)، (٤۲۳۰۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہمارے ہاں ٹھہریں اور کچھ تناول کرتے ہیں۔ پس پھر کھجوریں لائی گئیں۔ آپ ﷺ کھجور کھا رہے تھے اور گٹھلی پھینک رہے تھے۔ پھر آپ ﷺ کے پاس پانی لایا گیا۔ آپ ﷺ نے پیا اور پھر اپنی دائیں جانب والے کو دے دیا۔ پس پھر میرے والد نے آپ ﷺ کی سواری کی لگام پکڑلی اور کہا کہ ہمارے لیے دعا فرمائیں تو آپ ﷺ نے یہ دعا کی:

((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ)).

"اے اللہ! ان کے رزق میں برکت عطا فرما، انہیں بخش دے اور ان پر رحم فرما"۔ ①

طبرانی کی روایت میں ہے کہ اس کے بعد ہم ہمیشہ اللہ کی طرف سے رزق میں وسعت ہی دیکھتے رہے۔ ②

حضرت عبداللہ بن کبیر المازنی ان کی کنیت ابوبسر تھی۔

((وَضَعَ النَّبِيُّ ﷺ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ وَدَعَا لَهُ)). ③

"نبی کریم ﷺ نے ان کے سر پر ہاتھ مبارک رکھا اور ان کے لیے دعا بھی فرمائی"۔

وفد تجیب کے ایک فرد کے لیے دعائے رحمت

تجیب، کندہ کے قبائل میں سے ایک قبیلے کا نام ہے۔ اس قبیلہ کا ایک وفد جو تیرہ افراد پر مشتمل تھا بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوا۔ یہ لوگ اپنے ہمراہ اموال کی زکوۃ و صدقات بھی لے آئے تھے۔ ان کی اس بات سے حضور انور ﷺ کو بڑی مسرت ہوئی۔

سرکار نے فرمایا کہ:

"یہ زکوۃ و صدقات کے اموال انہیں واپس کردو تا کہ وہ ان اموال کو اپنے علاقہ کے فقراء و مساکین میں تقسیم کردیں"۔

انہوں نے عرض کی:

---

① ترمذی، الدعوات، باب في دعاء الضيف (٣٥٧٦)۔ مسلم، الأشربة، باب استحباب وضع النوى خارج التمر واستحباب دعاء الضيف لأهل الطعام (٢٠٤٢)۔ وابوداؤد (٢٣٢٩).

② حياة الصحابة (٣/٨١٣) والمنتخب (٥/٢٠٢).

③ الاصابة (ت/٤٥٨٢) والاستيعاب (ت/١٤٩٠) الثقات (٣/٢٣٢).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم نے اپنے علاقہ کے فقراء میں پہلے اموال تقسیم کیے ہیں جو ان سے بچا ہے وہ لے کر حاضر ہوئے ہیں"۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی حاضر خدمت تھے، ان کی باتیں سن کر فرمایا:

"اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمارے پاس اہل عرب سے ان جیسا کوئی وفد نہیں آیا"۔

ہادی برحق نے فرمایا:

"ابوبکر رضی اللہ عنہ! ہدایت اللہ تعالیٰ کے دست قدرت میں ہے، جس کے ساتھ وہ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو ان کے دلوں کو اسلام قبول کرنے کے لیے کشادہ کر دیتا ہے"۔

وہ بڑے ذوق وشوق سے قرآن کریم اور سنتوں کے بارے میں دریافت کرتے رہے۔ ان کے اس ذوق وشوق کو دیکھ کر آپ ﷺ نے ان کی طرف خصوصی توجہ مبذول فرمائی۔

انہوں نے واپسی کی اجازت طلب کی۔ آپ ﷺ نے پوچھا:

"واپسی میں اتنی جلدی کیا ہے؟"

عرض کی:

"اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمیں جلدی یہ ہے کہ واپس جائیں اور جن لوگوں کو پیچھے چھوڑ آئے ہیں، ان کو حضور ﷺ کے رُخِ انور کی زیارت اور ملاقات کے بارے میں بتائیں اور جو گزارشات ہم نے پیش کی ہیں اور آپ ﷺ نے ازراہ کرم جو جوابات ارشاد فرمائے ہیں، ان سے انہیں آگاہ کریں"۔

جب وہ الوداعی سلام عرض کر کے رخصت ہونے لگے تو آپ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ان کی طرف بھیجا کہ انہیں انعامات سے سرفراز کریں۔ انہیں اتنا نوازا کہ کسی دوسرے وفد پر ایسی نوازشات نہیں فرمائی تھیں۔ پھر پوچھا:

"تم میں سے کوئی رہ تو نہیں گیا جس کو انعام نہ ملا ہو"۔

عرض کی:

"ایک نوجوان کو ہم اپنے سامان کے پاس چھوڑ آئے تھے۔ اس کے علاوہ سب نے عطیات سے دامن بھر لیا ہے"۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ نے اس کو بلانے کا حکم دیا۔ وہ نوجوان حاضر خدمت ہو کر عرض پرداز ہوا کہ

"میں اس وفد کا ایک فرد ہوں جو ابھی ابھی حضور سے انعامات لے کر، جھولیاں بھر کر گیا ہے۔ میری بھی ایک حاجت ہے، اسے پورا فرمائیے"۔

سرکار ﷺ نے پوچھا:

"تمہاری کیا حاجت ہے؟"

عرض کیا:

"اے اللہ کے رسول ﷺ! میری حاجت میرے دوستوں کی حاجت سے مختلف ہے۔ میری عرض یہ ہے کہ میں نے اتنی طویل مسافت فقط اس لیے طے کی ہے کہ میں آپ ﷺ سے دُعا کی التجا کروں کہ اللہ تعالیٰ مجھے معاف کر دے، مجھ پر رحم فرمائے اور میرے دِل کو غنی فرمائے"۔

تو آپ ﷺ نے اس کے لیے دُعا فرمائی:

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَاجْعَلْ غِنَاهُ فِيْ قَلْبِهٖ)).

"اے اللہ! اس کی مغفرت فرما، اس پر رحمت نازل کر اور اس کے دِل کو غنی کر دے"۔

پھر فرمایا:

"جس کے لیے اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے دِل کو غنی کر دیتا ہے اور جس کے لیے بھلائی کا ارادہ نہیں فرماتا تو فقر و تنگی کو اس کی آنکھوں کے سامنے کر دیتا ہے۔ وہ اسے دیکھتا اور پریشان رہتا ہے"۔

پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اس نوجوان کو اتنا دو جتنا دوسروں کو دیا ہے۔

کچھ عرصہ بعد اس وفد کے ارکان سے منیٰ کے میدان میں آپ ﷺ کی ملاقات ہوئی لیکن وہ جوان ان میں نہ تھا۔ آپ ﷺ نے اس نوجوان کے بارے میں دریافت کیا کہ اس کا کیا حال ہے؟ سب نے اس کے استغناء اور قناعت کی بڑی تعریف کی اور کہا کہ ہم نے ایسا نوجوان کبھی نہیں دیکھا۔

سرکارِ دو عالم ﷺ کے وصال کے بعد یمن میں ارتداد کی لہر چل گئی۔ لوگوں کے قدم پھسل گئے لیکن اس نوجوان کے قدموں میں ذرا لغزش نہ آئی۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہمیشہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کے بارے میں استفسار فرماتے رہے۔ حضرموت کے گورنر زیاد بن ولید کی طرف آپ ﷺ نے لکھا کہ اس نوجوان کا خاص خیال رکھیں۔ ①

سیدنا خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ کے لیے دُعائے رحمت

حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مقام "ظہران" میں ٹھہرے، میں اپنے خیمہ سے باہر نکلا تو دیکھا چند عورتیں باتیں کر رہی ہیں۔ انہوں نے مجھے تعجب میں ڈال دیا۔ میں واپس گیا اور خیمہ سے حلہ نکالا اور اس کو پہن کر ان عورتوں کے ساتھ بیٹھ گیا (پردہ کے احکام سے پہلے کی بات ہے)۔

اچانک رسول اللہ ﷺ باہر نکلے اور فرمایا: "اے ابوعبداللہ!" جب میں نے آپ ﷺ کو دیکھا تو ڈر گیا اور میرا دماغ گھول گیا۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ! اصل میں میرا اونٹ بدک گیا تھا، اس کے لیے رسی ڈھونڈ رہا تھا۔ آپ ﷺ چل دیے۔ میں بھی آپ ﷺ کے پیچھے ہولیا۔ آپ ﷺ نے اپنی چادر مبارک میرے اوپر ڈال دی اور خود پیلو کے درخت میں گھس گئے۔ گویا کہ اب بھی آپ ﷺ کی پشت مبارک کا منظر میری آنکھوں کے سامنے ہے۔ آپ ﷺ کی داڑھی مبارک سے پانی بہہ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوعبداللہ! اس اونٹ کے بدکنے نے کیا کیا؟ پھر ہم نے وہاں سے کوچ کر دیا۔ آپ ﷺ جب بھی راستہ میں ملتے، یہی فرماتے: "اے عبداللہ! السلام علیکم۔ اس اونٹ کے بدکنے نے کیا کیا؟" جب میں نے یہ صورت حال دیکھی تو جلدی سے مدینہ آ گیا اور مسجد نبوی اور مجالس نبوی سے دور رہنے لگا۔

جب یہ اجتناب طول پکڑ گیا تو پھر میں نے مسجد نبوی کی خلوت میں ایک وقت مقرر کر لیا۔

چنانچہ ایک دن میں مسجد نبوی میں گیا اور نماز پڑھ رہا تھا کہ اچانک رسول اللہ ﷺ کسی حجرہ سے نکلے اور آ کر مختصر دو رکعتیں پڑھیں اور میں نے اس امید پر کہ آپ ﷺ چلے جائیں گے، نماز لمبی کر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "ابوعبداللہ! جتنی چاہو نماز طویل کر لو، جب تک تم فارغ نہیں ہوتے میں کھڑا ہوں"۔ میں نے اپنے دِل میں کہا: "اللہ کی قسم! میں آج ضرور آپ ﷺ

① احمد بن زینی دحلان "السیرۃ النبویہ" (۳/۳۵-۳۶) و زاد المعاد (۳/۶۱۵) و خاتم النبیین (۲/۱۱۳۶) و ضیاء النبی (۴/۶۸۸).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے معذرت کرلوں گا"۔

جب میں نماز سے فارغ ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "السلام علیکم! ابوعبداللہ! اس اونٹ کے بدکنے نے کیا کیا؟" میں نے عرض کیا: "اے اللہ کے رسول ﷺ! اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، جب سے میں مسلمان ہوا ہوں تب سے میرا اونٹ نہیں بدکا"۔ پھر آپ ﷺ نے میرے لیے دُعا فرمائی:

((رَحِمَكَ اللّٰهُ، رَحِمَكَ اللّٰهُ، رَحِمَكَ اللّٰهُ)).

"اللہ تجھ پر رحمت فرمائے، اللہ تجھ پر رحمت فرمائے، اللہ تجھ پر رحمت فرمائے"۔

پھر آپ ﷺ نے کسی موقع پر ایسا کبھی نہیں کہا۔ ①

سیدنا عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ کے لیے دُعائے رحمت

غزوہ خیبر میں کسی نے حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ سے حدیث سنانے کی فرمائش کی تو انہوں نے یہ اشعار سنائے:

اَللّٰهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا
فَاغْفِرْ فِدَاءً لَكَ مَا أَبْقَيْنَا وَ ثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا
وَ أَلْقِيَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا إِنَّا إِذَا صِيحَ بِنَا أَبَيْنَا
وَ بِالصِّيَاحِ عَوَّلُوا عَلَيْنَا

"اے اللہ! اگر تو ہدایت نہ کرتا تو ہم ہدایت نہ پاتے۔ نہ ہم صدقہ کرتے نہ نماز پڑھتے۔ جب تک زندہ رہیں تجھ پر فدا ہوں، ہماری مغفرت فرما اور ہم دشمنوں کے مقابلہ میں اٹھیں تو ہمیں ثابت قدم رکھ۔ اور ہم پر تسلی نازل کر جب ہم فریاد میں پکارے جاتے ہیں تو ہم پہنچ جاتے ہیں۔ لوگوں نے پکار کر ہم سے استغاثہ چاہا ہے"۔

نبی کریم ﷺ نے جب یہ اشعار سنے تو فرمایا کہ یہ کون ہے؟ تو لوگوں نے خبر دی کہ وہ عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

---

① مجمع الزوائد (۹/۴۹۵)۔ المناقب، باب ما جاء فی خوات بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۱۶۱۰۵) والطبرانی فی الکبیر (۴۱۴۶) إسنادہ صحیح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((یَرْحَمُهُ اللهُ)).

"اللہ اس پر رحمت نازل فرمائے"۔ ①

سیدنا عباد بن بشر رضی اللہ عنہ کے لیے دُعائے رحمت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا عباد بن بشر رضی اللہ عنہ کی آواز کو سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ عَبَّادًا))

"اے اللہ! عباد (بن بشر) پر رحم فرما"۔ ②

بھولی آیت یاد کروانے والے کے لیے دُعائے رحمت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو مسجد میں قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((رَحِمَهُ اللهُ، لَقَدْ أَذْكَرَنِي آيَةً كُنْتُ أُنْسِيتُهَا))

"اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے، اس نے مجھے وہ آیت یاد کروادی ہے جو میں بھلا دیا گیا تھا"۔ ③

عصر سے پہلے چار سنتیں پڑھنے والے کے لیے دُعائے رحمت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((رَحِمَ اللهُ امْرَأً صَلّٰى قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا))

"اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جس نے عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھیں"۔ ④

---

① صحیح بخاری، المغازی، باب غزوة خیبر (٤١٩٦)

② صحیح بخاری، الشهادات، باب شهادة الاعمی (٢٦٥٥) و جامع المسانید والسنن (٧/٦٦) واسد الغابة (٢/٥٣٥)

③ صحیح مسلم، فضائل القرآن، باب الامر بتعهد القرآن و كراهة قول نسيت آية كذا و جواز قول أنسيتها (١٨٣٨) (١٨٣٧) (٧٨٨)

④ ابوداؤد، الصلاة، باب صلاة قبل العصر (١٢٧١) و صحیح ابی داؤد (١١٣٢) والترمذی (٤٣٠) واحمد (١١٧/٢٠) وابن خزيمة (١١٩٣) وابن حبان (٢٤٥٣) والبیهقی (٤٧٣/٢)۔ یہ روایت صحیح ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خلفاء کے لیے دُعائے رحمت

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِيْ الَّذِيْنَ يَأْتُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ يَرْوُوْنَ أَحَادِيْثِيْ وَ سُنَّتِيْ وَ يُعَلِّمُوْنَهَا النَّاسَ)).

"اے اللہ! میرے بعد آنے والے میرے خلفاء پر رحم فرما، وہ جو میری سنت اور احادیث روایت کریں اور ان کو لوگوں کو سکھائیں۔" ①

اہل و عیال کو ادب سکھانے والے کے لیے دُعا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً عَلَّقَ فِيْ بَيْتِهِ سَوْطًا يُؤَدِّبُ بِهِ أَهْلَهُ))

"اللہ تعالیٰ رحم فرمائے ایسے آدمی پر جس نے اپنے گھر کے کونے میں کوڑا اس لیے رکھا ہے تاکہ اپنے اہل و عیال کو تادیب سکھا سکے۔"

مفہوم یہ ہے کہ ایسے آدمی پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے جو اپنے گھر والوں، بیوی بچوں کی پرورش کا خاص خیال رکھتا ہے۔ انہیں اسلامی نہج پر زندگی گزارنے کے طور طریقے سکھاتا ہے اور ضرورت پڑنے پر ڈانٹ ڈپٹ کے ساتھ ساتھ اگر ضرب کاری کی نوبت آجائے تو اس کو بھی زیرِ استعمال لاتا ہے۔

اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اہل و عیال کے متعلق روزِ قیامت اس سے سوال ہوگا۔ اس لیے ان کی تربیت کا خاص خیال رکھے۔ ورنہ روزِ قیامت یہی اہل و عیال اسے جہنم کا ایندھن بنا دیں گے۔ جیسا کہ قرآن و سنت سے اس کی نصوص ملتی ہیں۔ ②

اللہ کے راستے میں بیدار رہنے والی آنکھ کے لیے دُعائے رحمت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

① كنز العمال (۹۲/۱۵) اداب العلم، الفصل الاول: ۲۹۱۵۳

② كنز العمال (۴۴۹۵۵) و كشف الخفاء للعجلوني (۸۲/۲) و جمع الجوامع (۱۲۴۸۵) (۳۵۹/۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((رَحِمَ اللّٰهُ عَيْنًا سَهِرَتْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ)).①

"اللہ تعالیٰ رحم فرمائے ایسی آنکھ پر جس نے اللہ کی راہ میں بیدار رہ کر رات گزاری"۔

حراسہ، راہ الٰہی میں پہرہ دینے کو کہتے ہیں۔ اور جو آنکھ فی سبیل اللہ جاگ کر پہرہ دیتی ہے اللہ تعالیٰ نے اس پر جہنم کی آگ حرام کر دی ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"دو آنکھیں ایسی ہیں جن پر جہنم کی آگ حرام ہے:

عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وہ آنکھ جو اللہ کے ڈر سے رو پڑی۔

وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ. وہ آنکھ جس نے اللہ کی راہ میں رات کو پہرہ دیا"۔②

دنیا کی نظر میں کمزور لوگوں کے لیے دعائے رحمت

حضرت ابن مبارک رحمہ اللہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے مرسل بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((رَحِمَ اللّٰهُ قَوْمًا يَحْسَبُهُمُ النَّاسُ مَرْضٰى وَمَا هُمْ بِمَرْضٰى)).

"اللہ تعالیٰ رحم فرمائے ایسی قوم پر کہ جنہیں لوگ مریض (کمزور) سمجھتے ہیں، حالانکہ وہ مریض نہیں ہوتے"۔③

بیٹے کی اعانت کرنے والے باپ کے لیے دعائے رحمت

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((رَحِمَ اللّٰهُ وَالِدًا أَعَانَ وَلَدَهُ عَلٰى بِرِّهِ)).

"اللہ تعالیٰ رحم فرمائے ایسے باپ پر جو اپنے بیٹے کی اس کی نیکی میں معاونت کرتا ہے"۔④

---

① جمع الجوامع (٤/٣٦١)(١٢٤٩٧)

② ترمذی، الجهاد، باب ما جاء في فضل الحرس في سبيل الله، والحاكم (٢/٨٢)

③ كنز العمال (١٦٥٩١) و جمع الجوامع (٤/٣٦١)(١٢٥٠١) والزهد لابن المبارك (٣٠)

④ جمع الجوامع (١٢٥٠٥) (٤/٣٦٢) و مصنف ابن ابی شيبة (٨/ ٣٥٧) و إتحاف السادة المتقين للزبيدی (٦/٣١٦) والمغنی عن حمل الأسفار للعراقی (٢/٢١٧)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

خطباتِ اسلام

سال بھر کی ترتیب کے ساتھ

مؤلف

الشیخ عبدالسمیع عاصم

منہاج الخطیب

کامیاب مبلغ، مصنف، مدرس اور مترجم کی دلفریب کاوش

ابوالحسن عبدالمنان راسخ حفظہ اللہ

مصباح الخطیب

ابوالحسن عبدالمنان راسخ حفظہ اللہ

دار القدس

ڈسٹری بیوٹرز اینڈ پبلیشرز

الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور 042-37221565, 0300 7452885